

۵ از میر محمد حضرت حافظ ابوالفدا محمد خاں

۱۳۲۳

الامان والایمروا بجمع و ویدعوا

یہ آیت شریف تاریخ وفات حضرت مولانا علیہ الرحمۃ ہے

الحمد للہ علی حسنہ کہ درین ایام فرستہ فرجام نسخہ نادرہ

اسے



حصہ اول

بصفت عالم جلیل فاضل بے بدل مخزن ہول شریف مبدل

صفت مولانا شہید صاحب شہادت فقیہ لکھنوی محفل اللہ شہوانہ

کمال لکھنوی و قاری و مولانا شہید

عرضداشت ضروری

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم۔ اما بعد فتاویٰ حضرت مولانا
 مرحوم کے جو ہمارے اور ہمارے احباب کے پاس موجود تھے اس واسطے کہ منافع
 عجیبہ و فوائد غریبہ رکھتے تھے مدت سے دل چاہتا تھا کہ ان کو طبع کر اگر ہر ناظرین
 کریں تاکہ نفع خاص اس کا عام ہو جائے اور ہر طالب حق اپنا مدعا دلی حاصل
 کرے الحمد للہ کہ ہماری یہ مراد حاصل ہوئی۔ اس لئے ان فتوؤں کو طبع کرایا۔
 اور نام اس مجبوتہ نافع کا بہ لحاظ اسم گرامی حضرت مصنف قدس سرہ الشریعہ
فتاویٰ رشیدیہ رکھا۔ بنے اس کو چند حصص پر تقسیم کیا ہے تاکہ
 خریدنے میں آسانی ہو۔ پہلا حصہ ہدیہ ناظرین اور دوسرا زیر طبع ہے۔
 اللہ تعالیٰ ان سے اہل اسلام کو منتفع فرماوے۔ آمین یا رب العالمین۔

تنبیہ

ان کل فتوؤں کی اصل ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو کسی فتویٰ
 میں شبہ پیش آوے وہ رفع ہو سکتا ہے۔

التماس

جو فتویٰ مولانا کا کسی صاحب کے پاس ہو اور اس کا طبع کرانا منظور ہو ارسال فرمائیں۔
 اللہ عزیز الدین و علیٰ نفعہما مراد آباد محلہ ساہو

ناظرین قبل مطالعہ کتاب فی الفہم ان غلط فہم را بین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۲	میشکہ	میہک	۲۵	۳	استغفار	استغفار	۶۲	۱۵	مجبواں	مجبواں
"	۱۱	پران	پیران	۲۸	۷	حائز	حائز	۶۸	۳۰	اکثر	اکثر
۱۲	۱۵	جودہ	جودہ	"	۱۲	نخل	نخل	۶۹	۱۸	یجدو	یجدو
۱۶	۳	غر	غیر	"	۱۳	صورت	صورت	۷۰	۸	رنج	رنج
"	۸	انفاق	انفاق	۲۹	۱۸	عمرہ	عمرہ	۷۳	۲۷	دکان لوگ	دکان لوگ
"	۱۲	مذکورہ کوئی	مذکورہ کوئی	۳۱	۲	مذکور	مذکور	۷۵	۱۹	حوالہ	حوالہ
"	۱۵	زد بخویشہ	زد بخویشہ	۳۲	۱۰	عالم حسنا	عالم حسنا	۸۳	۱۰	توبہ	توبہ
۱۸	۳	اوین	اوین	"	"	جائزہ ہری	جائزہ ہری	"	۱۳	اور کفر	تو کفر
"	"	ہو	ہو	"	۱۲	البرازیم	البرازیم	۹۲	۸	تخذوا	لا تخذوا
"	۱۱	چاہینے	چاہینے	۳۴	۱۲	خزینہ	خزینہ	۹۶	۱۲۷	ہے	ہے
"	۱۹	را	را	"	۱۸	حرمتہ	حرمتہ	۹۷	۱۸	باجماعہ	باجماعہ
۱۹	۷	بجور	بجور	"	"	خیریتہ	خیریتہ	۹۸	۱	جرا	جرا
"	"	ذ	ذ	۳۸	۱۲	صورت	صورت	۱۰۷	۹	خود	خود
"	۹	بابیکہ	بابیکہ	۴۱	۱۶	تقصدا	تقصدا	۱۰۵	۱۳	معیۃ	معیۃ
۲۱	۱۳	صوم خود	صوم خود	۴۲	۵	مین	مین	۱۰۶	۱۱	رافع بھی	رافع بھی
۲۲	۲	الاسان	الاسان	۴۸	۹	عادیۃ	عادیۃ	۱۰۹	۱۲	لبس	لبس
"	"	صوم ما	صوم ما	۵۵	۱۲	و کو	و کو	۱۱۰	۱۲	بجلی	بجلی
"	"	صدقتہ	صدقتہ	۵۶	۱۶	قیمتہ	قیمتہ	۱۱۱	۱۲	فقین	فقین
"	۱۳	اغفرنی	اغفرنی	۵۸	۳	باطنی کا	باطنی کا	"	۱۷	شعبۃ الان	شعبۃ الان
"	۱۲	واجبرنی	واجبرنی	"	۱۲	شرعیۃ	شرعیۃ	۱۱۲	۱۷	بقایا ہم	بقایا ہم
"	۱۹	تشید	تشہد	"	۱۳	ادارہ	ادارہ	"	"	ماکتبا	ماکتبا
۲۳	۱۵	ساحہ	ساحہ	۶۰	۱	ایک اولیا	ایک اولیا	۱۱۷	۳	ضاد دروا	ضاد دروا

صفحہ	سطر	فصل	صحیح	صفحہ	سطر	فصل	صحیح	صفحہ	سطر	فصل	صحیح
۱۱۴	۵	اوراد	اوراد	۱۳۱	۱۶	اوراد	اوراد	۱۲۸	۱۶	اوراد	اوراد
۱۱۵	۴	جمعہ	جمعہ	۱۳۵	۱	ابن	ابن	۱۵۰	۸	زبان	زبان
۱۱۶	۱۶	آدم	آدم	۱۳۹	۹	قاعدہ	قاعدہ	۱۵۲	۱	تخصیص	تخصیص
۱۱۷	۱۳	شعنا	شعنا	۱۴۱	۱۶	لبجاری	لبجاری	۱۵۳	۱۴	عن ذکر	عن ذکر
۱۱۸	۶	النبیاء	النبیاء	۱۴۲	۱۴	لبصیرت	لبصیرت	۱۵۴	۱۶	انکم	انکم
۱۱۹	۱۲	تفہیم	تفہیم	۱۴۳	۱۲	العشر	العشر	۱۵۵	۸	بدنہ	بدنہ
۱۲۰	۵	تفہیم	تفہیم	۱۴۴	۱۲	العشر	العشر	۱۵۶	۸	بدنہ	بدنہ

فہرست مضامین نافعہ فتاویٰ رشیدیہ حصہ اول

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۸	کتاب الکفر والعقائد واحوط والا یاحت	۱۸	محمد بن عبد الوہاب اور اوتھ مقتدون کے عقائد و مذہب اچھے ہونے میں	۱۸	کفر مولانا اسماعیل شہید کے کافر نہ کہنے میں
۶۴	حق تعالیٰ کو نادر کے چوٹ بولنے پر کفر اور عدم کفر میں	۶۴	محمد بن عبد الوہاب کا مفصل حال معلوم نہ ہونے میں	۶۵	کفر مولانا اسماعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے شیطان اور لحون ہونے میں
۱۰	نصوح شیخ کے جواز عدم جواز میں	۱۰	عدم تکفیر منصور اور ادو کو قتل فروری ہونے میں	۱۲۲	مولانا اسماعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے ولی اللہ کامل ہونے میں
۵۰	نصوح شیخ کے جواز و شرک میں	۵۹	منصور کے ولی اللہ ہونے میں	۱۲۲	روح و فضائل مولانا اسماعیل شہید میں
۸۸	نصوح شیخ کے عدم جواز و شرک میں	۱۰	یزید کو کافر نہ کہنے میں	۱۲۲	نصوح الامان کی سچی اور باغش وقت امان ہونے میں
۱۲۶	منصور شیخ میں صوفیہ کا غلو و ذبیہ شرک ہونے کا نہیں	۴۰	یزید حضرت مکر نے میں	۱۲۲	نصوح الامان کی سچی اور باغش وقت امان ہونے میں
۱۲۶	نصوح شیخ کی منع و عدم نبوت قرآن نہایت میں	۴۰	یزید حضرت مکر نے میں	۱۲۲	نصوح الامان کی سچی اور باغش وقت امان ہونے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۶۴	تقویۃ الایمان کے جملہ مسائل صحیح ہونے میں	۱۱۵	ہفت مسئلہ میں امکان کلام کے اقرار اور انکی جہن سے احتراز میں	۱۱۵	مذہب غیر اللہ کے شرک و جوار و عدم جوار میں
۷۷	تقویۃ الایمان کے خلاف عقیدہ رکنے سے مبتغ اور فاسق ہونے میں	۳۱	وظیفہ مشیائہ کے منع اور موجہ شرک ہونے میں	۸۳	ہونے عالم رسول اللہ صلعم و یعقوب علیہ السلام قبل و بعد قصہ ہتمہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ یوسف کے کفر و عدم کفر میں
۱۲۲	افترار اہل عبت تقویۃ الایمان کے بعض مسائل سے مولانا سمیل شہید کے توبہ کرنے میں	۳۲	وظیفہ مذکورہ کے ترک میں	۱۲۳	اختصاص علم غیب بارہا اور دوسرے راوی کا اطلاق موجہ شرک ہونے میں
۵۱	نفس بشریت میں رسول اللہ صلعم کا مساوات ہونے میں معہ توفیق عبادت تقویۃ الایمان	۱۱۷	افعال جہال مثل توشہ گیا رہوین سجدہ طواف تسمیہ غیر اللہ وظیفہ مشیائہ وغیرہ شرک و موجہ شرک ہونے میں	۹۳	طلب حاجات اہل قبر سے شرک عدم شرک ہونے میں
۷۷	رسول اللہ صلعم کو بھائی کہنے کے ثبوت میں اور بھائی نہ ہونے کے سبب سے افضل ہونے رسول اللہ صلعم کے تقویۃ الایمان میں	۸۱	حاضری روح شیخ عالم مرادین میں شرک و موجہ شرک ہونے میں	۱۳۰	اشعار الوہیت و رسالت میں فرق نہ کرنے کے موجہ شرک و حرام ہونے میں
۸۶	حق تعالیٰ نے کسی کو کچھ نہایت نہوئے و معنی توفیق لفظ حمار تقویۃ الایمان میں و رسول اللہ صلعم کا مثل نہ ہونے میں	۶۲	عدم ثبوت حاضری رسول اللہ صلعم محلیں مودین اور اوس کے شرک و عدم شرک ہونے میں	۱۲۶	معنی شعر امیر خسرو و تادین بت پرستی میں
۶۶	امکان کذب بارہا علیہ کے جوار و عدم وقوع میں	۶۶	اشعار اسماء و انبیہ کے جوار اور عدم جوار میں	۱۲۷	قول اولیاء اللہ کی کچھ نہایت و بیداری حق تعالیٰ کے دیدار کا عقیدہ مرد و دو ہونے میں
۱۱۸	امکان کذب بارہا علیہ کے جوار و عدم وقوع میں اس سے مولانا علی حرب و خط حضرت حاجی اندو اللہ صاحب ہمارے	۹۹	تشیہد مولانا علی حرب و رسول اللہ صلعم کے سننے کا عقیدہ کفر ہونے میں	۸۵	تسمیہ غیر اللہ کے موجہ شرک و منع ہونے میں
		۷۶	حلال جانکے جوار امیر کے شرک و کفر تا و لا کا قرہ کہنے میں	۷۶	حلال جانکے جوار امیر کے شرک و کفر تا و لا کا قرہ کہنے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۷۷	افعال جہاں کو ملدا کچھ اور کچھ نیا، جوین تو شے سننی وغیرہ کے کفر و عدم کفر ہونے میں۔	۶۱	فرق عادات جن تعلقے کا نقل اور کسی نبی کی کے ذریعہ سے اظہار ہونے میں	۴۶	تخصیصات ایام و مقام ایسا ثواب کے باعث ہونے میں۔
۱۸	افعال کفریہ مسلم کی ناپولی لازم ہونے میں	۱۲۸	کرات کی نفی ہونے اور حق سنا کے پہلے پر خوف ہونے میں	۵۰	نفس عقد مجلس کو سو کے منع اور ناجائز ہونے میں
۱۹	بعض افعال شرکیہ میں تفریق شرک اور گناہ کبار ہونے میں	۷۴	کرات اولیا میں ہونے اور سنا اجامی ہونے میں	۵۱	اجتماع ایصال ثواب بالائین جواز و عدم جواز میں
۱	بعض افعال شرکیہ سے خروج عن الاسلام ہونے اور دعویٰ شرک ہونے میں	۷۴	بنات کے سر پر آئے اور شانے کے حق ہونے اور بیعت پر مبنی کے جن ہونے میں	۵۳	ایصال ثواب بہ تعینات گیارہویں توشہ وغیرہ کے جواز و وجہ ہونے براہین قاطعہ میں مجلس دو دو کی تخصیص بہت ہونے میں۔
۱۰	مسلم کے ثنائی احتمال کفریہ میں عمل ایمان پر لازم ہونے میں	۸	ایصال ثواب میں تعین بہت ہونے اور عرس کے منع و خلاف سنت ہونے میں	۷۲	ایصال ثواب بلا تعین بہ اجماع یوم و لائت کے جواز و وجہ ہونے میں مع توفیق جہار حق المقصد جلال الدین سیوطی و در الشیخ ولی اللہ رحمہما کے۔
۳۰	بہات خروج عن الاسلام سے مراد بہات فی العقائد ہونے میں	۴۱	مجلس کو دو قیام مرد جب کے بہت دکڑہ ہونے میں	۷۳	موسو و مروجہ و نفس فر کے بہت و مندوب ہونے میں مع توفیق عبادت فی حق الحرمین
۱۱	بہات کا ملے فی المقصدہ چہو بڑا ہونے میں	۱۱	خانہ مرد جب ایصال ثواب کے بہت و شاہت ہونو ہونے میں۔	۸۱	عرس کے منع ہونے میں۔
۳۰	مبتدعین قادر ہی جہتی وغیرہ کا عقائد باطن میں مثل بہتر فرشتہ کے ہونے میں مع توفیق ہاتھ	۴۲	آیت وقد نزل حکم فی کتاب کے معنی مع تفسیر شریک و فیکرت مجلس بہت کے حرام ہونے میں	۸۵	ایصال ثواب بلا تعین و تخصیص مجلس کچھ آتشہ وغیرہ کو مندوب و بہت بہت
۱۱	ذکر لاناخوان بہت کا مبنی میں طے اور جہاں ایسا دکڑہ ہونے میں مع توفیق جہات عقودہ الایمال	۱۱	مجلس میں قیام مرد جب کے بہت فلاح ہونے میں	۱۱	تخصیصات کے باعث طہارم نہونے میں

صفحہ	مفسرین	صفحہ	مفسرین	صفحہ	مفسرین
۷۷	سماع اموات کے مختلف ہونے عہد صحابہؓ اور اس کے فیصلہ نہ ہونے میں	۱۳۹	قبر کے پختہ و خوشی و غیرہ کرنے کے حرام و ممنوع ہونے میں	۶۶	محرمانہ اشیا کی فروخت کی کوسنگ وغیرہ کو ایذا دینے کے عدم جواز میں
۱۱	ملک ہو جانے و درمیت کی قیمت دینے زمین قبر میں	۱۲۵	زمین وقف قبر میں مسجد بنانا بنانے کے عدم جواز میں	۱۰۳	تجارت غلامین انکار کے جواز و عدم جواز میں
۹۳	استسناات اہل قبور کے جواز و عدم جواز و مبنی ہونے سماع و عدم سماع میں	۱۲۸	ترک شرفی کے فرائض میں	۱۰۴	کتاب غیر سبب بند میں وغیرہ کی بیکار حرام ہونے میں
۱۱	سماع اجبار علیہ السلام کے خلاف نہ ہونے میں	۱۳۹	اجرت قید دین کی عبرت و جواز میں	۱۰۵	خوہرہ و فلوس کے نقد ہونے اور اس کے سلم کے جواز و عدم جواز میں
۱۳۰	استسناات اہل قبور کے جواز و عدم جواز اور اس کے فیصلہ نہ ہونے میں	۱۰۵	آیت ولاتشربوا بايات الله کے معنی اور اس کے حکم میں	۹۱	پانمانہ اور مٹانے کی اجرت کے سماع اور جائز ہونے میں
۱۱	جواز مراقبہ قبور و حصول فتنہ مافی القبور	۱۰۵	قرآن پڑھانے کی اجرت کے جواز میں	۱۱۱	مکان زمین سے انفعالی حرام زمین قرضدار کو باوجود ہونے طاقت اور بیگیا ماخوذ ہونے اور نہ ہونے میں
۱۳۲	جواز و عدم جواز جانور و غیرہ جواز ملا کر کافر و مسلم سے خریدنے میں	۱۳۲	اس زمانہ کے وکلاء کا مختصراً حلال نہ ہونے میں	۱۳۲	والدین کے مال میں تصرف کے جواز و عدم جواز میں
۷۶	جانور قبر وغیرہ پر چوڑھ سنے چوڑھ سنے والے کی فاس سے نہ نکلنے اور اس کے خریدنے کے حرام و حلال ہونے میں	۱۱	کفار کی نوکری کے جواز و عدم جواز میں	۱۳۲	طروٹ و غیرہ تصرفی بنانے اور اس کے بیع کے جواز و عدم جواز میں
۱۱	بیمہ و سائبہ کے حکم میں	۱۱	طیبہ کو جنگی سے منخواہ لینے کے جواز میں	۳۷	امانتہ کو بلا اذن صرف کرنے کے گناہ اور خیانت ہونے میں
۸۱	قبر میں پتھر لگانے کے کردہ و نہ قبر کی پختہ و خوشی وغیرہ کرنا	۱۰۸	مال ناحہ محرمہ کے عوض خرید فروخت حرام ہونے میں	۲۵	برادری میں چوہرہ کی کو تو عہد دجوانہ مقرر کر کے عظیم و ناجائز نہیں
۹۴	حرام و ممنوع ہونے میں	۱۰۸	مال حرام کے عوض خرید و فروخت حرام ہونے میں	۲۵	حقوق کفار کے عوض مسلمانوں سے مواخذہ قیامت کو ہونے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۷۵	برابر قیمت پر نوٹ کی خرید و فروخت کے جواز و عدم جواز میں۔	۵	عملی بالحدیث کے اچھے نمونین	۱۳۴	میرزا مظہر جانجاناں شہید رحمہ کو غیر مقلد و براکت سے فاسق ہونے
۱۱	زیادتی کی پر نوٹ کی خرید و فروخت سود و ناجائز ہونے میں	۱۱	اجماع اہل امت اور قیاس و ثنویت	۶۸	اگر دین مجتہدین پر طعن اور طعن کی منع کر نیوالے کے فاسق ہونے
۸۸	کفار کے میلون میں بغرض فریختگی مال جانے کے حرام ہونے میں	۹	تقلید شخصی کے وجوب میں۔ ضرورت میں دوسرے مجتہد کے مذہب پر عمل کر نیکے جواز میں	۶۴	مولانا امین شہید رحمہ کا مذہب حدیث و فقہ کے عمل کرنے کے بابت
۳	فرق فتویٰ تقویٰ اور ادویہ حکم میں	۱۰۹	مطلق تقلید کے فرض ہونے میں	۱۰۹	عملی طاہرست پر بلا پابندی نسبتاً اربعہ کے جواز کی صورت میں۔
۱۱	شرعیہ و طریقت کے ایک ہونے اور ادویہ کیفیت میں	۹۸	تقلید کے دو نوع شخصی و غیر شخصی ہونے	۱۳۹	حدیث صحابی کا نجوم الحکم موضوع ہونے اور دوسری حدیث سے ادویہ تائید ہونے میں۔
۵۸	علم شرعیہ اور طریقت و حکم شرعیہ و طریقت کے ایک ہونے اور ادویہ نسبتاً و انتہا کے فرق	۱۵	تقلید شخصی کے شرک بدعت کہنے کی برائی میں	۱۰۲	اس حدیث کو بدل کہنا موجب فسق ہونے لباس ہستہ صوفیہ کو جواز و عدم جواز
۷۰	مجدد کی صفات اور ادویہ احکام	۱۶	تقلید شخصی کے وجوب کی صورت میں	۱۲	مردون کو جار انگشت گوشت لگنا کی کچھ لگانے کے جواز میں۔
۴	عالم بے عمل کے معنی میں	۹۶	تقلید شخصی کے عدم وجوب صورت جواز میں	۸۸	رنگ سرخ غیر معصفر کے جواز و کرا احوط میں
۵	عالم بے عمل کے صوفی ہند سے زیادہ برتر ہونے میں	۱۱	تقلید شخصی کے شرک کہنے کی برائی میں	۲۴	رنگ سرخ غیر معصفر کے جواز و کرا احوط میں
۹	خلاف شرع کسی قول نہ ماننے میں	۱۱	تقلید غیر شخصی کو حرام کہنے کی برائی میں	۸۵	رنگ سرخ غیر معصفر کے جواز و کرا احوط میں
۱۰	عالم حق پرورد کو معنی میں	۱۱	تقلید شخصی کے وجوب بغیرہ غیر شخصی کے حرام بغیرہ کی صورت میں	۱۳۴	رنگ زر و غیر زر عفر کے جواز کے راجح ہونے میں
۲۶	عالم بادی خلق اللہ کا ہجرت کرنے عرب سے بہتر ہونے میں	۱۳۴	حدیث صحیح پر بقابلہ فقہ عمل کرنے کی شرائط معہ توضیح جبارت میرزا مظہر جانجاناں شہید رحمہ اللہ	۶۴	رنگ پڑ یا بسبب پڑنے شراب کے خمر اور ناجائز ہونے میں۔
۳۲	فنیست علم دین میں۔	۸۵		۸۵	
۱۴۲	عجارات و مبادات کو حصول دین جاننے کی نیت اور گناہ میں				
۵	غیر مقلدوں کی برائیوں میں				

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۲۳	جائگہ کی پارچہ پر نہیں ہونے اور اوسے کے مین	۷۸	زمانہ پانڈی سونے کے جواہرین	۷۸	پیران پیر کا قدم سب اولیاء کی گردن پر ہونے کے مین
۱۲۴	بندہ کے پیم ہونے اور اس کے چال ہونے ہیں	۷۹	کچھ کی چور یون کا عورت کو بچنے کے جواہرین	۷۹	بندہ کا بندہ ہونے کے مین اور اس کے موہم ہے مین پوچھیں
۱۲۵	مجموعہ دار ہی اور اس کے مین ہونے دار ہی کی خط بنانے کے جواز وتزل اسے ہونے ہیں	۸۰	جیب گھڑی پانڈی کی درست ہونے مین	۸۰	کشف کے کمال متبر ہونے مین اشغال و وفیہ کے عورت اور اوسے چمت ہونے مین
۱۲۶	گردن کے مال مسند ایکے جواہرین پنڈی کے بال ٹوٹے کے نوست و جواہرین	۸۱	ساگرہ اطفال اور اس کے کمانا کمانے کے سبب ہونے مین	۸۱	استننا کے ہر حال مین فوہ ہونے مین
۱۲۷	بعض مسر کے مسد اسے کے منع اور نا جان ہونے ہیں	۸۲	خوف جیل مین کمانے کے جواز وتزل اسے ہونے اور اس کے مشاہدہ ہونے اور ہونے مین	۸۲	جواز ختم صحیح نجابی اور اس کے چمت ہونے مین
۱۲۸	بعض مسر کے مسد اسے کے کردہ اور مشاہدہ ہونے مین	۸۳	استمال جلد سبب کی شرمنا و جواہرین	۸۳	چربا لاول کا دوا اس شیطانی مین توبہ اور اعتقاد کے یک ہونے مین
۱۲۹	سارے سر پر بال پر کھنے سنون ہونے مین	۸۴	ادویات خالصہ شراب کے کچھ و حرام ہونے مین	۸۴	بھی ظلال کھنے کے جواز اور اس کے کبھیست مین
۱۳۰	مال سر سبج کا نون کے ٹکھا یسے کو کا کھ کھنے کا نون فلا ہونے مین	۸۵	بکٹ وغیرہ بخیر تادی کی تر و نجاست و جواز و م حرام کے مختلف ہونے مین	۸۵	عالم توبہ اگرچہ سب کھول بار توبہ ہو قبول ہونے ہیں
۱۳۱	عورت کی منل جوتی گو نہ ہت کر منع دستا ہونے ہیں	۸۶	ظلال عورت صوفی کا قاب سبت اور اس کے شبہاں ہونے مین	۸۶	کلیف میں صبر و نعمت پر شکر سرتے اور نہ کرتے مین
۱۳۲	احیا یا برہنہ و سر برہنہ مسائل ہونے ہیں	۸۷	فوق صوفیہ کو مسکا کوئی سر نہ ہون پر شہادت مین	۸۷	ذریعہ کے اختلاف اور اس کے جواز سے و آخر ہونے مین
۱۳۳	کرت کی گھدی میں احیا اٹھا رہے کے توت و مین	۸۸	پیشانی کی مین اور اس کی پیشانی کی مین	۸۸	ذکر الہ الامد جہاں مین غیبی مین ہونے کا قول صحیح ہونے مین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
۱۲۷	ذکر جہر و خفی دونوں کے منہ پر افضل ہونے میں	۱۲	روایت بڑے پیر صاحب کے کنہ ہادیہ کی متراجہ میں موضوع اور اسکے دفع کے معاون ہونے میں	۴۲
۱۲۸	فنائی الشیخ و فنائی الرسول کے ثبوت و جواز میں۔	۴۱	بڑے پیر صاحب کی نسبت اکثر حکایات محض جھوٹ ہونے میں	۵۲
۱۳۰	مرید ہونے کے استجاب اور اوسکے واجب نہ ہونے میں۔	۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ ہونے کی روایت کا ثبوت کتب صحاح سے نہ ہونے میں	۶۹
۱۳۲	عورتوں کی معیت بلا حجاب بائنہ سے مطلقہ ملا کے حرام نہ ہونے میں	۱۳۰	صفر کے آخر چار شنبہ کو جہلاء کے اشتراعات کے عدم ثبوت میں	۱۱۱
۱۳۴	خلاصہ معیت کا اجتناب ممنوع و بدعات و اتباع سنت پر مجبور	۱۳۷	معجزہ قدیم شریف کے ثبوت و عدم ثبوت میں	۱۱۲
۱۳۶	معیت ہونے کے منافع و مقصود اصلی ہونے میں۔	۱۳۸	خلاف روایات بیان کر نیکی حرام ہونے میں	۸۹
۱۳۸	پیر و ن اور بادشاہوں کو ہدیہ دینے کے جواز میں۔	۱۴۰	مرید کا سلسلہ میں کسی کو بزرگ نہانے سے حصول فیض اپنی شیخ سے منافی نہ ہونے میں۔	۹۰
۱۴۰	بزرگوں کے شجرہ پڑھنے کے جواز میں	۱۴۲	اطاعت والدین اور مرشد میں کرنے نہ کرنے میں	۹۱
۱۴۲	مرید ہونے کے جواز میں	۱۴۴	صوفی کو علم ضروری لازم نہ ہونا حصول نسبت بدون شیخ شاذ ناور ہونے میں	۹۲
۱۴۴	ارث و شیخ بہ نرمی و سختی نسبت مرید درست و صحیح ہونے میں۔	۱۴۶	قیام تعلیم بزرگان کے جواز میں قدیم بزرگان کی ثبوت جواز میں	۹۳
۱۴۶	سواخذہ حق تلقی بزرگوں کو نہ ہونے میں	۱۴۸	عیدین میں معافہ و مصافحہ کے برکت ہونے اور اس کو جواز میں۔	۹۴
۱۴۸	دست بوسی علماء و صلحا کے جواز میں	۱۵۰	ظالم و مظلوم کے قتال سے شہید ہونے اور نہ ہونے میں۔	۹۵
۱۵۰	عبادت نافلہ سے اطاعت والدین مقدم اور واجب ہونے میں	۱۵۲	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۹۶
۱۵۲	عقوق والدین سے فاسق نہ ہونا مع فاسق کے جواز و عدم جواز میں	۱۵۴	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۹۷
۱۵۴	مرح فاسق کے حرام و گندہ ہونا روافض و فاسق سے اتحاد و رابطہ جہاد ہونے میں۔	۱۵۶	جواز میں	۹۸
۱۵۶	کفار و فاسق کی معیت کے جواز و عدم جواز میں	۱۵۸	ظالم و مظلوم کے قتال سے شہید ہونے اور نہ ہونے میں۔	۹۹
۱۵۸	مع کفار و فاسق کے مطلق حرام و فاسق ہونے میں	۱۶۰	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۰۰
۱۶۰	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۶۲	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۰۱
۱۶۲	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۶۴	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۰۲
۱۶۴	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۶۶	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۰۳
۱۶۶	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۶۸	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۰۴
۱۶۸	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۷۰	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۰۵
۱۷۰	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۷۲	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۰۶
۱۷۲	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۷۴	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۰۷
۱۷۴	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۷۶	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۰۸
۱۷۶	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۷۸	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۰۹
۱۷۸	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۸۰	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۱۰
۱۸۰	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۸۲	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۱۱
۱۸۲	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۸۴	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۱۲
۱۸۴	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۸۶	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۱۳
۱۸۶	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۸۸	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۱۴
۱۸۸	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۹۰	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۱۵
۱۹۰	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۹۲	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۱۶
۱۹۲	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۹۴	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۱۷
۱۹۴	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۹۶	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۱۸
۱۹۶	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۱۹۸	طالح گرفتاری و قتل مسلم کرکٹ کو چھو لینے کو جواز و عدم جواز میں	۱۱۹
۱۹۸	کفار سے سلام کرنے کے منع اور سبک ہونے میں	۲۰۰	احیاء حق کے واسطے کذب ہونے کے جواز و عدم جواز میں۔	۱۲۰

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۱	امردوں کے راک گزرنے سے	۳۰	کتاب الصلوٰۃ والذکوۃ	۱۵۱	کثرت ہلانے چافون کی بلا ضرورت حرام ہونے میں
۵۱	راگ میں اشعار پڑھنے کے جواز و عدم جوازمین	۳۹	زمین غنم شک ہو کر پاک پن میں	۲۷	مٹی کے تیل کی روشنی مساجد میں مکروہ تحریمیہ ہونے میں
۶۴	راگ کے معنی اور ادراک کو جوازمین	۱۳۱	مالا ب و دودہ بلا تفسیر اوصاف ثلثہ باوجود پڑنے بول برائے کے پاک ہونے میں	۱۱۲	مساجد میں دیاسلائی گندک سے دہشتی ناجائز ہونے میں۔
۷۳	امردوں کے راک کے مکروہ ہونے میں	۶۴	غسل وضو مسجد میں ڈالنے کے منع ہونے میں	۱۱۳	بدو مساجد میں لمبا نئے کے حرام ہونے میں
۸۱	کچال میں چارو ٹکڑے بہتر ہونے میں	۹	تیم دیوار مسجد سے مکروہ ہونے میں	۴۵	مجروح مسجد میں تیل مسجد ہلانے کے ناجائز ہونے میں
۹۱	چوہا سے ٹکڑے کی روایت معتد نہ ہونے میں	۶۹	مساجد و مدرسوں کی کوئی صورت معین نہ ہونے میں	۱۱۴	ام کو بدوں ستولی صرف آدمی مسجد ناجائز ہونے میں
۹۰	انکاح فسق سے منع نہ ہونے میں	۷۵	تہوت مدرسہ میں۔	۱۲۵	ستولی کو تعریف آدمی مسجد گناہ اور ناجائز ہونے میں۔
۱۰۳	فاسق کی اولاد کے طلاق ہونے میں	۱۲۵	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۴۵	تعریف اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۱۲۰	انکاح بشرط طلاق حرام اور مکمل ہونے میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۱۲۰	عدم خیال سے انکاح بعد بلوغ برضا و دود میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۹۱	امینیہ حوریت کے دیکھنے میں دفعۃً	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۳۹	چاہر لینے سے گناہ نہ ہونے میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۸۴	حرمیت رخصت بعد دو برس کے دودہ پینے سے ثابت نہ ہونے میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۸۴	عیادت پدر کے واسطے نہ ہونے میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔
۸۴	حوریت عدت والی کے ناجائز ہونے میں	۱۱۰	مساجد کی صورت کفار کی عبادت خانہ کی مشابہت نہ ہونے میں۔	۱۰۴	خواب بیکار اشیا مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جوازمین۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۴۹	جو تون کے آگے نمازی کے رکھنے کے لیے جواز دیکھو نہ ہونے میں۔	۱۰۱	احوط ظہر کا قبل مثل اور عصر کا بعد ظالمین ہونے میں۔	۱۳۷	پڑھنے اذکار وضو ہر عضو پر سمجھنا
۳۰	سترہ کا مقابلہ میں امام اور مقتدیوں کو واجب ہونے میں	۶۶	وقت ظہر و جمعہ کے ایک ہونے میں	۱۱	روایات اذکار وضو قابل عمل
۶۸	سر برہنہ نماز پڑھنے کے ثبوت و عدم ثبوت میں۔	۱۱۷	تأخیر وقت سے جمعہ جامع مسجد میں افضل ہونے نہ ہونے میں۔	۴۳	مالک پر نماز بھگنا نہ ہونا
۸۰	کپڑے دھو بیسے کے بدلے ہونے سے نماز کے جواز و عدم جواز میں	۶۶	جمعہ کا قبل وقت پڑھنے ظہر کے افضل ہونے میں	۴۷	مالک صلوٰۃ خمسہ باجماعت میں۔
۸۹	اخراج قطرہ بول سے نماز فاسد ہونے میں	۶۶	مغرب عشاء میں شفق شمس و سفید دونوں پر فتویٰ اور دونوں کی رعایت احوط ہونے میں۔	۴۵	والدین کے منع سے نماز و عبادت ترک نہ کرنے میں
۹۰	فساد وضو سے از سر نو نماز پڑھنے افضل ہونے میں	۴۵	جمع میں الصلوٰۃ نزدیک امام صاحب رک کے ناجائز ہونے میں	۴۷	توضیح معنی حدیث لاصلوٰۃ الا بحضور القلب میں
۹۸	قوی ہونے نہ ہب ایک مثل ظہر اور عصر میں	۹۸	جمع میں الصلوٰۃ بجا لیتے عذر جائز ہونا	۱۹	افضل مسجد امامت عالم کے فارسی مذہب حنفیہ میں
۱۰۱	قوی ہونے ایک مثل میں منہ فتویٰ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی	۱۳۹	صحیح ہو جانا نماز جمع میں الصلوٰۃ عذر میں	۸۰	امامت فاسق مکروہ تحریمیہ ہونے میں
۱۳۹	مثل و مثلمین دونوں قولوں پر غور سے ہونے میں	۸	ثبوت حدیث و ہر تہ بوجہ کلمہ الصلوٰۃ غیر من النعم کہنے میں	۱۰۰	تنبیہ بعد اذان و غیرہ بدعات کی ترکیب کی امامت ادلی ہونے میں
۱۰۱	برجیع ایک مثل میں امام صاحب سے معلوم ہونے میں منہ فتویٰ قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی	۱۰۰	عدم ثبوت کہنا اذان وقت میں شیوع امراض طاعون وغیرہ میں بعد اذان کہنی تکبیر کے عبت اور گناہ ہونے میں	۱۳	گنہگار ہونے امام کے ہر عبادت مقتدیوں کے طبع و نبوی میں بلا اجازت متوکل امام معین کے امامت و عطا کرنے سے منع اور ناجائز ہونے میں

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۰۷	سنت فجر بعد از من قبل طلوع آفتاب نہ پڑھنے میں	۱۲۳	بعثت و مکہ ہونے قبلہ غیر عربی اشعار و اوداع میں۔	۱۳۹	پڑھنے بسم اللہ بختم تراویح ایک بار سوک سورہ نمل میں
۴۳	سنت فجر بعد طلوع آفتاب قضا لازم ہونے میں	۷۸	سنت بعد جمعہ ۴ یا ۶ کے جواز میں	۷۹	پڑھنے بسم اللہ بلا قید خواہ سورہ فاتحہ میں
۱۰۷	//	//	ابتداء مکتب بسم اللہ کی تخصیص ہوتی ہے	۳۸	پڑھنے بسم اللہ پر سورہ پر ہر اور سرّاً و دواً کے جائز ہونے میں
۶۲	نماز قوت قضا کرنے سے طاعتی ہونے میں	۸۷	در شرح صدر رسول اللہ صلعم لعمر سال ہونے میں	۱۳۹	//
۶۸	اتفات نہ کرنے خیالات وارده نماز اور عمل لغالب نفل کرنے میں۔	۸۵	قرآن شکستہ گہو لکھ پینے یا اڑکے بحفاظت دفن کر دینے میں۔	۷۹	دعا بختم قرآن نماز وغیر نماز کے محبوب
۴۴	نماز مکروہ وقت پڑھنی ہوی اعادہ کرنے سے جبر و نقصان نہیں	۸۷	جنابت میں قرآن پاک پڑھنے سے اوٹھنا نیک حرام و جائز نہیں	//	شبہ نہ حالت دشواری مقدیوں کے نہ پڑھنے میں
۱۰۹	تشیہ بالمصلین کرنے وقت نہ ملنے پانی دہنی اور قضا کرنے نماز نہ تنفیذ میں	۱۲۷	گرجانے قرآن سے صدقہ کے بہتر ہونے اور اخراجات عوام کے لغو و ثابت نہیں	۱۴۲	بہتر ہونے ختم تراویح پوشیدہ اجتماع مردم بے تعظیمی مسجد میں
۱۳۶	تحدید وزن صلح و مد میں۔	۱۴۳	رکھنے قرآن پیچھے پشت و برابر نہ رکھنا	//	شرکت جماعت تراویح دوبارہ بہتر ہونا
۱۰۲	تحدید سفر حلوۃ قسرمیں۔	۴۹	ادب ہونے اور ہونے میں۔	۱۴۳	حرام ہونے اجرت لینی دینی قرآن کریم میں
//	تحدید فرسخ و میل میں	۴۹	تاکید پڑھنے قرآن میں۔	//	جواز تقسیم شہری ختم تراویح فروزی بجا
۷۶	ہندوستان کے دارالحرب دارالسلام ہونا و احتلا اور اسکو قبضہ نہ ہونے میں	//	برحفاظت کے قرآن سننے تراویح میں سوک نہ ہونے میں	۴۲	طریقہ نماز تہجد میں۔
۸۷	//	۴۳	آنچنا پڑھنے سورہ اخلاص کر ختم تراویح میں	۴۸	مکروہ نہ حکم ہونے جماعت نوافل بداعی سوک تراویح کسوف استسقاء میں
۷۷	عدم جواز حجبہ کے قریمیں۔	//	بعثت ہونے تکرار سورہ اخلاص فروزی جاننے میں	//	معنی مداعی میں۔
۱۱۴	//	۲۸	ہونے بسم اللہ آیت قرآن اور ہونے جزو کسی سورہ میں	۷۷	عدم جواز و بدعت ضلالہ ہونے نماز رغباب و الشبان و الفیہ
//	اداء ہونے جمعہ کے حجبہ ہر شافعی و محدثین رحما و سقوط ظہر میں۔	//	پڑھنے بسم اللہ کے سورہ اخلاص پر جواز اور بدعت ہونے میں	۸۸	ہفت مجتہدہ میں
۷۷	پڑھنے جمعہ کے شہر غلبہ کفار و سقوط ظہر میں	۱۳۹	نزدیک امام عام بسم اللہ پر سورہ کا جزو ہونے میں	۱۳۰	عدم جواز پڑھنے نماز غوثیہ میں معلوم ہونے حقیقہ نماز غوثیہ میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اس مانہ
میں جو لوگ شہادت کا ذبہ ان الفاظ کے ساتھ دیتے ہیں کہ میں خدا تعالیٰ کو حاضر و
ناظر جان کر اس مقدمہ میں سچ کہوں گا جھوٹ نہ کہوں گا یا سچ کہہ دینے جھوٹ نہ کہہ دینے
کہتا ہوں میں جھوٹ نہیں کہتا ہوں میں۔ پھر باوجود اپنے علم کے کہ کذب کا ہوا او
اوسکے خلاف کہا تو اس صورت میں یہ شخص گنہگار ہوگا یا کافر۔ اور ان الفاظ مذکورہ
فی الشہادۃ الکاذبہ اور ان الفاظ میں جو ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب و احسن
لکھے ہیں او قال اللہ یعلم انی فعلت کذا وھو کاذب فیدنسبۃ
اللہ سبحانہ الی الجھل اور نیز اوسکے قائل کو مستوجب الی الکفر لکھا ہے اور اسے
ہی ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجتہات شرح فقہ اکبر میں لکھا ہے فی الفتاویٰ الصغیری
من قال لیعلم اللہ انی فعلت ھذا وکان لیس فی فعل کفر ای لانہ کذب
علی اللہ والیضاً بو قال اللہ لیعلم انہ ھکذا وھو یکذب کفر لہ

سوالت حضرت سیدنا حفصہ بن علی صاحب سر آداب دینی

یاد و ن صورتوں میں کچھ فرق ہے یا نہیں اگر ایک ہی صورت ہے تو برتا ہے قول ابن حجر
 و ملائی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے کاذب فی اشہاد کو کافر کہنا جائز ہے یا نہیں
 اور اگر کچھ فرق ہے تو اس کے کلام کی کیا تاویل ہے۔ مینو بالکتاب تو جو دایہ مہم صاحب فقط
 الجواب فصل گزشتہ برحق تعالیٰ کو شاہد کر کے جھوٹ بولنا کفر ہے جیسا علی قاری اور
 ابن حجر نے کہا اور یہ کہنا کہ جھوٹ نہ کہہو نکاح استقبال کا زمانہ ہے کہ صحیح بولنے اور جھوٹ
 نہ بولنے کا وعدہ کرتا ہے بقولہ 'اس مقدمہ میں صحیح کہہو نکاح یا بقولہ' صحیح کہتا ہوں کیونکہ اگر یہ
 بیان زمانہ حال بولتا ہے مگر مراد زمانہ استقبال ہے کہ بعد اس جہاں کے بیان ذہن
 کرتا ہے پس ظاہر عدہ کیا لہذا روایات علی قاری و ابن حجر سے فرق ہے۔ تیسری
 شکل کہ اس مقدمہ میں صحیح کہا اگر بعد اظہار کے یہ قول کہا تو البتہ یہ داخل روایت قاری و
 ابن حجر میں ہے اور جو بعد اس قول کے اظہار کذب دبا ہے تو یہاں بھی مجازاً استقبال ہی
 مراد ہے بہر حال در صورت مراد معنی استقبال کے کفر ہوگا اور در صورت ماضی کفر ہے
 اور داخل روایت مذکورہ سوال پہلی صورت میں یہ فاسق ہے نہ کافر فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ



الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال تصور کرنا پیر کا یا استاد یا مرشد وغیرہ کا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب کسی کا تصور کرنا بطور خیال کے کچھ حرج نہیں مگر رابطہ جو مشائخ میں مروج ہے کہ
 اوس کو مشائخ نے کسی ملائح کے واسطے تجویز کیا تھا اگر اس ہی حد پر ہے کہ جس حد پر بزرگوں نے
 تجویز کیا تھا تو چند ان دشوار نہیں گو ترک اور سکا بھی اولے ہے کہ مختلف فیہ میں العلماء ہے
 اور ایسا ضرر بھی نہیں کہ مدون اوس کے کام نہ چل سکے اور جو اس حد سے بڑھ جاوے تو
 البتہ ناجائز ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ



سوال پہلا۔ تقویٰ کس کا حکم ہے اور تقویٰ کس کا حکم ہے اور ان دونوں میں کیا فرق ہے اور ان دونوں میں سے ہمیشہ کس پر عمل کرنا فرض ہے۔

الجواب۔ تقویٰ یہ ہے جس کو علمائے بائیل قرآن و حدیث جائز کہا اور سپر عمل کرے اگرچہ بعض جہ سے اول میں مخالفت بھی معلوم ہوتی ہو اور تقویٰ یہ کہ جہاں شبہ ہو اس کو بھی نکرے پہلی رخصتہ کہتے ہیں اور دوسری کو غریبہ دونوں حکم شرع کے ہی ہیں۔ اور دونوں میں جبر عمل کرے درست ہے رخصتہ سے باہر نہ نکلے اور تقویٰ کرے تو بڑا اجر ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۛ

سوال دوسرا۔ شریعت اور طریقت دو ہیں یا ایک اگر دو ہیں تو کس صورت سے اور اگر یہ دونوں ایک ہیں تو کیسے اور طریقت کا موجب کون ہے۔

الجواب۔ دونوں ایک ہیں ظاہر سے عمل کرنا شرع ہے اور جب قلب میں حکم شرع کا داخل ہو کر طبعاً عمل شرع پر ہونے لگے وہ طریقت ہے۔ دونوں کا حکم قرآن و حدیث سے ہے اور درجہ شرع ہے اور سکا ہی اعلیٰ درجہ طریقت کہلاتی ہے۔

سوال تیسرا۔ اگر کوئی صوفی بعض بعض کام خلاف شریعت کرتا ہو مثل مولود شریف بقیہ عرس بلا لاگ و فاتحہ برآب طعام دست برداشتہ و نماز سکوس و مراقبہ بر قبور بسورۃ الم نشرح و بارچہ رنگین ادا اور کوی بات کفر و شرک کی کرتا ہو تو فرمائیے کہ ایسے صوفی سے مرید ہونا اور اسکی صحبت میں بیٹھنا جائز ہے یا نہیں اور ایسے صوفی کو بوجہ اپنے مجاہدہ اور تہجد گزار می سکے اور حب الہی کے محنت شاقہ کے کچھ کمال بھی حاصل ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب۔ جو صوفی ہو اور خلاف شرع کام کرے وہ قابل بیعت کے نہیں اور نہ وہ حنا طریقت ہے بلکہ شیطان ہے۔ شمع خلاف پیہر کے رہ کر نہ بڑے کہ ہرگز نہیں نخواستہ ہر

سوالات و مسائل احمد رضا صاحب دہلوی

سعدی لکھ گئے ہیں جس قدر امور آپ نے لکھے ہیں کوئی جائز ہے کوئی ناجائز مثلاً بارہ گزین
 میں کوئی گناہ نہیں باقبر پر مٹھکا کر کچھ پڑھے یہ گناہ نہیں اور خلافت شیعہ کو کوئی
 کمال ہووے تو کچھ عجب نہیں کفار جو گنہگار کو بھی ہو جاتا ہے مگر وہ کمال کہ متقلبت
 اللہ قتالے ہو حال نہیں ہو سکتا فقط

سوال چوتھا۔ بعض بغض و نفون کا یہ قول ہے کہ جبکہ پیر کوئی نہیں اور سکا پیر شیطان ہے
 اور پیران پیر صاحب قدم سب پیروں کی گردن پر ہے اور جب تک بندہ کا بندہ نہ ہوگا
 تب تک خدا نہیں ملتا تو اب یہ فرمائے کہ ان باتوں کا پتہ کہیں طر لقیث اور تصوف
 میں بھی ہے یا نہیں۔

الجواب۔ اس قول کے یہ معنی ہیں کہ جبکہ کوئی راہ بتانے والا نہیں وہ شیطان
 کی کندہن ہر قرآن حدیث اور استاد باپ کوئی اگر دین نہ سکھائے گا خود شیطان
 کی تقلید کرے گا۔ سو یہ بات درست ہے۔ پیر سے مراد بہر مرجع نہیں۔ باقی پیران
 کا قدیم ہونا سب کی گردن پر مراد بزرگی بڑائی اور بلی ہوا میں کیا حج ہے جو ان سے
 بڑے ہیں اور نکاح قدم حضرت پیران پیر کی گردن پر ہے۔ اور بندہ کا بندہ ہونے کے
 معنی ہیں کہ کسی خدا سے ملنے کے مقبول کا مطیع ہو کر عمل کرے یہ بھی درست ہے مگر نبط
 لفظ اب بولنا اچھا نہیں جو سو ہم پیر سے معنی کا ہو۔ مگر اصل مراد درست ہے۔

سوال پانچواں۔ عالم بے عمل وہی ہے کہ وہ دون کو بتائے اور آپ نکرے یا عالم
 بے عمل اور ہے یہ نہیں۔

الجواب۔ عالم بے عمل جو تلقین کرے اور خود خلافت شیعہ کرے اگر لوگوں کو بھٹکا
 نوافل تلقین کرے خود نکرے وہ برا نہیں مگر واجبات کو ترک کرے منومات کو کرے

وہ عالم بے عمل ہوتا ہے۔

سوال چھٹا۔ جو عالم کہ خوب کھاوے اور خوب پہنے اور نماز میں جماعت کی پابندی بھی نہ کرے چاہے جماعت ملے یا نہ ملے اپنے نفس کی خاطر مسائل کو تاویل کرے تو یہ عالم اچھا یا یہ صوفی بدعتی تہر گزار حاجی وظیفی مذکورہ صدر اچھا فرماے۔

الجواب۔ میرے نزدیک یہ دونوں برے ہیں مگر عالم نفس پرور زیادہ بد صوفی مبتدع سے کیونکہ اوسکا گناہ لوگوں کو بہت نقصان دیتا ہے۔ صوفی بدعتی کا کم نقصان دیتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ساتواں۔ غیر متقلدین میں کیا برائی ہے۔

الجواب۔ مجتہدین کو برا کہنا اور تقلید کو شرک بتانا مسلمان مقلدین کو شرک بتانا نفسانیت سے عمل کرنا برا ہے اور حدیث پر عمل کرنا وجہ اللہ تعالیٰ اچھا ہے سب حدیث پر ہی عامل ہیں مقلد ہو یا غیر مقلد فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال آٹھواں۔ اجماع امت اور قیاس مجتہد کا ماننا کہاں سے واجب ہوا۔

الجواب۔ لا یجتمع امتی علی الضلالہ اسی حدیث اجماع کی قطعی ہونے کی دلیل ہے قاعدہ ایا اولی الا بصار قیاس کی حجت ہو اور بہت دلائل ہیں اہل علم واضح ہیں۔ فقط

سوال نوں۔ تقلید شخصی کے وجوب کی کیا دلیل ہے۔

الجواب۔ فاسئلوا اهل الکذرا لایۃ اور نا اتفاقی اور لا بالی ہو جانا عوام

کو سبب عدم تقلید کے دلیل وجوب شخصی کی ہے کہ اس میں انتظام عوام سے فقط

سوال دسواں۔ صبح کو بعد نماز کے دو سنتیں اہل کی اگر رکھتی ہوں تو قبل

ظہور آفتاب پڑھو۔ یا نہیں اس میں کچھ کی راسے شریف کیا ہے اور سوائے قول الامام صاحب رحمہ کے آپ کو حدیث سے کب ثابت ہوا آیا پڑھنا یا نہ پڑھنا۔
الجواب۔ بندہ کے نزدیک سب امامیہ صحیح کر کے راجح نہ پڑھنا ہی کہ محبت اس کی قوی ہے۔ فقط

سوال گیارہواں۔ اگر کوئی غیر مقلد ہمارے پاس حجاست میں کھڑا ہوا اور یمن اور آئینہ بالکھڑا ہوا تو اس کے پاس کھڑے ہونے سے ہماری نماز میں کچھ خرابی نہ آئے گی یا ہماری نماز میں کچھ خرابی نہ آئے گی۔
الجواب۔ کچھ خرابی نہیں آئے گی۔ ایسا تعصب اچھا نہیں وہ بھی غالی ہی ہے۔

اگرچہ نفسانیت سے کڑا ہے مگر فعل قوی حد فائدہ درست ہے۔
سوال بارہواں۔ وکیل اور آجکل کے وکیل کہ جو اپنے موکل کی ایماذاری اور سچا ہونے پر کچھ سچا نہیں کرتے بلکہ محض اپنا منشا مقدم سمجھتے ہیں چاہے فریقین کی بے ایمانی ہو چاہے فریقین کی حق تلفی ہو جہوٹی گواہی دین اور دلوہا میں صرف اپنے منشا کی غرض سے جیسے کہ آجکل کے وکیل ہیں تو فرمائے کہ ان کے بیان کا کھانا اور ان سے محبت رکھنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب۔ اس زمانہ کی دکالہ اور محنتانہ حلال نہیں اور کھانا بھی اچھا نہیں مگر بتاؤں فقط واللہ اعلم۔

سوال تیرہواں۔ جو شخص حج کو کہ شریف جاوے اور مدینہ منورہ جاوے اس خیال سے کہ مدینہ شریف جانا کوئی فرض واجب نہیں ہے بلکہ اک کار خیر ہے ناحق میں ہے۔
الجواب۔ مستند خوفناک میں جاؤں کہ مجاہد اس میں قائل نہ رہے ہیں اور خوف

جان و مال کا ہے اور اس قدر روپیہ بھی صرف ہوگا اس سے کیا فائدہ تو یہ کچھ گنہگار
ہوگا یا نہیں۔

الجواب۔ مدینہ نہ جانا اس وہم سے کمی محبت فخر عالم علیہ السلام کا نشان ہے
ایسے وہم سے کوئی دنیا کا کام نہیں ترک ہوتا زیارۃ ترک کرنا کیونہو اور راہ ہر روز
نہیں ٹوٹی۔ اتنا فی بات ہے یہ کوئی حجت نہیں مگر مان واجب بھی نہیں بعض کے نزدیک
بہر حال رفع یدین و آمین بھر سے زیادہ موجب ثواب برکتہ کا ہے اس کو تو باوجود
اور خوف آبرو کے بھی ترک نہ کریں اور زیارۃ کو احتمال وہم سے بھی ترک کر دیں اس کو
جی تامل کر کے دیکھ لیوں کہ کون سا حصہ کمال ایمان کا ہے اور روپیہ خیرات میں صرف
ہونا سبب ہے۔ مکہ سے مدینہ تک بچاں روپیہ اعلیٰ درجہ کا صرف ہے جسے بچاں
روپیہ کا خیال کیا اور حضور کے مرقہ مبارک کا خیال نہ کیا اس کا ایمان و محبت لایب
ناقص ہے گو گنہگار نہ ہو مگر اصل حجتہ میں ہی کمی ایمان کی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال چہم و ہواں۔ غفر کے یہاں کشف کوئی ٹبری بات ہے یا نہیں۔

الجواب۔ کوئی کہاں مستبر نہیں اگرچہ کمال ہو کیونکہ یہ امر مشترک ہے
مومن و کافر میں۔ تو کمال تو ہوا مگر خیر سے خیر سے اور شر سے شر فقط واللہ اعلم
سوال ستر و ہواں۔ اہل عرب کا ہم پر کوئی حق ہے یا نہیں اور کچھ صدقہ کہ جو
میسرہ اہل عرب کو دینا بہتر ہے اپنے ہوطن کو کہ جن کا ہم پر حق ہے۔

الجواب۔ اپنے ہوطن کا دینا بہتر ہے عرب کے دینے سے جو مانگتے پھرتے ہیں
مگر جب ان زیادہ حاجت ہو اور بیان کم حاجت ہو تو پھر عرب کے دینا بہتر ہے۔
الجواب العرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں فقط۔

سوال سولہواں - واپی کون لوگ ہیں اور عبد الوہاب نجدی کا کیا حقیقہ تھا اور کون مذہب تھا اور وہ کیا شخص تھا اور واپی نجد کے عقائد میں اور شی خفیون کے عقائد میں کیا فرق ہے۔

الجواب - محمد بن عبد الوہاب کے مقتدیوں کو واپی کہتے ہیں اور ان کے عقائد عمدہ اور مذہب ادنیٰ مذہب علیٰ حق البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں مگر ان جو حد سے بڑھ گئے اور نین فساد آگیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہیں اعمال میں فرق یعنی شافعی مالکی قبلی کا ہے۔

سوال سترہواں - بیع کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے جواب میں صلاقت و بہت کمنا کسی حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔

الجواب - یہ کہنا چاہیے ثابت ہے۔

سوال اٹھارہواں - ہر سال اپنے پیر یا استاد کی برسی کرے یعنی سال بھر مرے ہوئے ہو جاوے تو ایک دن غم کرے اور اس روز کا نام غم شریف رکھے اور اس دن کھانا پکا کر تقسیم کر دے مساکین کو اور ختم کرے بیچ آیت قرآنی کا توبہ صوفیائی کرام کے بیان اور سہاری شریعت میں کیا حکم ہے جائز ہے یا ناجائز

الجواب - کھانا تاریخ معین پر کھلانا کر پس پیش نہو بدعت ہے اگرچہ ثواب ہے کھانا اور طریقہ معینہ مرگ کا طریقہ سنتہ کے خلاف ہے لہذا بدعت ہے اور بلا تعین کرنا درست ہے۔ فقط۔

سوال انیسواں - اس صورت کی مساجد اور مدارس اور طرز تعلیم قرآن مثلاً نہیں ہیں بلکہ یہ محض نئی صورت ہے تو اسکا بہت نہونا کیا سبب -

الجواب مسجد کی کوئی صورت شرع میں مقرر نہیں جیسی چاہے بنائے مگر ہاں مشابہت
 کنیسہ و بیعہ وغیرہ سے نہو علیٰ ہذا مراد اس کی کوئی صورت معین نہیں مکان ہوا سکا ثبوت سے
 سے ہے اور کسی صورت خاصہ کو ضرور جانتا بدعت ہوگا سوال بیسواں قرآن اور حدیث
 پڑھا کر اجرت لینا درست یا نہیں اور اگر درست ہے تو کس وجہ سے یا یہ متاخرین کا
 فتویٰ ہے اگر کچھ کچھ قدر لینے پر اور اسکے لینے پر اس قسم کی تاویلات کرنا کہ ہم معقول کی
 پڑھائی لیتے ہیں نہ کہ حدیث اور قرآن کی اور ہم مدرسہ میں جانے کی نوکری پاتے ہیں
 نہ پڑھانے کی اور امام شافعی کے مذہب میں درست ہے آپ کے نزدیک قرآن حدیث پر اور
 امامت پر جائز ہے یا نہیں اور ایسے معاملات میں ایسی تاویل کرنا درست ہے یا نہیں اور
 سورہ بقرہ میں جو اللہ تعالیٰ رکوع ۲۰ میں اور ۱۸ میں ارشاد فرماتے ہیں اوسکے مصداق
 کون لوگ ہیں الجواب اجرت لینا تعلیم علوم دین پر اصل حدیث سے نکلنا ہے
 اسی واسطے شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درست ہے حنفیہ قد ما منع کرتے تھے
 متاخرین نے شافعی صاحب کا مذہب اختیار کیا اور فتویٰ جواز کا دیا بسبب اندیشہ
 تلف علم کے تاویلات کی حاجت نہیں ضرورت میں دوسرے مجتہد کا مذہب لینا جائز ہے
 آخر وہ بھی حدیث سے کہتا ہے سو قدیم مذہب حنفی تقویٰ ہے اور مذہب شافعی پر عمل فتویٰ
 استمرار آیات اللہ حرام یہ ہے کہ روپیہ کے واسطے آیت کے معنی بدل دیں جیسا یہود کرتے
 تھے یہ اب بھی حرام ہے بالاتفاق تمام امت کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال کیسواں
 کسی پیر یا شہید یا اوستا یا باب کا قول خلاف شرع ہو مگر دنیاوی کوئی مصلحت ہو تو مان
 یا نہیں الجواب خلاف شرع کسی کا قول ماننا درست نہیں جو قول ماننا ہے حکم شرع ماننا
 جائز ہے ورنہ ہرگز درست نہیں فقط سوال پانسیواں منصور کہ جن کو زمانہ امام بنو

صاحب دین سولی گئی تھی اونکی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں کہ وہ کیسے تھے۔
 الجواب منصوصاً در تھے بیہوش ہو گئے تھے اور پھر فتویٰ کفر کا دینا بجایا ہے اور ان کے
 باب میں سکوت چاہیے اور سوقت دفع فتنہ کے واسطے قتل کرنا ضرور تھا فقط سوال بیسوان
 یزید کہ جسے حضرت امام حسن علیہ السلام کو شہید کیا ہے تو وہ یزید آپ کی رائے شریف میں کافر
 یا فاسق الجواب کسی مسلمان کو کافر کہنا مناسب نہیں یزید یمن تھا بسبب قتل
 فاسق ہو کفر کا حال دریافت نہیں کافر کہنا بابر نہیں کہ وہ عقیدہ قلب پر موقوف ہے فقط
 سوال چوبیسواں عالم کہ کامرانی و تن پروری کند پڑا خوشیتن کم ست کرار ہبری کند
 یہ شعر واقعی سچ اور ٹھیک ہے یا صرف مضمون شاعری ہی ہے الجواب مننی شعر کے دست
 میں تن پروری یہ ہے کہ پسے نفع دنیا کے واسطے خلاف شرع بھی کر لیوے موند و کھیکر
 فتویٰ دیوے اور جو مبلغ کہانے پہنچے میں موافق حکم شرع کے عمل کرے اور مبالغات
 کرے وہ داخل شعر کے مضمون میں نہیں ہوتا فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چھسواں فتنہ
 کرام کے یہاں جو اکثر اشغال اور اذکار مثل رگ کپاس کا پکڑنا اور ذکر ارادہ اور حلقہ قریب
 نہیں بلکہ ویسے ہی اور صبر دم وغیرہ جو قدرن ثلثہ سے ثابت نہیں ہے یا نہیں الجواب
 اشغال صوفیہ بطور معالجہ کے ہیں سب کی اصل نصوص سے ثابت ہے جیسا اصل علاج ثابت
 ہے مگر شرب خفشہ حیث صریح سے ثابت نہیں ایسا ہی سب اذکار کی اصل ہیشہ ثابت
 ہے جیسا تو پبند و تن کی اصل ثابت ہے اگرچہ اسوقت میں نہ حتیٰ سویہ بدعت نہیں
 ان این ہیئات کو سنتہ ضروری خاصہ جانتا بدعت ہے اور اسکو ہی ملانے بدعت لکھا ہے
 سوال چھبیسواں کوئی قسم بدعت کی نہ بھی جوتی ہے یا نہیں الجواب بدعت کوئی نہ
 نہیں اور جس کو بدعت منہ کہتے ہیں وہ سنتہ ہی ہے مگر یہ اصطلاح کا فرق ہے مطلب سب کا

واحد فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال تیسواں جمعہ کی نماز کا وقت امام اعظم ^{رحمۃ اللہ علیہ} منا کے نزدیک کئے بغیر سب سے گھنٹوں کا حساب لگا کر فرماتے ہیں کہ اگر نماز گری میں تاخیر کرنا اور جاڑے میں جلدی کرنا ظہر جمعہ میں برابر ہے گھنٹہ کا حساب کوئی ضرور نہیں جیسا مناسب حال ہو کر ہے اس میں کوئی توفیق نہیں ہو سکتی فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال اٹھائیسواں عام کفار کے بیان کی عام نوکری جائز ہے یا نہیں نصاریٰ کے بیان کی وہ نوکری کرنا کہ جسکی تنخواہ چنگی سے ملتی ہو جیسے طبیب وغیرہ تو یہ نوکری جائز ہے یا نہیں الجواب کفار کی نوکری جہنم خلاف شرع نہو درست اور باقی ناجائز اور چنگی سے

تنخواہ یعنی طبیب کو درست ہے فقط سوال اونیسواں زبان سے کہے استغفر اللہ ربی اور توبہ وغیرہ کا دل میں کوئی اثر نہ ہو تو یہ استغفار کچھ کفارہ گناہ ہوگا یا نہیں الجواب استغفار زبانی میں ذکر زبان کا تو ہر حال حاصل ہے خالی ثواب سے نہیں

سوال تیسواں کسی مصیبت کے وقت بخاری شریف کا ختم کرنا قرون ثلثہ سے ثابت ہے یا نہیں اور بدعت ہے یا نہیں الجواب قرون ثلثہ میں بخاری تالیف نہیں ہوئی تھی مگر اسکا ختم درست ہے کہ ذکر خیر کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اسکی اصل شرع سے ثابت ہے بدعت نہیں

سوال اکتیسواں بعض بعض صوفی قبور اولیا پر شہم بند بیٹھتے ہیں اور سورۃ الم نشرح پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا سینہ کھلتا ہے اور ہم کو بزرگوں سے فیض ہوتا ہے اس بات کی کچھ اصل بھی ہے یا نہیں الجواب اسکی بھی اصل ہے اس میں کوئی حرج نہیں اگر نہ تہ خیر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال بیسواں کسی شخص کی تعظیم کو کھڑا ہونا اور پاؤں پکڑنا اور چومنا تعظیماً درست ہے یا نہیں الجواب تعظیم دیندار کو کھڑا ہونا درست ہے اور پاؤں چومنا ایسے ہی شخص کا بھی درست ہے حدیث سے ثابت ہے فقط سوال تیسواں

قبور پر حورالت کو جانا محض حرام مگر مکہ شریف اور مدینہ منورہ میں کل زیارات پر حورالت
جانی ہیں اسکی کیا وجہ ہے الجواب عورتوں کو قبور پر جانا مختلف فیہ ہے اکثر علماء منع
کر رہے ہیں بسبب فساد کے اور جو فساد نہ ہو تو اکثر کے نزدیک جائز ہے حرمین میں اور ہر
علم ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چونتیسواں رنگین کپڑے پہنا نیلا ٹھنٹا پہنا
مولیٰ تسبیح رکھنا بال سر کے ڈھکانا اس خیال سے کہ اگلے پیشواؤں کا یہ فعل ہے تو اس میں کوئی
قباحت ہے یا نہیں الجواب ان ہیئت میں کوئی عیب نہ منیں بری نیت سے برا بھلا نہ
سے بھلا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چونتیسواں بعض بعض صوفی یہ کہتے ہیں کہ
جب تک بندہ کا بندہ نہ ہو خدا نہ ملے تو یہ کیا کیا ہے الجواب اسکا جواب پہلے لکھا گیا
کہ معنی درست ہیں مگر لفظ مومن ہم میں اس واسطے یہ الفاظ نہ کہے فقط سوال چونتیسواں
بعض بعض صوفی یہ کہتے ہیں کہ حق جناب سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تو شریف
لیگے ہیں اور صوفی بڑے پیر صاحب نے کھنڈا دیا اور جناب سول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جا اسے محی الدین تیرے قدم سب اولیاؤں کی گردن پر تو اب یہ فرما سے کہ اسکی
کھین اصل فی ہے یا نہیں الجواب یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے اور اسکا واضح طعن ہے
فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال ستیسواں اولیا اللہ اپنی قبروں میں زندہ ہیں یا مردہ اور اگر
زندہ ہیں تو ہماری آواز سنتے ہیں یا نہیں الجواب ہن کو حیوۃ ہوتی ہے قبر میں سب کی
زندہ ہے ولی ہو یا عالم اور سماع میں اختلاف ہے بعض مقررین بعض منکر فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال اتریسواں کوئی لی سی یا نادم سجد ایسا ہو کہ جب ہم اس سجد میں نہ آجائیں ہوتا
نہ کھڑی ہو بلکہ لیٹے نہ کہ کوئی اجنبی شخص دفعت نماز معمولہ سجد پر لیٹا آجائے ناام کے مسئلے کا
بکیر جواب ہے کہ اسے کھڑے نہ ہو مولیٰ سجد تھا ہوا اور کہو سے کہ تو نے میری بکیر اور لے

قضا کرادی ابھی تو وقت بھی نہ تھا تو تے بغیر ہمارے تکبیر کیوں کہی تو ایسا شخص متولی یا
 حافظ یا عالم کہ جسے نماز کو اپنے ذہن میں کیا ہو نہ یہ کہ متولی یا بن نماز ہو تو ایسا شخص گنہگار
 ہے یا نہیں **الجواب** جو ایسا شخص متولی ہے کہ اپنے واسطے ایسی تاکید کرے اور تاخیر کرے
 وہ گنہگار ہے اور لیون کا انتظار بھی درست نہیں ہاں عوام مسکن کا انتظار درست ہے
 بشرطیکہ دوسروں کو جو حاضر ہو چکے ہوں تکلیف نہ ہو اور وقت بھی مکروہ نہ آجائے مگر رئیس اور
 دنیا داروں کا انتظار نہ کرے وقت پر عجب سب یا اکثر حاضر ہو گئے نماز پڑھ لیوے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم **سوال** اوستا لیسوان حج امام مسجد ایسا ہو کہ حجت تک مسجد میں ایک یا دو شخص
 مخصوص نہ آجائیں چاہے جماعت کا وقت معمولہ بھی گزرنے کے قریب ہو اور وقت میں بھی
 تاخیر ہوتی ہو مگر اپنے دنیاوی نفع کے باعث یا ملاقات کے سبب اُن شخصوں کا انتظار
 کرے بغیر اُنکے جماعت میں تاخیر کرے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے **الجواب**
 اگر بوجہ دنیا کے کسی دنیا دار رئیس کا انتظار کرتا ہو اور حاضرین کی رعایت نہیں کرتا تو امام تکبیر
 گنہگار ہے مگر نماز اوس کے پیچھے ہو جانی ہے **سوال** حال لیسوان امام مسجد کو یا واعظ مسجد
 اختیار ہے کہ کسی کو بغیر اجازت کے امام جماعت اولیٰ نہ بنے دے یا واعظ اور کسی واعظ کو اپنی
 اسی مقبوضہ میں وعظ نہ کہنے دے ایسا مختار ہونا حدیث شریف سے ثابت ہے یا نہیں
الجواب امام مسجد اور واعظ اگر کسی امام نہ ہونے دے وعظ نہ کہنے دے کسی مصلحت
 شرعیہ اور رفع فساد کے واسطے تو درست ہے کہ انتظام کی بات ہو دوسرے شخصوں کو بھی اُنکی
 رعایت چاہیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ دوسرے کی جگہ میں بدو
 اذن کے امام نہ بنے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثرا لیسوان فنانی الشیخ اوفنا
 فی الرسول کیا ہو مناسب ہے اور کہاں سے ثابت ہے اور اسکی نسبت صوفیہ رحم کیا فرماتے ہیں

الجواب یہ دونوں لفظ اصطلاح مشائخ کے ہیں اتباع کرنا اور محبت کا غلبہ ہو جہاں تک
 ہونا ہے انکی ہل شرم سے ثابت ہر فاتبعون بحکم اللہ الایہ فقط سوال بیالیسواں
 جمعہ مسجد میں جمعہ کی نماز ڈھائی بجے ہوتی ہے اور اور مسجدوں میں جمعہ کی نماز ایک بجے ہوتی
 ہے تو فرمے کہ کہان جمعہ پڑھے جو ثواب زیادہ ہو **الجواب** جامع مسجد میں سبب
 کثرت آدمیوں کے زیادہ ثواب ہے اگر گرمی کے موسم میں ہے تو ٹھانی بجے تاکہ وقت اچھا
 ہوتا ہے زمین جمعہ پڑھے اور جاڑے کے موسم میں بہتر ہے کہ دیگر مسجد میں پڑھ دے
 کہ احتمال ایک محل سے وقت نکل جانے کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال تینتالیسواں
 رمضان شریف میں مسجدوں کو آراستہ کرنا اور تراویح کے وقت اور روزوں کی نسبت
 روشنی کرنا زیادہ کیسا ہے **الجواب** مسجد کا صاف کرنا تو بہتر ہے مگر روشنی انداز سے
 زیادہ کرنا اسراف ہے اور زیادہ روشنی سبب کثرت آدمیوں کے ہے کہ حاجت ہے تو درست ہے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چوالیسواں کسی عالم یا فقیرے مرید یا کوئی مندری یا جسے
 یا مستحب ہے **الجواب** مرید ہونا مستحب ہے واجب نہیں فقط سوال پینتالیسواں شاہ
 یا نواز کو نذر دینا کیسا ہے اور جو پیر یا ولی کی نذر کی جاتی ہے وہ کیسی ہے **الجواب** بادشاہ
 نواب ہدیہ دیا کرتے ہیں اگر رشوتہ یا وجہ جمعیت کے نہیں تو محض اخلاص مندی ہے تو درست
 اور بزرگوں کو بھی جو دیتے ہیں وہ ہدیہ ہے درست ہے اور جو اموات اولیاء کی نذر ہے تو
 اس کے اگر یہ معنی ہیں کہ اسکا ثواب انکی نوح کو پہنچے تو صدقہ ہے درست ہے اور جو نذر
 بمعنی قرب اس کے نام پر ہے تو حرام ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چھیالیسواں
 اکثر آدمی شجرہ خاندان کا ہر صبح دسٹام پڑھتے ہیں یہ کیسا ہے **الجواب** شجرہ پڑھنا درست ہے
 کیونکہ اوس میں توسل اولیاء کے حق تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اسکا کوئی حرج نہیں فقط واللہ



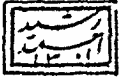
تعالیٰ اعلم۔ کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری نبوی صلیم

استقصار

کیا فرمائے ہیں علمائے دین متین اور مفتیان شرع رسول سید العالمین در باب تقلید شخصی آیا یہ واجب ہے یا جیسا غیر مقلدین معاذ اللہ گمان کرتے ہیں شرک یا بدعت ہے منقطع اور مصفا بیان فرماؤ تاکہ اجر پاؤں اجواب تقلید مطلق فرض ہے لقولہ تعالیٰ فاسئلواہل الذکر کنتم لا تعلمون الآیہ حق تعالیٰ نے اس آیت میں مطلق تقلید کو فرض فرما دیا ہے اور تقلید کی دو فرد ہیں ایک شخصی کہ سب مسائل ضروریہ ایک ہی عالم سے پوچھ کر عمل کرے دوسرے غیر شخصی کہ جس عالم سے چاہے دریافت کر لے اور آیت بسبب اپنے اطلاق کے دونوں قسم تقلید کو متضمن ہے لہذا دونوں قسم تقلید کی مامورین اللہ تعالیٰ اور مفروض حق تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور جس فرد تقلید پر کوئی عمل کر گیا حق تعالیٰ اس کے حکم فرض کا عال ہو گا لہذا جو شخص تقلید شخصی کو جو مامور و مفروض میں اللہ تعالیٰ ہے شرک یا بدعت کہتا ہے وہ جاہل گمراہ ہے کیونکہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں خاتمہ تعالیٰ کے مفروض کو شرک کہتا ہے اور نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ نے جہاں مطلق حکم فرمایا ہے تکلیف کو مختار فرما دیا ہے کہ جس فرد مقتید پر چاہے عمل کرے کیونکہ مطلق کا من حیث الایالات کمین خارج میں وجود نہیں ہوتا بلکہ اپنے افراد کی ضمن میں خارج میں موجود ہوتا ہے مثلاً انسان کا وجود من حیث الایالات کمین جدا نہیں پایا جاتا بلکہ افراد کے ضمن میں ہی خارج میں ہوتا ہے ایسا ہی تقلید کا وجود جدا ہو اور شخصی اور غیر شخصی کا جدا ہو یہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا بلکہ تقلید جہاں کمین ہوگی یا شخصی کے ضمن میں یا غیر شخصی کے ضمن میں ہوگی لہذا دونوں قسم میں مکلف مختار ہے جس پر چاہے عمل کرے اور عہدہ امر سے فارغ ہوئے پس مامورین اللہ تعالیٰ کو بدعت یا

شرک کہنا خود معنیہ ہر بلکہ دراصل دونوں منع تقلید کے جواز میں یکساں ہیں مگر اس وقت
 میں کہ عوام الناس بلکہ خواص پر بھی ہواے نفسانی کا غلبہ اور احباب کل رائے برابر کا
 اور تقلید غیر شخصی اور کی ہوا و احباب کو عمدہ ذریعہ جواز و اجراء کا ہو جاتا ہے اور موجب الابی
 بن کا دین کی طرف سے اور سب زبان درازی و تشبیہ کا شان مسلمین و ائمہ محمد بن میں آنے
 واسطے بن جاتا ہے اور باعث تفرقہ و فساد کا باہم مسلمین میں ہوتا ہے چنانچہ یہ سب شاہد
 ہے لہذا ایسے وقت میں تقلید غیر شخصی کا اختیار کرنا اس وجہ سے جہاں پر فساد برپا ہوتے
 ہوں درست نہیں رہا اور فقط شخصی استعمال اور مسائل کے واسطے فقہین و شمس حکم شرع
 ہو گئی ہے کیونکہ اتفاق اور اتحاد و کون غنیمت دین اسلام سب سے تو کی محافظت بھی فرض عظمیٰ
 قال اللہ تبارک و تعالیٰ و اعصموا بحمل اسمیاء ولا تفرقوا ہاتھ ان اللہ لا یحب الفساد الآتہ
 اور اکثر احادیث اس باب میں وارد ہیں لہذا محافظت اس فرض عظمیٰ کے واسطے اور منع
 ان مناسبات و شنائع کی ضرورت سے ایک شق مامور علی التخییر سوال کو ترک کرنا اور دوسری
 شق کو جو مسلمین و مقوی اس فرض عظمیٰ کو اور واقع شنائع مذکورہ کو ہی کو اختیار کرنا عین حکم
 ختم شارع علیہ السلام ہو گیا ہے چنانچہ قرأت قرآن شریف کی سببہ احرف میں میسر تھی اور باجماع
 صحابہ حضرت عثمانؓ نے اس کی منع کر کے ایک نعت قریش میں منسوخ کر دیا اور یہ محض رفع
 و تفرقہ کی وجہ سے ہوا تھا صحیح بخاری اسکی شاہد اور خود فخر عالم علیہ السلام نے قتل و مہو پیر
 کے باب میں جو واجب القتل سبب کلمات کفر و کفر متاخی فخر عالم علیہ السلام کرتا تھا یا تھا وہاں الناس
 یقولون ان محمد البیتل اصحابہ و اور یہ حکم سبب فتنہ کے ہوا تھا لا غیر اجماع ایسے وقت
 نازک میں تقلید شخصی واجب شخص ہے اور غیر شخصی ان فتن منشا ہر کے سبب ممنوع ہے البتہ
 اگر کہیں یہ فساد غیر شخصی میں نہ پایا جاوے تو وہ بھی مامور علی التخییر ہے مثل شخصی کے پس منع

ہو گیا کہ قلبی شخصی واجب ہے اور اسکو بدعت یا شرک کہنا جہل محض ہے واللہ تعالیٰ اعلم



کہنہ الاحقر شہید احمد گنگوہی عفی عنہ ۶ ذی الحجۃ ۱۳۱۱ ہجری

سوال شروع سورۃ توبہ کے بسم اللہ شریف نہونے کا کیا سبب ہے یا سورۃ توبہ اور سورۃ انفال ایک سورۃ ہیں تو اس صورت میں فاسد کیوں ہے اور نام انکے علیہ علیہ کیوں مقرر ہوئے اور اگر دو ہیں تو بسم اللہ شریف اسپر کیوں نہیں لکھی گئی اسواسطے کہ مشروع ہر سورۃ پر بسم اللہ شریف ضرور ہوتی ہے اور اگر کوئی بسم اللہ شریف پڑھے تو جائز ہے یا نہیں اور جواز مع الکرآہتہ ہے یا بدون کراہتہ اور بعض شخص جو بوقت مشروع سورۃ توبہ کے یہ دعا پڑھتے ہیں یہ ثابت باسنۃ ہے یا نہیں اور وہ یہ ہے اعوذ باللہ

من النار ومن شر الکفار ومن غصب الجبار ولد العزرة ولرسولہ وللؤمنین اچھا جواب ہے ابو داؤد میں ہے کہ حضرت عثمان نے فرمایا کہ انفال اول نازل ہوئی تھی اور توبہ اخیر میں اور آپ علیہ الصلوٰۃ نے نہ فرمایا کہ یہ دو سورۃ ہیں یا ایک اور قصہ دونوں کا شبہ تھا لہذا بسم اللہ توبہ پر نہ لکھی کہ شاید انفال کا جزو ہو اور جمع بھی نہ کیا کہ شاید دو سورۃ ہوں لہذا فصل بلا تسمیہ کے کر دیا ہے اور بسم اللہ اگر اسپر کوئی پڑھے بلا کراہتہ درست ہے اور یہ جو معمول بعض کا ہے کہ بجائے تسمیہ کے اعوذ مذکور سوال پڑھتے ہیں اسکی کوئی اصل معتبر رہا نہیں اور دوسری روایہ جو حضرت علی سے نقل کرتے ہیں وہ چند ان معتبرین

وجہ تسمیہ نہ لکھنے کی جو حضرت عثمان سے نقل ہوئی معتبر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال جو کہ کتاب تقویۃ الایمان میں دربارہ افعال شکر کیہ کے واقع ہوا ہے جیسے نذر غیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ دوسرے دینا قبر کو اور سجدہ اور طواف کرنا قبر کو اور غلاف ڈالنا اسکے اوپر اور جو اسکی مثل اور امور ہیں اور قسم کھانا لغیر اللہ اور شگون بد لینا اگر کسی شخص سے

صادر ہو دین تو اس شخص کو کا قرحض جاننا اور دیگر معاملہ کفاروں کا اس کے ساتھ
 کرنا جائز ہے یا نہیں **الجواب** افعال شرکیہ میں ایسے ہیں کہ شرک محض ہے اور نفس ہے
 ہیں کہ شرک لوگ ان کو کیسے ہیں اور تاویل اور میں ہو سکتی ہے پس پہلی قسم کا فعل جیسا
 سجدہ بت کو کرنا نہ ناروا تھا ہے ان امور سے تو شرک ہو گیا اور سب معاملات
 شرکین کے اس کے ساتھ کرتے ہیں اور دوسری قسم کے افعال سے گناہ کبیرہ ہوتا ہے اگر
 خروج من الاسلام نہیں ہوتا کیونکہ شرک بعض اہل شرک اعلیٰ درجہ کا ہے اور بعض کم اس ہی
 واسطے شرک دون شرک کہتے ہیں تو دوسرے درجہ کے شرک حقیقہ شرک نہیں جیسا قسم
 لغیر اللہ کو شرک فرمایا اور بارہ کو شرک فرمادیا لہذا یہ سب افعال جو تکہ صوریہ شرک کی ہیں
 ان کو شرک فرمادیا ہے ان کے کرنے سے فاسل حقیقی شرک نہیں ہو جاتا فقہائے لکھنؤ
 کہ مسلم کے فعل میں اگر منافقوں سے احتمال کفر کے ہوں اور ایک احتمال ایمان کا ہو تو اس کو
 ایمان پر حمل کرنا اور مومن ہی کہنا یا بیتہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو شخص کہ خست
 مولانا مولوی اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کو کافر اور مردود کہتا ہے تو وہ شخص خود
 کافر ہے یا فاسق اگر وہ کافر ہے تو اس کے ساتھ معاملہ کفاروں کا کرنا جائز ہے یا نہیں
 موافق اس فتویٰ کے جو مولوی عبدالرب صاحب عقد دہوی کا ہے اور اس پر چند علماء کی مہرین ہیں وہ
 ہے کہ جو کوئی مولوی محمد اسماعیل صاحب دلی کا کہے کافر کہتا ہے وہ خود کافر ہو اور محدثین
 ہے حدیث میں عادی دلی دلی نقباء دلی بالمحاربتہ فقط محمد اکبر علی خان۔ اسی طرح اور
 بہت علماء دینی کی مہرین ہیں تو موافق اس فتویٰ کے اس کے ساتھ معاملہ کفاروں کو سا کرنا
 جائز ہے یا نہیں فقط **الجواب** مولانا محمد اسماعیل صاحب جو لوگ کافر کہتے ہیں تاویل کرتے
 ہیں اگرچہ وہ تاویل ان کی غلط ہے لہذا ان لوگوں کو کافر کہنا اور معاملہ کفار کا کرنا ناجائز ہے

جیسا کہ روافض و خوارج کو بھی اکثر علماء کافر نہیں کہتے حالانکہ وہ شیخین و صحابہ کو اور حضرت
 علی کو رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کافر کہتے ہیں پس جب سبب تاویل باطل کے اونکے
 کفر سے بھی ائمہ نے تخاصی کی تو مولوی محمد اسماعیل کی تکفیر سے باطریق اولے کافر نہ کہنا چاہیے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** مذہب حنفیہ میں امامت عالم کی اولے تر ہے قاری
 لیکن اگر قاری ہو اور ضروریات دین کی بخوبی واقف ہو اور عالم قاری نہ ہو، عالم کی امامت قاری کی
 امامت اولیٰ ہے یا نہیں البجواب اگر عالم واقف مسائل صلوٰۃ کا قرآن کو مایحوز بہ الصلوٰۃ
 پڑھتا ہے تو ادا سکویٰ امام بنانا چاہیے اور جو قرآن ایسا نہیں جانتا تو امامت ادا کی درست
 ہی نہیں ہوئی کہ رکن نماز کا قراءۃ ہے قرآن جب غلط پڑھا تو نماز فاسد ہوئی ایسی حالت
 میں قرآن صحیح پڑھنے والا امام ہو اگرچہ تھوڑے مسائل سوداقف ہو چہ بیکہ بخوبی واقف ہو مگر مراد قاری
 یہ معروف قاری نہیں کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ ہو یہ فرض نہیں غرض مایحوز بہ الصلوٰۃ تبصیح معروف
 ہے کذا فی عاتۃ الکتاب واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۶۱ مطبوعہ

سطیع فاروقی میں حدیث نقل فرماتے ہیں ابو داؤد نے ذکر کیا کہ قیس بن سعد نے
 نقل کیا کہ گیا میں ایک شہر میں جس کا نام حمیرہ ہے سو دیکھا میں نے وہاں کے لوگوں کو کہ
 سجدہ کرتے تھے اپنے راہ کو سو کہا میں نے البتہ پیغمبر خدا زیادہ لائق ہیں کہ سجدہ کیا
 جائے او کو بھرا یا میں پیغمبر خدا کے پاس پھر کہا میں نے کہ گیا تھا میں حمیرہ میں تو
 دیکھا میں نے ان لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں وہ اپنے راہ کو سو تم بہت زیادہ لائق ہو
 کہ سجدہ کریں ہم تم کو سو فرمایا مجھ کو بھلا خیال تو کر جو تو گزرے میری قبر پر سجدہ کرے
 تو ادا سکویٰ کہا میں نے نہیں فرمایا تو مست کرو **فت** یعنی میں بھی ایک دن مر کر مٹی
 میں رہنے والا ہوں تو کیا سجدہ کے لائق ہوں الخ تو یہاں پر یہ شبہ واقع ہوتا ہی

کہ مٹی میں مٹنے سے کیا مراد ہے اور مخالفین یہاں پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ مولانا صاحب کے نزدیک انبیاء کا جسد زمین میں ملجانا ثابت ہوتا ہے اسکا کیا جواب مفصل نام فرمائے الجواب مٹی میں مٹنے کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ مٹی ہو کر مٹی زمین کے ساتھ غلط ہو جاوے جیسا کہ اشیاء زمین میں پڑ کر خاک ہو کر زمین ہی بن جاتی ہیں۔ دوسرے مٹی سے ملائی و متصل ہو جانا یعنی مٹی سے ملجانا تو یہاں مراد دوسرے معنی ہیں اور جسد انبیاء علیہم السلام کا خاک ہونے کے مولانا مرحوم بھی قائل ہیں چونکہ مردہ کو چاروں طرف سے مٹی احاطہ کر لیتی ہے اور نیچے مردہ کے مٹی سے جسد معہ کفن ملائی ہوتا ہے یہ مٹی میں ملنا۔ اور مٹی سے ملنا کہلاتا ہے کچھ اعتراض نہیں فقط واللہ

تعالیٰ اعظم سب سوال تذکیر لافواں کے صفحہ پانچ میں ہے کہ فرمایا اللہ صاحب نے سورۃ آل عمران میں اور بت ہوا انکی طرح ہولیدہ علیہ دہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ کچھ چکے اور کوصاف حکم اور ادانکے واسطے بڑا عذاب ہے جسدن سفید ہو گئے بعض سنہ اور سیاہ ہو گئے بعض سنہ سو وہ جو سیاہ ہوئے مٹا دئے کیا تم کا فر ہو گئے ایمان میں اگر اب چکھو عذاب بدلا اس کفر کرنے کا۔ اسکے فائدہ میں ہے کہ بہت گروہ فرقہ فرقہ ہو گئے جہانچہ ہو دو دشمنی بہتر فرقے ہو گئے اور پھر آگے خبر فرماتے ہیں جہاں نہیں کوئی قادری کوئی شیعہ کوئی چشتی بسنے لگے اور صفوی، مین فرستے ہیں پھر کسی نے آپ کو چشتی مقرر کیا کسی نے قادری کوئی چشتی نفسبندی کسی نے سہروردی کسی رنالی ٹہیر الیاء الخ تو اس جگہ پر شبہ واقع ہوتا ہے کہ ان نامذہبون کو ان فرقوں میں شامل جو فرمایا تو اسکی کیا وجہ ہے اور یہ مضمون صحیح ہے یا غلط الجواب مرد یہ ہے کہ فرقہ فرقہ جدا ہونا باعتبار عقائد و اعمال کے بدلتے ہے جیسا روافض و خواجہ عقائد میں اپنے اموا سے مختلف ہو گئے ہیں تو اسی طرح اس زمانہ کے قادری

وحشی مثلاً اپنے اپنے عقائد مبتدعہ میں اور اعمال ناجائز میں مختلف ہو کر ہر ایک نے خلاف
 شرع کو اپنا طریقہ مقرر کر لیا ہے کہ اگر عالم او کو کسی عفتیہ باطلہ مبتدعہ سے یا کسی علم غیر شرع
 سے منع کرے تو کہتے ہیں کہ ہم قادری ہیں مثلاً ہم کو بطرح اپنے بزرگوں سے پہونچا
 اوس کی ہی حق جانتے ہیں اور یہ بالکل غلط ہے کیونکہ عقائد و اعمال سب بزرگان میں کے موافق
 سنت کے تھے ان لوگوں نے احادیث و روایات کیا ہیں ایسے اہل طریقہ کو وہ مثل بہتر
 فرق کے فرماتے ہیں نہ ان اہل اللہ لوگوں کو جو ان خاندان کے مقبول متبع سنت ہیں کیونکہ
 اونکا کوئی فرقہ سوائے اہل سنت کو نہیں اور کوئی امر طریقہ کا خلاف شرع کے نہیں یہ خود ایک
 فرقہ کا فقط نام ایک جگہ اللہ تعالیٰ اعلم۔ **سوال** صوم جب کاثبت حدیث سے ہے
 یا نہیں اور فضائل اعمال میں تو حدیث ضعیف قابل عمل ہوتی ہے نہ کہ ثبوت اعمال میں لائق
 مقبول ہو اور اگر ہو سکتی ہے تو اس کو تحریر نہ فرمادینا اچھا ہے **جواب** فضیلت صوم جب کی
 کسی حدیث صحیحہ سے منقول نہیں رجب غیر رجب برابر ہیں مگر بعض احادیث سے اشہر حرم
 کی کچھ فضیلت ثابت ہوتی ہے پس چاروں ماہ حرم برابر ہوئے سوائے ایام معذرتہ کے
 جسکی فضیلت ثابت ہوئی ہے اور اس کے اگر ضعیف روایت سے فضیلت معلوم خود رجب کی ثابت
 ہو تو روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ صوم خود عبادت ہے مگر جب صوم رجب کو مثل واجب کے
 جانا جاوے تو اسوقت بدعت ہو جاوے گا پس نجات صوم کا تو مطلق فضیلت صوم نفس
 ثابت ہے اور پھر اشہر حرم کے صوم سے ثابت ہے اور فضل خاص اگر ضعیف روایت
 سے ہو تو اس پر عمل درست ہے جب تک سو کہ و واجب نہ جانا جاوے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال کھانا تیار کرنا واسطے تقدیر موملے کے بلا تعین یوم کے فقرا و مساکین کو
 جمع کر کے کھانا دینا یا تقسیم کر دینا جائز ہے یا نہیں مدلل ارشاد فرمادینا اچھا ہے **جواب** بلا تعین

کھانا تقسیم کرنا یا دینا بطور صدقہ کے جائز ہے کیونکہ صدقہ کرنا طعام کا کسی کے نزدیک
 ناجائز نہیں ثواب اور سکامیت کو پہنچنا ہے باتفاق البتہ عبادۃ بدنی میں خلاف
 امام شافعی رحمہ اور امام مالک رحمہ کا ہر مالی میں کسی کا خلاف نہیں قال فی الہدایۃ المصل
 فی ذہا الباب ان الانسان لہ ان یجعل ثواب عملہ لغيره مصلوۃ او صوم ما وصیہ
 او غیر ما یخ فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ذکر جہر مذہب حنفیہ میں جائز ہے یا نہیں مل
 ارقام فرمائیے **الجواب** ذکر جہر میں حنفیہ کی کتب میں روایات مختلفہ ہیں کسی کے کہ بہت
 ناست ہوتی ہے غیر محل ثبوت میں اور بعض سے جواز ثابت ہوتا ہے اور یہی رائج ہے اور کسی
 دلیل طلب کرنا ہے سود ہے کیونکہ مجتہدین کا خلاف ہے سوا کے کن فیضیہ کر سکتا ہے مگر
 جواز کی دلیل یہ ہے کہ قال اللہ تعالیٰ اذکر ربک فی نفاک تفسرنا و نضیہ و دون البجہر اللہ
 دون البجہر بھی جہر ہی ہے کہ ادنیٰ درجہ ہے قال علیہ السلام ارجعوا علی انفسکم احمدیث
 اور یہ بھی ذکر جہر ہی ہے رفی کو فرمایا ہے گلو پہاڑ سے منع کیا اور مشاق آیات و
 امارت بہت جواز پر دل میں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جلسے اور قوسے میں
 یہ الفاظ کہنا فراموش ہوں یا نوافل جائز ہے یا نہیں اللہم اغفر لی وارحمنی اہدی فی امری
 وارضنی راجع فی جلسے میں اور قوسے میں ربنا و الک الحمد اکثر اعلیٰ مبارکافیہ۔
الجواب یہ ثلمات فرض نقص میں سب میں درست ہیں مگر امام کو فراموش میں نہ کہنا چاہیے
 کہ مستحب و غیر تسبیح صلوٰۃ کی کاغذ ہوتی ہے تنہا ہو تو کہے کہ نماز میں اذکار سنوئے اونے
 میں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب حبش پانی پتی کتاب لاہیہ
 میں فرماتے ہیں و انکشت خضر و نبصر از دست راست عبدکنہ و وسطیٰ الہام را
 حلق کن و انکشت شہادت را کشادہ دارد و تشہید بخواند و وقت شہادت اشارت کن

نماز میں اوس سے کوئی نقصان واقع ہوگا یا نہیں محقق مذہب اس میں کیا ہے اور حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق رحمہ نے اربعین میں تحریر فرمایا ہے کہ حمادیہ میں لکھا ہے روایت کی حسن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہ دُور رہو رنگ مسخ سے کہ رنگ مسخ زینت شیطان ہے اور تکیہ الاخوان حصہ دوسرے تقویۃ الایمان میں بیشہ نقل فرماتے ہیں اخراج الترمذی والیہ ابو داؤد عن عبد اللہ بن عمر قال مر رجل علیہ ثوبان احمران مسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامرہ علیہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رنگ مسخ بالکل منع ہے کہ اپنے اوس کے سلام کا جواب نہیں دیا اس میں صحیح مذہب کیا ہے بل ار قاضی فرماتے الجواب مسخ غیر معصومین روایات مختلفہ ہیں اور ہر ایک جواب دلائل مذکورین احوط مطلقاً مسخ کا ترک ہے اور خفیہ جواز استعمال سوائے معصوم کا ہے جو سنیہ اہل قرن سے مختلف ہوا دسکا فیصلہ نہیں ہو سکتا اس حدیث میں ثوبان احمران دار ہے اسکو جو زمین معصوم پر چل کرتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال رنگ زرد سوائے زعفران کے مثل بن وغیرہ کے استعمال کرنا بالخصوص مردوں کو جائز ہے یا نہیں الجواب ہے ہذا زرد رنگ سوائے زعفران کے مردوں مختلف فیہ ہے راجح اس میں جواز ہے اور سرخ و زرد کی بحث مردوں کے ہی واسطے ہے حور و نون کو سب درست ہے لہذا علی بالخصوص مردوں کو جو بیح سوال ہے یہ ناپید ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال دیو اسلامی گندک کی جس سے چراغ روشن کرتے ہیں اور بوقت روشن کرنے کے اوس سے بدبو نکلتی ہے مسجد میں بلانا درست ہے یا نہیں الجواب جس شے میں بدبو ہو اوس کو مسجد میں لیجا ما اور بدبو کا مسجد میں پیدا کرنا منع ہے یہاں تک یہاں تک کھار بدبو دہن کے ساتھ دخول مسجد کو حرام لکھا ہے پھر گندک کی بدبو مسجد میں پھیلانا

کس طرح درست ہوگا چرغ خارج مسجد روشن کر کے لیجاوے یا موم کی دیو اسلامی سے
 روشن کرے فقط والدہ تعالیٰ اعظم ^{سوال} ایک مقدمہ امر واقعی اور سچا ہے اور قاعدہ
 قانون انگریزی کے خلاف ہر اوسمین اپنے استنفاہ حق کے واسطے اگر جھوٹا سا کذب
 ملایا جاوے تو جائز ہے یا نہیں **الجواب** احیاء حق کے واسطے کذب درست ہے مگر
 تا امکان تعریف سے کام نہ لے کر ناچار ہو تو کذب صریح بولے ورنہ احتراز رکھے فقط
^{سوال} اگر کوئی شخص گرفتار ہوتا ہو اور وہ گرفتاری ناحق ہو یا اسکی معینتی ہوتی ہو
 تو اس کو جھوٹ بول کر چھڑالینا جائز ہے یا نہیں عندہ مواخذہ ہوگا یا نہیں **الجواب**
 اسکا بھی جواب یہی ہے اور احیاء العلوم میں ایسے موقع پر کہ قتل مسلم ناحق ہوتا ہو اور بارہ
 کذب کے نجات نہ ہو تو کذب کو فرض لکھ دیا ہے فقط والدہ تعظم ^{سوال} حقوق العباد جو
 مسلمانوں کے گناہ ہوتے ہیں اسکا بدلہ تو یوں ہو جاوے گا کہ اسکی نیکیاں صاحب حق کو
 دلائی جائیں گی اور در صورت نیکیاں نہ ہونے کے اس صاحب حق کے گناہ اس کو دے
 جاوین گے اگر کافر کا حق ہو تو اس صورت میں کیا معاملہ مسلمان کے ساتھ کیا جاوے گا۔
الجواب حقوق کفار کے عوض عذاب کیا جاوے گا کہ خلاف حکم حق تعالیٰ کے کیا اور کفار کو
 کچھ نہ ملے گا چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ فرمایا میں خاصہ ذمی کافر کی تکلیف ہی میں کروں گا
 کما قال والدہ تعالیٰ اعظم ^{سوال} اگر کہیں سے خبر تحقیقی اس بات کی آوے کہ وہاں
 چاند اتنے اشخاص معتبرے دیکھا اور شخص معین جسکو وہ اشخاص جانتے ہیں وہ انکو ایک
 تحریر اپنی و نیز گواہی گواہان سے فرین کر کے بھیجے تو وہ تحریر قابل ساعت ہوگی یا نہیں۔
 اور جو تحریر اسطرح پر ہو تو قابل قبول ہے یا نہیں اور اگر تار کہیں سے آوے کہ چاند ہو گیا
 وہ معتبر ہے یا نہیں **الجواب** تحریر خط جو شل دستور کے لکھا آیا از طرف فلان نہام

فنان مثلا اور کتب الیہ اوس کو بچانا ہے اور اوسکا ہی خط ہے تو اوسکا لکھنا خبروتہ
 ہمال کی مین معتبر ہوگا اور اوسپر عمل کرنا درست ہوگا اور تار کی خبر بھی شس تحریر کے ہے
 مگر وساطت کفار کے موجب عدم قبول ہو جاتی ہے در نہ تحریر خط اور خبر تار کا ایک حکم
 کہ ابفہم من کتب الفقه والحدیث والسنن والاعمال والکرامات والاعمال والکرامات والاعمال
 بہت فائدہ مند ہیں مثلاً کلام اللہ و حدیث و تفسیر وغیرہ جڑا ہوا اور جس مسجد میں رہتا ہے
 اوس سے آباد ہے آیا اوس شخص کو ہجرت کرنا حرمین شریفین کی ادنیٰ ہے یا بغیر اوس
 الجواب اگر بیان رہنے سے اس عالم کے دین میں کوئی نقصان نہیں اور من کو اوس
 دین کا ہے تو اوسکا بیان رہنا ہجرت عریضہ سے بہتر ہے واللہ اعلم

سوال - یزید کہ جسے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کرایا وہ قابل لعن ہے
 یا نہیں گو کہ لعن کرنے میں امتیاز کرے بہت اکابر دین و رباب میں یزید تحریر
 فرما چکے ہیں چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ شب شہادت کو
 میں نے ایک آواز غیب سے کہ کوئی کہتا تھا شہر ایہا للقاتلون جہلہا حسینا و البشرا

بالعذاب اللہ لیل و قد نعمتم علی سنان ابن داؤد و موسی و حامل الایمیل و کذا
 فی التجریشہ ما دین مصلحتی محوہ - اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تاریخ الخلفاء
 میں تحریر فرماتے ہیں قال علیہ السلام من اذات اہل المدینہ اذات اللہ و علیہ السلام
 والما لک و اناس اجتمعین رواہ مسلم - و کالسب خلع اہل المدینہ لہ ان یزید اسرف

فی المعاصی اور دوسری جگہ فرماتے ہیں فقتل وجی براسہ فی طست حتی وضع میں ہے
 ابن زبائون اللہ قائمہ وابن زیاد معہ و یزید - اور بعض محققین مثل امام ابن جوزی اور
 ملا سعد الدین تغتا زانی وغیرہ رحمہم اللہ طبعی لعن کے قاتل ہیں چنانچہ مولانا قاضی شہار الدین

پانی نبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں وجہ قول جواز میں آنست کہ ابن
جریری روایت کردہ کہ قاضی ابوالعین در کتاب خود مستند الاموال بسند خود از صالح بن

احمد بن حنبل روایت کردہ کہ گفتم پدر خود را کہ اسے پدر مردم گمان جو بزرگ مامرد و بزرگ
را دوست سے داریم احمد گفت کہ اسے پس رکے کہ ایمان بخدا و رسول داشتہ باشد اور

دوستی یزید چگونہ روا باشد و چرا لعنت نکردہ شود بر کسی کہ خدا پرستے در کتاب خود لعنت کرو
گفتم در قرآن کہا بر یزید لعنت کردہ است احمد گفت قبل عیسم ان تولیم انہ اور نیز کہ

میں سے غرض کہ کفر یزید از روایت معتبر ثابت میشود پس او مستحق لعن است اگرچہ لعن
گفتن فائدہ نیست لیکن بحسب فی اللہ والبغض فی اللہ مقتضی آنست واللہ اعلم

ان عبارات مذکورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض حضرات کفر کے جی قال تھے اور بعض حضرات
اکابر دین میں کو جائز نہیں فرماتے ہیں اس واسطے کہ یزید کے کفر کا حال محقق نہیں ہے

قابل لعن نہیں لہذا یزید کو کافر کہنا اور لعن کرنا جائز ہے یا نہیں یہ لعل از قاضی فرما دین۔
اجواب اسقہ تطویل سوال میں بیجا مدہ کی ہے حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنت

کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو لعن او سپر تپتی ہے ورنہ لعنت کرنیوالے پر رجوع کرتی ہے پس
جب کسی کا کفر پر مباحثہ نہ ہو جائے او سپر لعنت کرنا نہیں چاہیے کہ اپنے او پر عوبضہ

اندیشہ ہے لہذا یزید کے وہ افعال نا شایستہ ہر چند موجب لعن کے ہیں مگر جس کو محقق اخبار
سے اور قرآن سے معلوم ہو گیا کہ وہ ان مفاسد سے رہنی و خوش تھا اور ان کو مستحق جائز

جانتا تھا اور بدون توہم کے مرگیا تو وہ تو لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یوں ہی ہے
اور جو علما اس میں تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اس کے بعد ان افعال کا وہ
مستحق تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہ ہوا تحقیق نہیں ہوا پس بدون تحقیق اس امر کے لعن جائز

نہیں لہذا وہ فریق علماء کا بوجہ حدیث منع لعن مسلم کے لعن سے منع کرتے ہیں اور یہ مسئلہ
 بھی حق ہو پس جواز لعن و عدم جواز کا اراکین پر ہو اور اہم عقیدین کو احتیاط سکوت میں ہو
 کیونکہ اگر لعن جائز ہے تو لعن نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ
 سنت نہ مستحب محض مباح ہے اور جو وہ محل نہیں تو خود مبتلا ہونا معصیت کا اچھا نہیں
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** نذر غیر اللہ یعنی مرغا کبرا وغیرہ کہ چکی تھان یا کسی قبر
 یا نشان اور جھنڈے وغیرہ پر چڑھا گیا ہو اگر وہ ان کے خادم مجاور وغیرہ کسی کے ہاتھ سے کھینچ کر لیا
 تو اس کا خریدنا اور صرف میں لانا جائز ہے یا نہیں و صورت علم یا بلا علم کے ارتقا فرمادینا
 اچھا اس جو منع و کبرا دکھانا کفار اپنے معابد پر چڑھاتے ہیں اور کافر مجاور لیتا ہے
 تو اس کا خریدنا درست ہے کہ کافر مالک ہو جاتا ہے اور جو سیدان مجاور ایسی چیز لیتا ہے
 وہ مالک نہیں ہوتا اس کا خریدنا درست نہیں اور یہ سب جواب اس حالت میں ہو کہ علم ہو
 اور سکے چڑھا دہونے کا اور بدون علم کے تو مباح ہوتا ہی ہے واللہ اعلم **سوال** سہم اللہ
 شریف کہ خستہ قرآن شریف میں سورۃ نحل کے سوا کہ جو جز قرآن ہے اس کو سورہ اطفال
 ہی پر چڑھنا چاہیے یا اور کسی صورت پر بھی چڑھنا بلا تخصیص درست ہے **الجواب** سہم اللہ جو خستہ
 رحمۃ اللہ کے نزدیک قرآن کی آیت ہے اور کسی سورۃ کا جزو نہیں۔ اور کواکب بار خواہ کہ میں
 پڑھ دیوے درست ہے خصوصیت قل ہو اللہ کی کہیں جہان چاہے پڑھ دیوے البتہ یہ
 معنیہ کرنا کہ سوا قل ہو اللہ کے اور کسی سورۃ پر درست نہیں بدعت ہوگا ورنہ کچھ حرج
 نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** مجلس غم مقرر کرنا جیسے شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ
 عنہ یا دانات نامہ وغیرہ فاسکو روز عاشورہ میں بوجہ غم کے مجلس مقرر کرنا جائز ہے یا نہیں
 فرمادینا **الجواب** غم کی مجلس تو کسی کے واسطے درست نہیں کہ حکم صبر کرنے کا اور

غم کے رفع کرنے کا ہی تشریہ تسلیم اس ہی واسطے کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف غم
 پیدا کرنا خود مصیبت ہوگا اور شہادۃ حسین کا ذکر جمع کر کے سوائے اسکے مشابہت و
 کی بھی ہے اور شبہ اونکا حرام ہی لہذا اعتقاد مجلس غم کسی کا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال قربانی اگر میت کی طرف سے کیجاوے بموجب اسکی وصیت کے یا بغیر وصیت
 کے اوس گوشت کو اپنے صرف میں لانا اور اقراب کو تقسیم کرنا چاہیے یا صرف فقراء و مساکین
 کو ہی تقسیم کر دینا چاہیے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرے تو
 اوسین سے اپنے صرف میں لانا درست ہے یا نہیں الجواب قربانی کسی میت کی
 طرف سے یا فخر عالم علیہ السلام کی طرف سے یا کسی شیخ و مقرب کی طرف سے کرنا درست
 ہے مگر جو بوسیۃ ہو اوسکا گوشت سب کا سب فقراء کو تقسیم کرنا لازم ہے اور جو خود
 اپنی طرف سے کرتا ہے اوسکا حال مثل اپنی قربانی کے ہے چاہے خود کھائے چاہے دے
 دیوے چاہے مساکین کو دیوے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالیٰ اعلم و ۛ
 سوال معافۃ کرنا بخصوص عیدین کے روز کس درجہ کا گناہ ہے مکروہ ہے یا حرام۔
 الجواب معافۃ و مصافحہ بوجہ تخصیص کے کہ اس روز میں اوس کو موجب سرور و اور
 باعث مودۃ اور ایام سے زیادہ مثل ضروری جائز ہیں عتدہ اور مکروہ تحریمہ اور علی الاطلاق
 ہر روز مصافحہ کرنا سنت ہے ایسا ہی بشرط خود یوم العید کے ہے اور علی ہذا معافۃ
 جیسا بشرط خود دیگر ایام میں ہی ویسا ہی یوم عید کے ہے کوئی تخصیص اپنی رائے سے
 کرنا بدعت ضلالہ ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال احادیث میں جو عید قرمب بدعت
 کی وارد ہوئی ہیں کہ فرائض نوافل و صوم حج و عمرہ و جہاد وغیرہ اوسکا مقبول نہیں ہے
 وہ کون سی عادت ہیں اور بعض احادیث میں آیا ہے کہ جو محبت رکھتا ہے اہل بدعت سے

ضائع کرتا ہے اللہ تعالیٰ عمل اچھے اور نکال بے نصاب نور ایمان دل اوسکے سے
 اور بعض احادیث میں آیا ہے کہ اہل بہت ترقی یافتہ سے بدترین اور بعض احادیث میں
 آیا ہے کہ اہل بہت جہنم کے گتے ہیں وہ کوئی اور کس وجہ کی بدعات میں ادنیٰ درجہ کی
 کوئی بہت بڑا اور اعلیٰ درجہ کی کوئی ہے ارقام فرمادیں **الجواب** جس بہت میں
 شدید وجہ میں وہ بعض فی الواقعہ جیسا روغن خون کی بہت ہے اور دیگر بدعات
 جو اعمال میں ہیں اوسکو بھی بعض کتب مجالس الارباب میں کبیرہ لکھا ہے کہ کوئی بہت صغیر و
 ہیں مگر حق یہ ہے کہ بدعت طے قدر اللہ چھوٹی بڑی ہوتی ہے تشکیک یقین بھی حاصل ہے
 ہیں قہر سے بچا سب سے ضروری ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ **سوال**۔ قبرستان
 میں اگر کوئی شخص امامت کرے اور پیش نظر اوسکے کوئی قبر تو سترہ کر لے کر پیش نظر مقبرہ
 کے قبر ہو تو نماز مقیدیوں کی جائز ہوگی یا نہیں اور سترہ امام کا اس صورت میں مقیدیوں
 کافی ہوگا یا نہیں **الجواب** قبرستان میں نماز ٹیڑھے تو سب کے واسطے امام اور
 مقیدی کے سترہ کی حاجت ہے سترہ امام کا مقیدی کو کافی ہونا مرد و عورت اور
 انسان کے واسطے میں کافی ہے اور قبور کا حضور مثلاً بسترک دبت پرستی کے ہے اس
 میں کفایت نہیں ہے ہر نمازی کے سامنے پردہ واجب ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال روشنی کرنا رمضان کی شب ختم قرآن میں حاجت سے زائد جائز نہیں
الجواب حاجت سے زیادہ روشنی ہر روز ہر وقت حرام و اسراف ہے اور ایسی برکت کے
 وقت میں زیادہ موجب خسارن کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ الاحقر رشید احمد علی
سوال ٹیڑھنا یا شیخ عہد نقاد و جیلانی مثلاً اللہ کا بطور ورد یا برائے فضائے
 ورت یا اوسمین اثر جانکر یا شیخ کو متصرف عالم تصور کر کے اور اونسے اپنی حاجات طلب

کرے تو یہ دونوں صورتیں کفر و شرک کی ہیں یا نہیں کیونکہ منادی مستقل الاستعا
 بدو شیخ ذکر ٹہرنگی اور حق سبحانہ تعالیٰ واسطہ پڑیگا اور اس کو اکثر علما کفر و شرک فرماتے
 ہیں بنیانیچہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم مجموعہ فتاویٰ میں فرماتے ہیں ازین چنین وظیفہ
 احتراز لازم و واجب اولاً ازین جهت این وظیفہ مضمّن شبیہا شہت و غیر فقہاء
 ہچو لفظ حکم کفر کردہ اند چنانکہ در در مختار مینویسد کہ اقولہ شبیہا شہت قیل کفر عبارت
 مذکورہ میں لفظ عام ہے عقیدہ حضور کی قیاس نہیں لہذا ان دونوں صورتوں میں کفر و شرک
 یا ایک صورت میں اور دوسری صورت میں کس قسم کا گناہ ہے اور لفظ یا حاضر کے واسطے
 بولا جاتا ہے یا حاضر و غائب دونوں کے واسطے الجواب اسکا دو کرنا بندہ جائز
 نہیں جانتا اگرچہ شرک نہیں لیکن مشابہ بشرک ہے اور بعض فعل مشابہ بشرک ہوتے ہیں اور
 صغیرہ ہوتے ہیں کہ شرک کلی مشکک ہے کہ اس کے افراد قاتلہ و کثرتہ معصیہ میں تفاوت
 ہیں مثلاً قسم غیر اللہ تعالیٰ کو حدیث میں شرک فرمایا ہے معہذا وہ گناہ صغیرہ ہے
 پس اسکا مشابہ بشرک ہے کہ غیر اللہ تعالیٰ سے طلب حاجات ہے مگر جو محض ان کلمات میں
 اثر جانکر پڑتا ہے وہ کافر و مشرک نہوگا اگرچہ معصیہ سے خالی بھی نہوگا اور جو شیخ قیس
 کو متصرف بالذات اور عالم غیب بذات خود جانکر پڑھے گا وہ شرک ہے اور اس عقیدہ کے
 پڑھنا کہ شیخ کو حق تعالیٰ اطلاع کرتا ہے اور باذنہ تعالیٰ شیخ حاجت برائی کر دیتی
 ہیں بھی مشرک نہوگا باقی مومن کی نسبتہ بظن ہونا بھی معصیہ ہے اور جلدی سے
 کسی کافر و شرک بتا دینا بھی غیر مناسب ہے اور ایسے موہم الفاظ کا پڑھنا بھی بجا و صحیح
 ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الراعی رحمۃ ربہ رشید احمد لنگوہی عفی عنہ
 ازینہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فوائد خطا پچا آیا حال معاون ہوا

رشید احمد

علم دین کی برابر کوئی چیز نہیں اگر کسی کو نصیب ہو جائے جہانک ہو کوشش کر کے
 پڑھو تمہارے خط بن کوئی بات جواب طلب نہیں معلوم ہوئی کہ کیا تھی اگر وظائف کے
 باب میں استفسار تھا تو یہ سب ظائف درست ہیں مگر وظیفہ شیخ عبدالقادر کا مندرجہ
 اہم نہیں جانتا اسکو ترک کر دو باقی سب اوراد اپنے کرتے رہو اور طالب علمی میں اگر وظائف
 پڑھو گے تو سب کس صحیح یاد ہوگا اگر پڑھنے کے واسطے اوراد کو موقوف کرو تو بہتر ہے
 بعد فراغت قدر ضروری علم کے شروع کر دینا اور ذہن حافظہ میں خدا تعالیٰ نے کئی بنا دیا
 بنگیا اب اسکی کتابیں اود کے ہی اختیار پر۔ بانی کا بہت پینا اور ماش کی دال اور غلیظ اشیا
 کا کھانا منسوب ہے بندہ بھی آپ کو دعائیں شریک کرتا ہے اور ذہن کے واسطے سورۃ قلم
 کو ۱۱ بار پانی پر دم کر کے پی لیا کرو فقط واسلام۔ مرسلہ از گلوہ ۸۔ اکتوبر ۱۲۸۶ھ ۶۱۸-
اقول اس کلام کا پڑھنا کسی پر سے جائز نہیں اگر شیخ قدس سرہ کو عالم الغیب و مقرب
 مستقل جاکر کہتا ہے تو خود شرک محض ہو بقولہ تعالیٰ وعنده مفاتیح الغیب الا یعلمها
الاہو الا یہ دو دیگر لغویں قال فی البرازیہ وغیرہن الفتاویٰ من قال ان ارواح الملائک
 ماضیہ تعلم کفر ومن ظن ان المیت یعرف فی الامور دون اللہ واعتق بہ کفر کذا فی
 البحر الرائق استی من ماتہ اسأل اور جو یہ عقیدہ نہیں تو بھی ناجائز ہے کیونکہ اس میں
 میں گو یہ نہ شکر نہو مگر شاہد بشرک ہے اور جو حافظ موہم معنی شرک ہوا دسکا بولنا بھی
 ناروا ہے بقولہ تعالیٰ لا تقولوا راعنا وقولوا انظروا اور بقولہ علیہ السلام لا تقولوا ما
اللہ و ما اشار فلان ولیکن قولوا ما اشار اللہ ثم اشار فلان الحدیث مالا کہ صحابہ کی نیت میں
 کوئی معنی قبیح نہ تھے مگر بسبب مشابہت اور موہم معنی قبیح کے یہ الفاظ ممنوع ہو گئے پھر
 عوام اس طرح شرک و گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تفسیر غریزی میں بیان وجوہ شرک

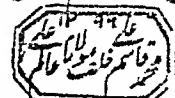
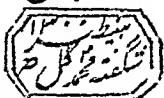
تمام مولوی عظیم اللہ صاحب نادر حضرت مولانا صاحب قسطنطنیہ

میں لکھا ہی از انجملہ کس نیکہ در ذکر دیگر آرا با خدا تعالیٰ ہمسر میکنند و از انجملہ اندکس نیکہ
 در دفع بلا دیگر انرا سے خوانند و همچنین در تحصیل منافع دیگران رجوع سے نمایند بلا استقلال
 نہ آنکہ توسل بآن دیگران نمایند اور پرنظر ہرہو کہ دعوت اس کلام کی داخل ہر دو قسم میں ہے
 کیونکہ غرض اس سے دفع بلا و جلب منافع ہے یا مثل ذکر اللہ تعالیٰ اس سے تحصیل برکات
 و اقرب مقصود ہے یا بوجہ تبرک کے اسکو تکرار کرتے ہیں مان کسی کے توسل سے دعا کرنا
 درست ہے مگر یہ صورت توسل کی ہرگز نہیں بلکہ دعا و استعانت پر محجب صاحب کو
 شبہ واقع ہوا کہ دعا کو توسل سمجھ گئے توسل کی صورت یہ ہو یا اللہ سبحانہ شیخ عبد القادر
 شیا اللہ نہ یہ کہ خود شیخ سے طلب کرے بصیغہ دعا یا شیخ اعطی شیئا یہ توسل کس طرح
 ہو سکتا ہے معہذا لفظ شیا اللہ کا موہم معنی شرک کو ہے کیونکہ اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے
 ہیں کہ کچھ حق تعالیٰ کو دو اس واسطے کہ لفظ لام کا معنی ہے پر آتا ہو یہ معنی تو اللہ شکر ہیں
 دوسرے معنی یہ ہیں کہ شیخ محکو بوجہ اللہ تعالیٰ کے کچھ دو اس معنی میں اگر مستقل معنی شیخ
 کو جانتا ہے تو بھی شرک ہوا اور جو باذن اللہ معنی سمجھا تو اس کی توجیہ وہ ہو جو تفسیر غیری
 سے محجب نے نقل کیا جس کا مطلب یہ ہو کہ بعض اولیا کو حق تعالیٰ آلہ تکمیل و ارشاد خلق
 بتاتا ہے کہ اوس کے ذریعہ سے باذن اللہ مطالب برآمد ہوتے ہیں نہ کہ اولیا خود
 متصرف مستقل بنتے ہیں اور ظاہر ہو کہ جب وہ آلہ تمیز کے تو اگرچہ نظر ہر حاجت روائی
 تو بذریعہ آلہ ہوتی ہے مگر خود آلہ سے بھی دعا و استعانت طلب کرنا شرک ہے پس اسی صورت
 میں متصرف حقیقی کو چھوڑ کر آلہ سے طلب کرنا بھی خالی از مشابہتہ شرک نہیں نہ دعا کرنا
 دوسری شے ہے کہ سنادی کے علم و تصرف کو چاہتا ہے اور ذریعہ ہونا اور امر ہے کہ
 ذریعہ کا واسطہ اور مقبول ہونا بدرگاہ فیاض اوس سے استفاد ہوتا ہو ششمان بنیہا مثلاً

نور بواسطہ شمس کے آتا ہے مگر طلبِ نور شمس سے شرک ہے نہ کسی کو کرنا مبینی بر علم
 و تصرف منادی کے ہے پس اس عبارتِ غیری سے جوازِ مذاکا کیونکر مفہوم ہوا غایت
 تعجب ہے کہ اگر کادہ اولیٰ کو بطور کثیف باذن اللہ قتل لے ہو جاوے تو اس سے ہر وقت
 استقلالِ علم و تصرف کا ہونا کہاں سے لازم آتا ہے پس ایسی عوۃ بہر حال یا شرکِ طلی
 یا خفی یا لغو متاہتہ بشرک ہو کر حرام و ناجائز ہو گئی کسی وجہ جواز کا شائبہ اس میں نہیں
 ہو سکتا اب استدلالاتِ محیب کا حال سنو کہ پڑھنا اس کلام کا بطور توسل جائز فرماتے ہیں
 حالانکہ توسل کی کوئی صورت نہیں کما مر اور شاہ ولی اللہ صاحب نے طریقہ بعض جہلانہ کا
 بیان کیا ہے اس سے اجازت و شیعہ عتہ کا فہم محض غفلت ہی اور حکم اور شاہ عبدالغفر
 صاحب کی عبارت کا مطلب خود واضح ہو گیا کہ مذاکوہ پر گز جائز نہیں فرماتے بلکہ شرک
 لکھتے ہیں اور جو وہ فرماتے ہیں اس سے جوازِ مذاطلب ہرگز مستفاد نہیں ہو سکتا
 غلے ہذا تفسیرِ منظر ہی کا مطلب بھی مذا اور استغناء اولیاس سے نہ حیات میں روا ہے نہ بعد
 موت اور جو صاحبِ خزینہ کی عبارتِ محیب نے نقل کی ہے کہ یا شیخ عبد القادر فہو مذکور
 واذا اُخیف اللہ بشیئاً اللہ فہو طلب شیئاً اگر امانت قتلے نما الموجبِ ہجرت جب تک
 اس کے سابق لائح کا حال معلوم نہ ہو اور سپر حکم نہیں ہو سکتا سنا اگر اولیٰ مراد یہی ہے محیب
 نقل کرتے ہیں تو وہ فتویٰ اس کا مردود و ک نفوسِ قطیہ در روایات فقہاء معتبرین کے سابق
 لکھا گیا کہ مذا غیر اللہ کی بہر حال ناجائز ہے اور شیئاً اللہ کے معنی ہو ہم شرک ہیں اگرچہ
 نیست وہی کی قبیح معانی کی نہو تاہم درست نہیں یہ وجہ حرمت اس کلام کی ہے اگرچہ
 سبب حرمتِ خیرہ کو معلوم نہ ہو اگر نفوس در روایات سے ہم ثابت کر چکے پس جو فتوے
 خلاف نفوس و روایات صحیحہ کے ہو وہ قطعاً مردود ہو گا واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ لا تحرقہ شیطان و غفر لہ

پڑھنے والا اس جملہ کا تقریباً اور شہرت دینے والا اسکے جواز کا اعتقاد آئمہ بلکہ شریک
 ہے سنا کی حجۃ اللہ البائد مولفہ شاہ ولی اللہ صاحب ہجری صفحہ ۶۱ میں موجود نہ ہے
 قال ومنها ای یقیناً الشک انہم کانوا یستغنیون بغیر اللہ فی جو اجمہ من تنہا الریش و
 غفار الفقیر وینذرون لہم یتوکلون انجاء مقاصد ہم بتلاک الذر ویتلون اسماء
 ہم رہا رہا کہ تھا واجب علیہم ان یقولوا فی صلواتہم ایاک نعبد و ایاک نستعین و قال تک
 ولا تدعوا مع اللہ احدا و لیس المراد من الدعاء العبادة کما قال لہ بعض المفتین بل المراد
 ہوا الاستعانة بقولہ تعالیٰ بل ایاہ تدعون فیکف ما تدعون انتہی اور قاضی تنہا اللہ
 صاحب نے بھی اس مضمون کو صراحتہ ارشاد الطالبین میں ذکر کیا ہے سمدہ انچہاں
 سے گویند یا شیخ عبد القادر جیلانی شمس اللہ یا خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی شمس اللہ
 جابریت شریک کفرست حق تعالیٰ سے فرماید والدین تدعون من دون اللہ عبادا و اشک
 انتہی اور اسی طرح شاہ عبدالغفر صاحب کی تقریر بھی بعض عوامی میں صراحتہ اسی مضمون پر
 وال ہے میگوند سوال اگر کسی نام سوائے خدا یتالیٰ را بطریق تقرب و روضا و از
 سلماتی بیرون گردد جواب اگر نام کسی بطریق تقرب و روضا بان سے سازد شرک گردد
 انتہی خلا اور شہرت دینے والا بسبب اعتقاد جواز کے مشرک ہو اور شہرت جواز کی دینی
 علاوہ شرک ایک سر و بال ہے واللہ یہدی من یشا الی صراط المستقیم فقط

ہذا الجواب صحیح محمد قاسم علی غنی عنہ مراد آبادی
 الجواب صحیح
 نقد اصحاب الجواب
 احقر محمد حسن غفرلہ



اصحاب میں اعجاب الجواب صحیح
 نقد اصحاب الجواب
 احقر الزین محمد حسن غفرلہ
 محقق مام الدین عفی عنہ بشیر احمد شاہ عفی عنہ
 احقر حسن بونیدی عفی عنہ

اسکی کل صورتیں گناہ سے خالی نہیں کسی میں شرک ہے اور کسی میں ابہام شرک لہذا اسکا
رواج دینا جائز نہیں۔ عبدالرحمن۔ وظیفہ مہلہ مردجہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
کسی طرح جائز نہیں فقط واللہ اعلم غلیل احمد عینی عنہ انہیٹھوی۔ واقعی ہوا کہ بذریعہ شیعہ اللہ
نما کرنا با شرک ہے یا اندیشہ شرک ہے اور مسلمان کو دو دنوں امر سے اعتنا نہ
لازم ہے محمد عینی عنہ دیوبندی۔ فادام الطالبہ حضرت امیر احمد حسن احمینی الرضوی زبنا وحبشی
الصابری مشربا وخنفی ذبیہا والامردی مولدا و مسکنا اغفر اللہ لہ ولوالدہ ورحمہم اجمعین
استفتا کیا فرماتے ہیں علما دین اس معاملہ میں کہ ایک قوم میں چند
چودہری مقرر ہوئے برادری میں یہ بند و بست کیا گیا کہ جو کوئی غیر قوم کی عورت لادے
یا ایک عورت کے اوپر دو سہ نکاح کرے تو اس کے اوپر پچیس روپیہ جرمانہ ہو۔ دیگر جو بھائی
تقسیم ہو برادرانہ اسکو جو دس کسے پھر جرمانہ دے۔ دیگر جو دوبارہ بھائی اس کی
کیا چاہے چودہری یا اور کوئی برادری کا پھر جرمانہ دے جرمانہ کرنے کی وجہ یہ ہے
کہ کھانا سب کے پاس تقسیم نہ ہونے پاوے تھا جو پہلے سے بعض آدمی کھانا شائع کر دے
تھے تو ایک طرح کی بے انتظامی پھی کھڑے ہو کر انکے لگا کرتے تھے اور بعض آدمی پہلی
بیویوں کو کسی رنج کے باعث نہیں لیجاتے ہیں اس باعث سے یہ قید جرمانہ کی لگائی گئی ہے
جب سے یہ قید لگی ہے برادری کا انتظام اچھا ہو گیا ہے اور جرمانہ کو کے بعد دس یا پچیس
روز کے جرمانہ واپس بھی کر دیا ہے تو اس صورت میں جرمانہ کرنا از روئے شرع جائز ہے
یا نہیں۔ دیگر ایک جگہ بھائی تقسیم ہوئی چند جگہ سے واپس آئی عورتوں نے واپس کر دی
مرد انکے موجود تھے لہذا ان ایک چودہری نے مکرز بھائی بھی یہ بات قایم ہو چکی تھی کہ
جو بھائی دوبارہ بھیجے گا پھر جرمانہ دے گا بعد ازاں ان چند آدمیوں کو چودہریوں نے

پنجائیت کے روبرو بلایا در یافت کیا کہ تمہارے یہاں سے بھاجی کیون واپس آئی اور
بے حلف سے بیان کیا کہ بروقت پنجائیت کے ہم موجود نہیں تھے صبح کو ہم کو خبر ہوئی
ہم باہر و باہر بازار چلے گئے بعد میں بھاجی تقسیم ہوئی گھر میں اونھوں نے لاعلمی سے واپس
کردی ہمارا کچھ تصور نہیں ہو اور یہاں اگر تصور مند تصور فرماتے ہیں تو اللہ کے واسطے ہمارا
تصور معاف فرماؤ آئندہ انشاء اللہ ایسا نہ ہوگا اسکے اوپر جو دہریوں نے کچھ غور فرمایا عمرو
اونکی طرف سے عرض کیا کہ بھائیو جب اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطب معاف فرمادیتے
ہیں تو بھائی بھی انکی خطب اللہ کے واسطے معاف کر دین تو اسکے اوپر تمام برادری کے
سانسے ایک چودہری صاحب نے یہ فرمایا کہ بیشک اللہ و رسول معاف کر دیتے ہیں مگر بیچ
معاف نہیں کرتے ہیں عمرو یہ کلمہ سنکر خاموش ہو رہا اور وقت اُن آدمیوں پر فی کس پھر جرمانہ کر دیا
اور جن چودہری سنے دوبارہ بھاجی بھیجی تھی اوس سے چشم پوشی اختیار کی تو اس صورت میں
اونکو ظالم یا نا انصاف کوئی کہہ سے آیا جائز ہے یا نہیں اگر کسی نے کہہ دیا ہو تو اوپر جرمانہ
کرنا یا اوس کو جرمانہ دینا جائز ہے یا نہیں از روے شرع شریف **اجواب** یہ چودہریوں
کے قواعد ہی خلاف شرع ہیں چودہری اور سب لوگ اسکے قبول کر نیوالے بے انصاف اور
ظالم ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **رشدید احمد گنگوہی عفی عنہ** **اجواب صحیح حکیم ابوالقاسم**
محمد عبدالرشید انصاری سہارنپوری عفی عنہ - **اجواب صحیح ابوالحسن عفی عنہ** - **جواب جو حضرت**
مولانا محمد وقیم زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے درست ہے اور یہ
واقع ہو کہ ایک جماعت اہل اسلام کی متفق ہو کر قواعد خلاف شرع شریف کے تجویز کرے اور
برادری کا دستور العمل اوس کی قرارداد سے نہایت مذموم ہے اور اُس گناہ سے زائد ہے کہ ایک
شخص اس حرکت کا مرتکب ہوا اہل اسلام کا خطا دار ہونا کسی امر میں اور بات ہو اور قواعد

خلاف شرع تہذیب ایجاد کرنا اور امر سے سرکارے قانون خلاف اسلام ایجاد کیا وہ
 جلسے منع نہیں کیونکہ وہ اسلام کی پابند نہیں مگر اہل اسلام کی شان سے خلاف شرع
 قانون ایجاد کرنا بہت بعید ہے احمد علی عی عنہ استفتا کر کیا فرماتے ہیں علمای دین و
 مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نماز تراویح یا اور کوئی نماز کو گون کو پڑھتا ہے
 اور ہر رکعت میں کئی سورتیں پڑھتا ہے اور ہر سورۃ کے اول میں بسم اللہ بھی جہر سے کہتا ہے
 تو ہر سورۃ کے ساتھ نماز میں بسم اللہ کا ملا جائز ہے یا نہیں اور نماز جہری میں بسم اللہ
 آواز سے پڑھنا افہام سے یا آہستہ پڑھنا فضیلت رکھتا ہے اور اکثر حافظوں کا یہ دستور ہے
 کہ نماز تراویح میں کسی سورۃ کے اول تمام قرآن میں بسم اللہ نہیں پڑھتے صرف سورۃ اخلاص
 کے اول بسم اللہ پڑھتے ہیں سو یہ فعل اور کمال ٹھیک ہے یا نہیں اور اگر ہر سورۃ کے اول نماز تراویح
 میں بسم اللہ نہ پڑھی جاوے تو کچھ حرج ہے یا نہیں بسم اللہ کے نہ پڑھنے سے قرآن کی قراءۃ
 کامل ہوگی یا ناقص رہے گی مزید توجروا **الجواب** مذہب حنفیہ میں بسم اللہ کا آہستہ
 پڑھنا سنت ہے اور جہر سے پڑھنا ترک اولی ہے اور تراویح میں جو قرآن کا ختم ہوتا ہے اوپر
 بھی مذہب حنفیہ کے موافق یہ حکم ہے مگر بعض قاری جبکی قراءۃ اب ہم لوگوں میں شائع ہے
 ان کے نزدیک بسم اللہ جزو ہر صورت کا ہے اور جہر سے پڑھنا ان کے نزدیک ضروری ہے پس اگر
 اقتداء ان کے کوئی ہر سورۃ پر جہر سے بسم اللہ پڑھے تو مستانقہ نہیں مباد بعض قراءۃ کا
 دستور ہے تو اس حالت میں قرآن کا کامل ہونا بعض کے نزدیک جہر بسم اللہ پر موقوف ہے
 اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ایک دفعہ کہیں جہر سے بسم اللہ پڑھتا ہے ہر حال ہر رکعت
 درست ہے ایسے امور میں خلاف و نزاع مناسب نہیں کہ سب مذاہب میں ہیں فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم بشیخہ احمد گنگوہی رحمہ اللہ **ترجمہ** یہ قول ٹھیک ہے اور لاریب اما دین سے بھی

دونوں باتیں ثابت ہیں یعنی بسم اللہ کا پڑھنا نماز میں جہاں بھی آیا ہے اور سر اٹھائی جان
 اتنی بات ہے کہ بسم اللہ کا جہاں پڑھنا متروک ہو رہا ہے تو یہ سنت مردہ کے حکم میں ہے
 پس اس کو بواج دینے میں اہمید ہو کہ سوشیہ و نکاح ثواب ملے پس اوی یہ ہے کہ اکثر بسم اللہ کو جہر کے
 ساتھ نماز میں پڑھا کرین خواہ وہ فرض نماز میں ہوں جنہیں قرآنہ جہر کے ساتھ پڑھی جاتی
 ہے جیسے فجر عشاء و مغرب خواہ تراویح کی نماز ہو حمید اللہ عفی عنہ میقم مدرسہ مطہر العلوم مصر

حمید اللہ عفی عنہ

استفتا کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ
 میں کہ ایک شخص نے کسی عورت غیر حرمہ کا سواے اُس رت کے کہ جو بچوں کے لئے
 دودھ پینے کی شرع میں مقرر ہے دودھ پیا تو اس شخص کا اُس عورت دودھ پلانے والی
 سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور سواے اُس رت کے اوکی ہیں یا دختر وغیرہ سے جو سب
 حرام ہیں نکاح جائز ہوگا یا نہیں بنیوا تو جروا الجواب اگر بعد دو برس تمام ہونے کے
 دودھ پیاسے تو اس دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی کہ رت ثبوت حکم رضاعت
 کی دو سال سے پہلے اب اس پس کو اُس عورت سے اور اوکے اقارب سے کوئی علما
 بسبب شیر کے پیدا نہیں ہوا اسکا نکاح اُس عورت سے اوکی اولاد وغیرہ سے سب سے
 درست ہے کذا فی عامہ کتب الفقہ واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

حمید اللہ عفی عنہ

حمید اللہ عفی عنہ

جواب صحیح ہے کیونکہ حدیث کے موافق ہے حمید اللہ عفی عنہ میقم مدرسہ مطہر العلوم مصر
 استفتا کیا فرماتے ہیں علمای دین اس مسئلہ میں کہ مٹی کا تیل مسجد میں روشن کرنا
 کیا حکم رکھتا ہے بنیوا تو جروا الجواب مٹی کا تیل مسجد میں جلانا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ
 ہمیں بدبو ہوتی ہے اور ہر بدبو شو کا مسجد میں داخل کرنا ممنوع ہے حدیث میں ہے
 کہ جو کوئی پیاز لہسن خام کھاوے مسجد میں داخل نہو و سہ اور علیٰ ہذا کپڑے و بدن

کی بدبو کے ساتھ مسجد میں آنے کو منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ملائکہ اذیت پاتے ہیں جسے
 اذیت پاتے ہیں انسان لہذا اس تیل کے جلانے میں بھی چونکہ جن انس ملائکہ کو
 اذیت ہے اسکا جلانا حرام ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی
 عفی عنہ ۱۲۸۵ھ اجواب صحیح عنایت الہی عفی عنہ اجواب صحیح ابو الحسن عفی عنہ اس تیل کا
 جلانا مساجد میں البتہ مکروہ ہے ابو الحسنات صیب الرحمن عفی عنہ اجواب صحیح لخصبہ صحیح
 ابوالقاسم محمد عبدالرشید انصاری سہارنپوری فقط از بندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم
 آپ کا یہ پرچہ آیا بعض امیہ نے جو یزید کی نسبت کفر سے کف سان کیا ہے وہ احتیاطاً
 کیونکہ قتل حسین کو حلال جانتا کفر ہے مگر یہ امر کہ یزید حلال قتل کو جانتا تھا محقق نہیں لہذا
 کا فر کہنے سے احتیاط رکھے مگر فاسق بیشک تھا علی ہذا دیگر قتلہ حسین کا حال ہے اور بس
 شخص کو تحقیق ہو گیا ہے کہ اس نے اس فعل کو برا جان کر کیا اور توبہ نہیں کی وہ کافر نہیں
 کہتے احتیاطاً مگر فاسق پر لعن کرنے کو جائز کہتے ہیں سو یہ مسئلہ تالیف وانی سے تعلق
 رکھتا ہے سنائیں سب اتفاق ہے فقط و السلام مورخہ جمعہ ۲۲ محرم
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی بعد سلام سنون مطالعہ فرمائید آپ کا خط آیا حال دریافت
 ہوا تم مصطلکی کا استعمال کرو جو ارش بنارک یا سنوٹ کر کے اور او سین دو چند شکر سفید ملا کر
 حق تعالیٰ نفع دیو گیا اور ہزارہ روزہ رجب کا جو مشہور ہے اسکی اصل امامیہ سے کچھ
 نہیں نکلتی مگر حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ کی غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے وہ امامیہ
 محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اگر ضعیف پر عمل کر لو گے فتنائی میں درست کہتے ہیں فقط
 و السلام مورخہ ۲۷ شبان روزہ چار شنبہ - از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون
 چاند کی خبر تحریر خط سے دریافت ہو سکتی ہے جب کہ مکتوب اکیہ غالب گمان یہ ہے کہ فلاں

نام شمس المیزان مدرسہ مولانا ابوالحسن علی

نام شیخ الاسلام صاحب شامیہ ترمذی ناظم عالمیہ علم آباد

نام عزیز الدین صاحب مولانا ابوالحسن علی

کاتب عدل کا خط ہر آئین کوئی انحراف نہیں ہوا تھا و سپر عمل درست ہے کتاب القاضی جیسی نوکیدیہ تو ثبوت ضرور نہیں اور امام ابو یوسفؒ نے خود وہ قیود کتاب القاضی میں بھی لکھ کر دی تھیں بعد تحریر کے فقط دلیل اعتبار خط کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وحیہ کلمی کے ہاتھ اپنا نامہ ہر قل کو بھیجا تو ہر قل نے یہ نہ کہا کہ ایک آدمی کا اعتبار نہیں ہے اور نہ آپ کو یہ خیال ہو کہ قاصد کا کیا اعتبار ہوگا علیٰ ہذا ارسال نامجات آپ کے زمانہ میں اور خلفائے زمانہ میں کہیں دو گواہ کہیں نہیں گئے فقط والسلام۔

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فرمائیے مجلس مولود و مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکر وہ کے مکروہ تحریمیہ ہے اور قیام بھی بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر و نہی کا بڑھنا راگ میں بسبب انیثہ حیجان فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے مہمذرا مشابہ بغفل مہود ہے اور شبہ غیر قوم کے سابقہ منع ہے ایصال ثواب بدون اس مہیتہ کے درست ہے اور جس ضیافتہ میں امور غیر شرع ہوں وہاں بانا بھی ناجائز ہے اور جبکا مال حرام ہے خواہ فاحشہ ہو یا مرد مسلم اس کے اتق نہی کرنا اس مال حرام کے عوض حرام ہی کہ کل کو حرام کر دیتا ہے اگر اچھے مال سے خرید کرے درست ہے فقط والسلام سورۃ الاحقاف سورۃ الاحقاف سورۃ الاحقاف۔

مخدوم زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب دامت برکاتہم بعد اسلام علیکم عرض آنکہ۔

آیت وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات اللہ کیفربا ویتنرا بہا فلا تفسدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث خیرہ انکم اذا مثلتم انھم میں شرکت جہد مجالس ممنوعہ غیر مشرعہ و بدعات ضلالہ ثابت ہوتی ہے یا نہیں۔ زید کہتا ہے ہرگز نہیں بلکہ مجالس کفر و استہزاء کو فرمایا ہے دیگر امور کو اسکے تحت میں داخل کرنا تحریف کلام اللہ شریعت ہر لہذا مقولہ زید صحیح ہے

یا نہیں اور تفسیر معالم میں تحت آیت جو قول حضرت ضحاک منقول ہے قال الضحاک
 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ دخل فی ہذہ الآیۃ کل محدث فی الدین وکل مبتدع الے
 یوم القیامتہ یہ زیادہ کے منقولہ کے منافی ہے یا نہیں فقط از بندہ رشید احمد حنفی عنہ
 السلام علیکم اس آیت سے یہ عدم شرکہ مجاہس غیر مشرودہ ثابت ہوتی ہے اس طرح کہ
 استنارہ بکتاب اللہ حرام ہے بلکہ مذابح خلاف حکم حرام میں بیجا کہ او کی شرکۃ کو
 حرمت ثابت ہوتی ہے ایسے ہی دیگر معامی کے یہ ہا سنی تفسیر ضحاک کے ہیں کہ کل جہنم
 کے ساتھ بیٹھنا اور ہر بدعت کا شرک ہونا حرام ہے فقط آپ کا فہم درست ہو و السلام
 سورہ ۲ شعبان روز چار شنبہ۔ از بندہ رشید احمد حنفی عنہ بعد سلام سنون اٹکنہ
 مجلس مولود مرجع خود بدعت ہے اور اس میں قیام کو سنہ موکد جانتا بھی بدعت ضلالہ
 ہے اور فخر عالم علیہ السلام کو مجلس مولود میں حاضر جانتا بھی غیر ثابت ہے اگر با مقام اللہ تعالیٰ
 جانتا ہے تو شرک نہیں ورنہ شرک ہے اور بوقت ملاقات ملا و صلوا رکا ہاتھ چومنا
 مباح ہے اور قبور اولیاء اللہ سے دعا پانا بھی مکمل مختلف نہیں ہے جس کے نزدیک
 سماع موتی ثابت ہے وہ جائز کہتے ہیں اور جو انکار سماع کا کرتے ہیں وہ لغو کہتے ہیں اور
 بعض کہتے ہیں کہ سنہ سے اس طرح دعا کرنا ثابت نہیں لہذا بدعت ہے۔ بندہ کہ
 نزدیک مختلف فیہا مسائل میں فیصلہ نہیں ہو سکتا ہی البتہ احوط کو پسند کرنا ہوتا فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 روز ۲ صفر از گنگوہ۔ از بندہ رشید احمد حنفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ
 فرمائید تہجد کا کوئی طریق خاص نہیں آپ کی عادت تھی کہ بعد نصف شب کے اٹھتے اور
 وضو کر کے اول دو رکعتہ خفیہ پڑھ کر پھر دو دو رکعتہ کی نیت کر کے قرآن کثیر اور کم
 پڑھتے تھے گاہ آٹھ رکعتہ یہ اکثر ہوا گاہ دس رکعتہ گاہ چھ رکعتہ اور بعد رکعات

نام ذرا دل میں رکھنا چاہئے

نام ذرا دل میں رکھنا چاہئے

نام ذرا دل میں رکھنا چاہئے

متجدد کے وتر پڑھتے تھے فقط جب تکبیر فجر کے فرض کی ہو تو سنتہ چھوڑ کر فرض
 میں شریک ہو جاوے مگر جو سنتہ کو ایسی جگہ پڑھ سکے کہ سبکی نظر سے غائب ہو
 اور جماعت کی ایک رکعت بھی لمباوے تو سنتہ پڑھ کر شریک ہو مسجد میں سنتہ ہگز
 نہ پڑھے اور سنتہ راہ جاوے تو بعد آفتاب چڑھنے کے چاہے پڑھ لیاوے ورنہ ضرر
 نہیں جہاں جمعہ درست ہے وہاں احتیاطاً نظر کی کچھ حاجت نہیں اور جہاں جمعہ
 درست نہیں وہاں فرض ظہر کے جماعت سے ٹھہرے جمعہ نہ پڑھے۔ انگریز کی عملداری
 جمعہ کو بالغ نہیں مراد آباد میں جمعہ درست ہوتا ہے احتیاطاً ظہر نہ پڑھو فقط والسلام
 مورخہ دوشنبہ ۱۰۸۴ھ ازبندہ رشیدیہ احمد غنی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ
 فرمائید آپ کا خط اغلب بیعت کے آیا سو بندہ تم کو اتباع سنتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم پر سعی کرتا ہے سب امور موافق شریعت کے کرتے رہو اور پنجگانہ نماز اور ادا
 فیض میں چسپت رہو اگر کسی مستغفر صحت اور کچھ حرج نہ ہو تو ملاقات کا مضائقہ نہیں ورنہ
 دور قریب سب محبت میں یکساں ہے اگر وظیفہ ورد کی حاجت ہو تو دوسرے وقت
 بتایا جاوے گا فقط والسلام مورخہ ۴۷۔ رمضان۔ ازبندہ رشیدیہ احمد غنی عنہ
 اسلام علیکم آپ کا خط آیا جواب یہ ہے کہ تراویح میں سورہ اخلاص کو کر رکھتے ہیں
 اس واسطے کہ ایک بار میں قرآن کی سورہ ہونا نیت کرتے ہیں اور دوبارہ کو اس خیال سے
 پڑھتے ہیں کہ جو کچھ کئی غلطی قرآن میں واقع ہوئی اس کا جبر نقصان ہو جاوے کہ نیک
 قرآن وصفۃ رحمن تعالیٰ شایہ بعض کتب فقہ میں بھی یہ لکھا ہے پس مضائقہ نہیں
 اور مکرر پڑھنا کسی سورہ کا جرح نہیں مگر اس کو سنتہ نہ جانے اور مکرر پڑھنا کسی آیت کا
 تو حدیث سے بھی ثابت ہے کسی وجہ سے مگر اس وجہ خاص سے سراجیہ کتب فقہ میں

بنام عبدالرحیم صاحب حق مراد آبادی ۱۳۸۵ھ

بنام حافظہ زائرہ حسن صاحبہ کلکتہ ۱۳۸۵ھ

لکھا ہے اور کوئی ضروری امر نہیں چاہے نہ پڑے البتہ ضروری اور سنت جان کر
 پڑنا بدعت ہو جاوے گا عطا جو مکروہ وقت میں نماز ہووے اور اسکا اعادہ چاہے
 اگرچہ عصر کو بعد مغرب ہی پڑے کہ جب نقصان ہو جاتا ہے عطا امانتہ کو بلا اذن صرف
 کرنا خیانت ہے گناہ ہوگا عطا جماعت کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں کہ ٹوپی نماز امام کے
 ساتھ ملے ہرگز نہ جاوے کہ اعراض جماعت مسلمین سے ظاہر ہے اور دوسری جگہ کا ملنا
 محض اور اس مسجد کا حق تلف ہوتا ہے اور مودۃ تہمتہ واعراض فقط و اسلام میرا سلام
 سنون جملہ ضایت فرما بان کو نام بنام ہو پناہ دین فقط و اسلام مورخہ یکم شوال روزِ شنبہ
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم کج کار ڈو جوابی آپکا آیا اگرچہ لائق اخذ بیعت
 نہیں ہوں مگر حسب درخواست آپکے اپنے معذرت مرشد سلسلہ کی طرف سے اخذ بیعت
 آپکو داخل سلسلہ کرنا ہوں آپ مسعودۃ منہ کو خوب بلانیت و جماعت اپنے وقت پر آکر کرتے
 رہیں اور منومات شرعیہ اور بدعات سے اجتناب ہے اور معاملات کو حسب سنت
 ادا کرنے بہن بھی غلامہ بیعت کہے اور اس ہی واسطے بیعت ہوتے ہیں فقط و اسلام
 مورخہ دویم ذی الحجہ روزِ پنجشنبہ۔

جناب مولانا صاحب معظم کرم السلام علیکم بعدہ فقیر حقیر واج احمد آپ چند باتوں کے
 جواب کا طلبگار ہے اگر آپ سے دعا حاصل ہو جاوے تو کڑی ہے امید تو یہ ہے کہ آپ
 جواب کے محروم کمترین کو نفع دین گے۔ کتاب تقویۃ الایمان کا حال دریافت کرنا چاہتا ہوں
 وہ کیسی کتاب ہے اوس کو اچھا سمجھنا اور اوسکا درس کرنا اور اوس پر عمل کرنا کیسا ہے اور
 مولانا محمد اسحاق صاحب کو بڑا سمجھنا اور انکو کافر و مردود بتانا اور حقیر سمجھنا کیسا ہے
 مولوی صاحب اگر کسی کے ان باب نماز جماعت و وعظ سننے کو منع کریں تو اوس کو

بنام مولانا صاحب جماعت مولانا صاحب

مولانا صاحب جماعت مولانا صاحب

چھوڑ دے یا ادائے کئے کو رو کرے مولوی صاحبہا مجھ عاجز کے واسطے دعا کیجئے جو
کوئی دعا تعلیم فرمائے جس کے درو سے وسواس ہوئے دور ہوں اور اللہ تعالیٰ
کی محبت دل میں پیدا ہو اور عشق حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مضیّب ہو۔ آپ سے
اللہ واسطے عرض کرتا ہوں فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی
بعد سلام سنون مطالعہ فرمائیہ آپکا خط آیا تم نے حال بزرگان دین پوچھا ہے لہذا
جواب لکھتا ہوں کہ کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوتہ و اصلاح
ایمان کی ہے اور قرآن و حدیث کا مطلب اوس میں ہے اوسکا مولف ایک
مقبول بندہ تھا اور مولانا محمد اسحق دہلوی دلی کامل محدث فقیہ عمدہ مقبولین حق تعالیٰ
کے سے تھے جو کوئی ان دونوں کو کافر یا بدعتی نہ کہے وہ خود شیطان ملعون تن
تعالیٰ کا ہے فقط اور اگر کسی کا باب یا والدہ حجامتہ نماز سے منع کیے یا غلط
سننے سے کسی عالم مقبول متذین کا منع کرے تو قول والدین کا ہرگز نہ مانے بلکہ ان
کاموں کو کرتا ہے اور دفعہ وسوسہ شیطانی کے واسطے لاحول اور استغفار پڑھا
کر فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی بعد سلام سنون انکہ
آپکا خط درباب جواز جمع بین الصلوٰتین پہنچا۔ جواب یہ ہے کہ ہمارے امام ابوحنیفہ
رحمہ کے نزدیک دو نماز کا جمع کرنا کسی حالت میں درست نہیں مگر ان جمع صورتی
اس طرح کہ ظہر کی نماز آخر وقت میں پڑھے پھر ذرا صبر کرے جب عصر کا وقت داخل
ہو جاوے تو عصر اطل وقت میں ادا کرے۔ تو اس طرح درست ہے ایسا ہی غریب
آخر وقت اور عشا کو اول وقت پڑھے تو اس طرح جمع کرنا عذر مرض سے درست ہے
ورنہ درست نہیں فقط والسلام مورخہ شنبہ ۱۰ صفر ۱۲۸۵ھ قمریہ کیا فرماتے ہیں

علماء دین و مفتیان شرع متین و دین باب کہ بوم عاشورہ کو یوم شہادت حضرت
 امام حسین رضی اللہ عنہ لگان کرنا و احکام ماتم و نوحہ و گریہ و زاری و بقیارہی کے برپا کرنا
 اور گھر و محاسن شہادت نامہ منعقد کرنا اور دعا و غنیمت کو بھی بالخصوص ان ایام شہادت
 نامہ یا وفات نامہ بیان کرنا خاص کر روایات نقل و تفسیر سے اور سامعین کو بھی ان امور
 ہر سال کو شش ہونی کہ اسکی مثل و غنیمت نہیں ہوتی ہرگز اور خاص ایام مذکورہ ہی
 میں ایصال ثواب و صدقات کرنا اور تعین آب طعام بھی مثل شربت ہے یا کھجور ہے
 اور ہر غنی اور فقیر کو اوسکا لینا اور تبرک جانتا اور جو غنی یا سید اوسکو نہ لےوے تو
 ملعون کریں اور برا بنیں اور فی الجہد ریا کو اس میں بہت دخل ہوتا ہے تو ایسی صورت
 میں امید ثواب کی ہو سکتی ہے یا نہیں اور یہ کل امور بدعات و معیشت میں یا نہیں منہوا
 توجروا ۱۶۔ محرم ۱۳۳۵ھ الجواب ذکر شہادۃ کا ایام مشرور و محرم میں کرنا بجا نہ
 رد افق کے منع ہے اور ماتم نوحہ کرنا حرام ہے فی الحدیث نہیں عن المرانی الحدیث
 اور خلاف روایات بیان کرنا سب ابواب میں حرام ہیں تقسیم صدقات بتخصیص ان
 ایام کرنا اگر یہ جانتا ہے کہ آج ہی زیادہ ثواب ہے تو بدعت مطلقہ ہے علی ہذا
 کسی طعام کی کسی بوم کے ساتھ کرنا نحو ہے اور صدقہ کا طعام غنی کو مکروہ اور سید کو
 حرام ہے اسپر ملین کرنا فسق ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
 از بندہ رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ بعد از سلام سنون آگیا اپنے مسائل امکان
 کذب کو استفسار فرمایا ہے کہ کیا امکان کذب باین معنی کہ جو کچھ حق تعالیٰ نے حکم
 فرمایا ہے اوسکے خلاف پروردہ قادر ہے مگر با اختیار خود اوسکو نہ کرے یا یہ عقیدہ بندہ
 کا ہے اور اس حقیقہ کا قرآن شریف اور امارات و شواہد میں اور علماء ائمہ کا

نام لکھی ہوئی ہو صاحب کتاب
 شامی کو درود و تحیات

بھی یہ ہی عتیدہ ہے مثلاً فرعون سے اذخاں نار کا ہے مگر اذخاں جنبہ فرعون کا
 بھی تاوڑ ہے اگرچہ ہرگز جنبت اوس کو نہ دیوے گا اور یہ ہی مسئلہ سبوح ثبوت
 میں ہے بندہ کے جملہ اجاب بھی کہتے ہیں اوسکو عدل نے دوسری طرح پر بیان
 کیا ہوگا اوس قدرۃ اور عدم الیقاع کے امکان ذاتی و متمنع بالغیر سے تعبیر کہتے ہیں
 فقط والسلام۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ مرزا حفیظ اللہ بیگ صاحب سلمہ
 بعد سلام مستحسن مطالعہ فرمائیے لا صلوة الا بحضور القلب میں حضور قلب مطلق واقع
 ہوا ہے اور مطلق کا قاعدہ ہے کہ اگر ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اوسکی پائی جاوے تو
 امتثال امر ہو جاتا ہے پس اوسنے حضور یہ ہے کہ نماز پڑھنا جو انے اور تکبیر
 میں نیت نماز کی ہو اور ہر رکن میں یہ جان لے کہ فلان رکن کرتا ہوں پس فرض
 ادا ہوا کہ مطلق حضور کی اوسنے فرد موجود ہے اسی واسطے اگر اول سے آخر تک
 کسی رکن میں سو گیا تو وہ رکن ادا نہیں ہوتا پس فرض نماز تو اسقدر حضور سے ادا ہوتی
 ہے اور کمال کی تہا نہیں جی السلام۔ سوال شریع شریف میں فضائل استغفار
 کے بہت آئے ہیں اور قرآن شریف اور احادیث شریف میں جا بجا اوسکی تاکید
 و ترغیب ہے اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ مراد استغفار سے کیا ہے آیا توبہ
 مراد ہے اور توبہ استغفار ایک ہی چیز ہے یا غیہ اور جو لوگ گناہوں سے
 توبہ نہیں کرتے اور کبائر و معاصی میں مبتلا ہیں وہ اگر استغفار کریں تو کس طرح سے گناہ
 اور کس نیت سے کریں اور انکو فوائد اور فضائل استغفار کے کیسے حاصل ہوں یا
 بغیر توبہ کے استغفار صحیح نہیں اور فضائل اور نتائج اوسکے بغیر توبہ کے حاصل نہیں
 ہوتے اور استغفار لفظ مذمت معاصی بغیر توبہ کا حاصل کے کافی ہوگی یا نہیں اور

نامور زانیہ صاحبہ بیگ صاحبہ رحمہ اللہ

مرسد مرزا صاحب مذکور

استغفار کفار کی کہ قرآن شریف میں وارد ہے جیسے کہ فرمایا ہے واما ان اللہ یغفرکم
 و ہم یستغفرون آیا توبہ کفر سے مراد ہے یا کچھ اور مراد ہے فقط الجواب توبہ
 استغفار اکابر ہے اللہم اغفر لی کہین استغفر اللہ کہین الہی میری سب گناہوں
 سے توبہ ہے یہ کہین یا جس مادہ سے چاہیں کہین فقط دل میں نادم ہونا ہی
 استغفار ہے۔ اگرچہ زبان سے کچھ نہ کہے وہ لوگ کفار غفر انہا ک غفر انہا ک
 کہا کرتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال عبادت نافذ بہتر ہے یا اطاعت والدین اور جو شخص اپنے والدین کی اطاعت
 کرے وہ فاسق ہے یا نہیں اور ایسے شخص کے بیچھے نماز بٹا کر اہت جائز ہے یا نہیں
 الجواب اطاعت والدین کی امر مباح میں واجب ہے اور واجب عادیہ نافذ سے مستند
 ہے پس اگر خدمت والدین سے فرصت نہ ہو تو نوافل کو ترک کرنا لازم ہے اور جو شخص
 والدین کرے وہ فاسق ہے امامت اس کی مکروہ تحریمیہ ہے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** جو شخص ائمہ مجتہدین پر اور مقلدین پر طعن کرنے والے کو برا نہ جانے بلکہ
 اس کی تعریف کرے اور اس کو بزرگ ہی جانے وہ شخص بعقیدہ ہے یا نہیں۔ الجواب
 حسن کرنے والا ائمہ مجتہدین پر فاسق ہے اور جو شخص طعن کر نیوالے کو بزرگ جانے اس
 وجہ سے وہ بھی فاسق ہے اور اگر طاعن میں کوئی عفتہ دینی ہو اور اس وجہ سے
 اس عفتہ میں اس کو بزرگ جانے تو معذور ہے اگر اس عفتہ طعن کو اس کی برا جانتا ہے
 اور اگر بدمصاف اس عفتہ شیع طعن کے اچھا جانے تو وہ بھی مثل اس کے ہے فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** نوافل کو باجماعت ادا کرنا اور بعض خصوص بفسان میں تہجد اور نماز کو
 باجماعت سے پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ الجواب باجماعت نوافل کے سوا سے ان مواقع کی

سوال رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

کہ حدیث سے ثابت ہیں مکر وہ تحریمہ فقہ میں لکھا ہے اگر تداویٰ ہو اور مراد تداویٰ
 چار آدمی مقتدی کا ہونا ہے پس جماعت صلوٰۃ کسوف تراویح استسقاء کی درست
 اور باقی سب مکر وہ ہے کذا فی کتب الفقہ **سوال** ہر حافظ قرآن کو ہر ماہ رمضان
 میں محراب سننا سنت ہو کہ وہ یا نہیں اور حافظ کو محراب سننے میں زیادہ
 ثواب ہے یا نہیں **الجواب** تراویح میں قرآن سننا اور سننا سنت ہے
 مگر ہر حافظ پر ہو کہ نہیں کہ سب پڑھا کریں اگر کوئی جدا پڑھے جب بھی درست ہے
 اسکے ترک سے عتاب نہ ہو گا مگر قرآن کا پڑھنا رہنا چاہیے فقط **سوال** غازی
 کے روبرو جوتیوں کا موجود رہنا کہ جو مستعمل ہوں موجب کراہت نماز ہے یا نہیں
الجواب مصلیٰ کے آگے اگر جوتہ مستعمل رکھا ہے اسکی کوئی کراہت منقول نہیں
 لہذا کچھ جج نہیں۔ **سوال** منصور کہ جبکہ دار پر چڑھایا گیا تھا یہ آپ کے نزدیک
 ولی ہیں یا نہیں اور اگر ولی ہیں تو یہ کنسی منزل میں تھے قرب نوافل میں یا
 فرائض میں اور اگر ولی نہیں ہیں تو کس دین میں ہیں **الجواب** بندہ کے نزدیک
 وہ ولی تھے اور منازل ولایت سے بندہ ناواقف ہے اور بزرگوں کے درجات
 جاننا کام میرا اور آپ کا نہیں اور کلام اپنے مرتبہ سے کہ نا لازم ہے نہ اعلیٰ
 حال سے فقط **سوال** اپنے گھر سے مدینہ منورہ کو یا بغداد کو یا کنگوہ کو یا حج
 یا پیران کلیکر کو خاص زیارت کے واسطے جانا جائز ہے یا نہیں اور بعض لوگ
 کہتے ہیں کہ جبوقت مدینہ منورہ کو جاوے تو مسجد نبوی کا قصد کرے زیارت
 کا قصد کر کے نہ جاوے آیا یہ بات اسکی صحیح ہے یا خلاف اور یہ لوگ کس ہیں
 انہیں دین کے ہیں اور علماء سنت و اجماع کا امین کیا حکم ہے **الجواب** ز

بزرگان کے واسطے سفر کر کے جانا ملائے اہل سنت میں مختلف ہوا ہے بعض
 درست کہتے ہیں اور بعض ناجائز دونوں اہل سنت کے ملنا میں مسئلہ مختلف ہے
 اس میں تکرار درست نہیں فقط اور فیصلہ بھی ہم مقلد دن سے محال ہے فقط سوال مولود
 شریف اور محس کہ حسین کوئی بات خلاف شیعہ نہ ہو جیسے کہ حضرت شاہ عبدالغفر رحمۃ
 رحمۃ اللہ علیہ کیا کرتے تھے آپ کے نزدیک جائز ہے یا نہیں اور شاہ صاحب واقعی مولود
 اور عرس کرتے تھے یا نہیں الجواب عقد مجلس مولود اگرچہ اس میں کوئی امر غیر مشروع
 نہ ہو مگر اہتمام و تداعی اوس میں بھی موجود ہے لہذا اس زمانہ میں درست نہیں ملے ہوا
 عرس کا جواب ہے بہت اشیاء ہیں کہ اول مباح تھی پھر کسی وقت میں منع ہو گئی
 محاس عرس و مولود بھی ایسا ہی ہے فقط سوال بیعت ہونے سے پہلے کسی پیر کے
 مرید ہونے سے مقصود اہل کیا ہے اور بغیر ہونے و اہل الے اللہ ہونا ممکن ہے
 یا نہیں الجواب مراد بیعت سے تحصیل افلاص اور نور اسلام کا تجلیہ ہے اور یہ
 بدون شیخ کے بھی حاصل ہو جاتا ہے اگرچہ اکثر یہی ہے کہ کسی کے توسل کی ضرورت ہے
 سوال تسور شیخ کہ جو صوفیہ حیثیت کا معمول ہے اور اقوال حضرت شاہ ولی اللہ
 صاحب اور حضرت مجدد صاحب اسکے مؤید ہیں اور مولوی اسماعیل صاحب ہلوی اس کو
 حرام اور کفر و شرک بتاتے ہیں آپ کے نزدیک نفس مقصور تیج جائز ہے یا حرام اور کفر
 اور شرک الجواب نفس مقصور جائز ہے اگر کوئی امر ممنوع اس کے ساتھ نہ ہو۔
 بیاتمام اشیاء کا آدمی خیال و تصور کرتا ہے مگر جب اس کے ساتھ تعظیم اوس شکل کا
 کرنا اور متصرف باطن مریدین جانتا مفہوم ہوا تو موجب شرک کا ہو گیا لہذا اقدار
 اس کی تحویز کرتے تھے کہ اوس میں خلط مسعیہ کا نہ ملتا اور متاخرین نے اس کو حرام

تو یہ حکم کا اختلاف بسبب اختلاف اہل زمانہ کے ہوا ہے فقط **سوال** سیوم یعنی
یہ جو موتا کے واسطے کیا جاتا ہے تو آمین کیا برائی ہے اگر تعین تاریخ ادا نہ ہو
فساد ہے تو یہ اگر دور ہو جائے مثلاً پہلے روز ہو یا دوسرے یا چوتھے یا پانچویں یا
چھٹے روز ہو شمار کے واسطے بخود نہوں خر مہو یا املی کے بیج ہوں یا بیج ہو یا اور کوئی
چیز ہو اور اس میں مان بھی میمون کا صرف نہ تو بھی جائز ہے یا نہیں **الجواب**
اگر بلا تعین یوم کے جمع ہو کر ختم قرآن کریں یا کلمہ طیبہ اور ایصال ثواب ادا کرنا
تو جائز ہے اکثر علماء کے نزدیک اگرچہ علامہ محمد الدین فیروز آبادی اجتماع میت کے
ایصال ثواب کو بھی بدعتہ کہتے ہیں سفر السعاده میں فقط **سوال** نعت یا حمد کی
غزل عاشقانہ کہ حسین کوئی کذب اور لغو نہ ہو بلند آواز سے کہ حسین شیب فرا بھی
طبعی یا کسی پڑھنا جائز ہے یا نہیں **الجواب** ایسے اشعار کا پڑھنا بحسن صوف
درست ہے اگر اس سے کوئی مفہدہ پیدا ہو فقط **سوال** سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم ہمارے کس بات میں مثل میں کیا یہ بات ہے کہ جملہ بشریت میں حضور ہمارے مثل
ہیں صرف نبوت کا فرق ہے یا یہ کہ حضور کی بشریت ہماری بشریت سے کچھ افضل ہے
اور اگر بالفرض افضل ہے تو کقدر جیسے کہ بڑے بھائی کا مرتبہ یا اس سے بھی
کچھ کم و بیش اور جو شخص یہ کہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت ہماری بشریت
سے اس قدر افضل ہے کہ جیسے بڑے بھائی کا مرتبہ تو یہ قول اوسکا قابل تسلیم ہے
یا نہیں **الجواب** نفس بشر ہونے میں مساوات ہو اگرچہ آپ کی بشریت ازکی و طیبہ
اور بڑا بھائی کہنا بھی اُس نفس بشریت کی وجہ سے ہے نہ یہ بشریت کی افضلیت اسی سے
چونکہ حدیث میں خود آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ مجھ کو بھائی کہو باین رعاۃ تقویۃ الایمان

میں اس لفظ کو لکھا ہے نہ باین وجہ کہ آپ کی بشریت کا فضل بڑے بھائی کے نفس کا
 قدر ہے اس کلمہ پر ناہنوں نے غل مجھادیا ورنہ بعد حق تعالیٰ کے فخر عالم کو
 افضل و اکمل خود دیکھتے ہیں فقط سوال ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا کہ جس کی ہزاری
 کہتے ہیں اور مشہور ہے کہ اس روزہ کا ثواب ہزار روزوں کا ہوتا ہے اور حضرت
 بڑے پیر صاحب بھی شاید اسکو ایسا ہی لکھتے ہیں آپ کے نزدیک جائز ہے یا نہیں
 اور اگر کسی نے یہ روزہ رکھ لیا تو اس کو توڑ دینا چاہیے یا نہیں اور اگر کوئی شخص
 بدعت بتا کر اس روزہ کو توڑ دے تو گنہگار ہوگا یا نہیں اور ۲۷ رجب کو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے باصحابہ ختام سے روزہ رکھنا ثابت ہے یا نہیں الجواب
 ستائیسویں رجب کا روزہ رکھنا جائز ہے کہ ہر روز روزہ نفل درست ہے سو اسے
 بائع روز منہی کے اس وجہ سے فضیلتہ اسکی صلح احادیث میں نہیں ہے فقط
 سوال فاسق کی تعریف کرنی جائز ہے یا نہیں اور وہ کونسا فسق ہے کہ جس کے نفل
 کی اقتدا درست نہیں اور فاسق عین کی تعریف کرنے والا گنہگار ہے یا نہیں۔
 الجواب فاسق کی تعریف درست نہیں مگر جو کسی فاسق اور اسکے امر کی مع کرے
 جو فسق سے تعلق نہیں رکھتی اور اسکے فسق کی مؤید بھی نہیں تو مضائقہ نہیں اور مطلقاً
 فاسق کی امامت مکروہ ہے اور فاسق کی یہی تعریف کہ اسکے فسق کی مع ہووے
 گنہ اور حرام ہے فقط سوال اتفاقاً اگر مرشدین اور والدین میں کوئی تعقیض
 نزاع واقع ہو جاوے اور باہم صلح کرنا بھی ممکن نہ ہو تو کیا کرے اور کس کی طرف کیا
 کرے در انحالیکہ مرشد کہنے والدین کو چھوڑ دے اور والدین کہیں مرشد کو
 چھوڑ دے اور یہ مرشد بھی کامل ہو اور خلاف شرع بھی کوئی کام نہ کرنا ہو الجواب

اگر مرشد حق کہے تو اس کا چوڑا ناکناہ ہے والدین کی اطاعت اور سمن نکرے اور والدین کی خدمت اور امر مباح کا تسلیم کرنا بھی واجب ہے ترک اور سکا گنہ ہے مرشد کے کہنے سے گنہ بھی نہ کرے فقط شوال صوفی کو علم وافر کی ضرورت ہے یا صرف مسائل ضروریات روزمرہ ہی سیکھ لینا کافی ہیں اور سالک کو طلب حق کے واسطے تعلیم اور تھم قرآن و قرآن و حدیث و فقہ اور کثرت نوافل کے کافی ہو جائینگے یا بغیر ان باتوں کے کہ جو صوفیہ کرام نے مقرر و تعلیم فرمادی ہیں کام نہ چلے گا الجواب قدر حاجت کے علم صوفی کو ضرور ہے کہ فرض واجب عقائد و عبادات سے مطلع ہو جاوے تبھر علم کا ضرور انہیں اور طلب راہ حق کے واسطے قرآن و حدیث و فقہ کافی ہے مگر تحصیل نسبتہ بدوین شیخ کے حاصل ہونا ناگزیر ہے اگرچہ ممکن ہے اور بعض کو حاصل بھی ہو جاتا ہے فقط شوال ایک شخص ہر مہینہ کی گیارہ تاریخ کو گیا رہیں کرتا ہے نذر اللہ اور کھانا پکا کر غریبا اور امرا سب کو کھلاتا ہے اور اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ جو چیز نذر بغیر اللہ ہو وہ حرام ہے اور میں جو یہ گیا رہوں کرتا ہوں یا تو شہ کرتا ہوں کہ جو منسوب ہی بفضل حضرت بڑے پیر صاحب اور حضرت شاہ عبدالحق صاحب کے ہرگز ان حضرات کی نذر نہیں کرتا بلکہ محض نذر اللہ کرتا ہوں صرف اس غرض سے کہ یہ حضرت کیا کرتے تھے انکے عمل کے موافق عمل کرنا موجب خیر و برکت ہے اور جو شخص ان حضرات کی یا اور کسی کی نذر کرے گا سوائے اللہ جل شانہ وہ حرام ہے کبھی حلال نہیں ہے تو اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ ایسے عقیدہ والے کو گیا رہیں یا تو شہ کرنا جائز ہے یا نہیں اور موجب برکت بھی ہے یا نہیں اور اس کھانے کو مسلمان دیندار تناول فرمائیں یا نہیں الجواب ایصال ثواب کی تہ

سے گیارہویں دتوشہ کرنا درست ہو مگر تین یوم و تین طعام کی بدلتہ اسکے ساتھ
 ہوتی ہے اگرچہ فاعل اس تین کو ضروری نہیں جانتا مگر دیگر خواہم کو موجب فسادانہ کا
 ہوتا ہے لہذا تبدیل یوم و طعام کرایا کرے تو پھر کوئی خرابی نہیں فقط استواء
 کوئی مرید اپنے شیخ پر کوئی غیر شخص کسی غیر پر کوئی شرعی اعتراض کرے تو وہ
 شیخ اپنے معترض کو جواب بہ نرمی تمام دے یا بجائے جواب ناخوش ہو جاوے
 اور بالفرض اگر یہ شیخ اپنے معترض کو جواب کافی نہ دے گا کہ جس سے معترض کی
 تسکین ہو جاوے تو گنہگار ہو گا یا نہیں البجواب جواب نرمی سے بھی درست ہے
 بعض مواقع میں اور غصہ سے بھی درست ہے بعض محل میں اور بعض مضمون نہیں
 کے قابل ہوتے ہیں بعض نہیں لہذا ہر شخص اور ہر موقع اور ہر فعل کا مدد اسما ہے ہر
 جواب کلی نہیں ہو سکتا فقط سوال ایک شخص ہمیشہ سوم داؤدی رکھتا ہے اور تجد
 اور نوافل بھی کل پڑھتا ہے اور درویشی بھی خوب کرتا ہے اور اچھا کھاتا ہے اور
 اچھا پہنتا ہے اور چار نکاح بھی اٹھائے ہیں اور یاد خدا بھی ہر وقت کرتا ہے اور
 ایک شخص نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے نہ اپنے والدین سے اور اپنی زوجہ سے
 تعلق کا رکھتا ہے اور درحقیقت اس کو اپنے والدین اور اپنے متعلقین کا ہونا
 بھی بار ہے اور یہ شخص عاقل ہے نہ مجذوب بلکہ اسکے ذہن میں یہ بات سما گئی ہے کہ
 سوائے یاد خدا کچھ باقی نہ رہے کسی سے کچھ تعلق نہ ہو نہ مال ہو نہ کھانا ہو نہ اہل و عیال
 ہو نہ والدین ہوں نہ عزیز و قریب ہو کسی سے کچھ تعلق نہ ہو تجد ہو تلاوت ہو یاد خدا ہو
 اور کچھ نہ ہو سب سے کنارہ ہو تو اب استفسار طلب یہ امر ہے کہ ان دونوں شخصوں میں
 کون شخص زیادہ بہتر ہے اور یہ شخص دوم کہ جس نے بالکل تعلقات دنیوی ترک کر دیے

ہیں اس سے اسکے متعلقین اور والدین کی حق تلفی کا کچھ مواخذہ ہوگا یا نہیں اور یہ بھی ملحوظ خاطر مبارک رہے کہ اسکے والدین اور متعلقین کے کھانے کے واسطے جادو قدیمی بہت موجود ہے انکو کسی بات کی تحلیف نہیں ہے۔ اچھا اب حق تلفی کا مواخذہ بزرگ سے بھی ہو دے گا اور ہر شخص کا حال تفاوت ہے اسکا فیصلہ نہیں ہو سکتا کہ کون افضل ہے افضل وہ ہے کہ جبکا تقرب الے اللہ تعالیٰ زیادہ ہو بغیر کوسلطان مانع ہیں اور بعض کو مانع نہیں بلکہ بعض کو معین ہیں اور پھر نسبتہ کا تفاوت ہی ہیں اسے امور کا فیصلہ ممکن نہیں اس ہی سبب سے حالات تلخی کے بھی مختلف رہے ہیں فقط سوال شریعت کہ جس کو علم سفینہ اور طریقت کہ جس کو علم سینہ کہتے ہیں فی حقیقتہ یہ ایک چیز ہیں یا دو اگر یہ ایک ہی ہیں تو فقط علم ظاہر سے ہی تذکیہ کیون نہیں ہو جاتا اور ہر عالم صوفی کیون نہیں ہوتا اور ہر صوفی کو عالم ہونا کیون شرط نہیں ہے اور جو حضرت علم ظاہری کے مجتہد ہوئے اور انھوں نے طریقت کا اجتہاد کیون نفرمایا مثلاً حضرت امام عظیم صاحب رحمہ شریعت کے امام ہیں اور خواجہ معین الدین چشتی طریقت کے مجتہد ہیں کہیں اسکے برعکس نہیں سنا گیا صوفیہ کرام نے جو اشغال افکار اراک کا مراقبہ ذکر جہر و کرارہ رک کیا اس کا پکڑنا تصور شیخ نہ بن لگنا نا چل کرنا حبس و م و غیرہ وغیرہ بہت سے امر تعلیم فرماے کہیں یہ بات نہیں سنی گئی کہ امام عظیم صاحب رحمہ نے بھی کوئی بات اس قسم کی کہیں کسی کو تعلیم فرمائی ہو یا حضرت خواجہ صاحب رحمہ کسی مسئلہ شریعت میں اجتہاد فرمایا ہو یا انکو کوئی شخص امام اور مجتہد جانے یا امام منا کو کوئی شخص طریقت کا امام جانے بلکہ بعض علما کو تو تصوف کے ہونے سے ہی انکار میرتی غرض ہرگز نہیں کہ طریقت شریعت کے خلاف ہے یا امام صاحب طریقت نہیں

تھے یا حضرت خواجہ صاحب شریعت نہیں جانتے تھے معاذ اللہ منہا۔ مثلاً حضرت
 اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدارِ سراپا انوار
 فیضیاب ہوئے تھے اور کوئی عالم بھی ایسے نہ تھے کہ اپنے زمانہ کے امام ہوں۔
 لیکن اوکو بغیر باطنی سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے استفادہ عطا ہوا تھا کہ وہ واصل
 الہی اللہ ہوئے اور تمام صوفیوں کے سرِ حلقہ اور اہل سلسلہ اور متقدم ہوئے اور
 انہی انشاء اللہ تعالیٰ تاقیامت سلسلہ باری رہے گا اگر طریقتِ علم ظاہری کی ہی
 وجہ سے ہوتی تو سلسلہ رویہ بین غالباً بہت سے آدمی حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے علم ظاہری میں زیادہ ہوئے ہونگے تو اس قیاس سے جو عالم و فاضل باوجود
 ہونے کی مرتبہ ولایت میں زیادہ ہونا چاہیے اور یہاں اس کے برعکس حال ہے۔ اس میں
 ایک صوفی صاحب یہ جواب دیتے ہیں کہ یہاں علم ظاہری کا کچھ تعلق نہیں ہے اور کو رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ملتی لہذا یہ بڑے لوگ ہوئے اور جن کو اولیاء اللہ
 سے نسبت ہوگی وہ اس ہی وجہ کے دلی ہو گئے مثلاً حضرت بابا صاحب اور حضرت
 مبارک صاحب و حضرت نظام الدین رحمہم وغیرہم یہ سب لوگ عالم اور بڑے فاضل ہیں
 لیکن انہی اس وقت تک علم ظاہری کا کوئی سلسلہ نہیں سننا گیا اور طریقت میں یہ
 اہل سلسلہ ہیں ہزاروں عالم فاضل ان کے سلسلہ طریقت میں موجود ہیں مگر زمرہ علماء میں انکا
 کہیں پتہ نہیں اور نیز ان قیمہ اور ابن قیمہ محدث کہ جو نقاد حدیث میں بڑے فاضل ہیں
 لیکن ان کو کوئی سلسلہ صوفیوں میں نہ چلا بلکہ زمرہ صوفیوں میں انکا کہیں نام نہیں ملتا
 کیا وجہ ہے حالانکہ طریقت اور شریعت ایک ہوں اور ایک اسم میں سے صوفی ہوا اور ایک
 اسم میں سے عالم ہو گیا منی۔ امام محمد غزالی و شافعی میں اور حضرت خواجہ حسین الہی میں

جنہی میں بڑے پیر صاحب جنہی میں لیکن یہ لوگ خفی صوفیوں کے بھی مقتدا ہیں اور اہل نسبت کو برابر اسے فیض ہوتا ہے اور کبھی بخاطر مذہب کا اسمین نہیں ہوتا مولانا روم فرماتے ہیں ۵۰ علم حق در علم صوفی گم شود ہذا این سخن کے باوجود مرثود ڈ یعنی اس بات کا آدمی کو کسب یقین آئیگا کہ علم حق صوفیوں میں ہی اور یقین نہ آنے کی وجہ کیا ہے یہ ہے کہ آدمی جانتے ہیں کہ خدا صاحب کا جو علم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو کچھ ارشاد ہے وہ کتابوں پر ختم ہو گیا ہے جو کچھ وہ علماء ظاہر ہی جانتے ہیں اور یہاں اسکے برعکس معالہ ہے علم شریعت علما کو عطا ہوا اور علم طریقت فقرا کو عطا ہوا اور اگر مولانا کی غرض یہ نہ ہوتی تو یوں فرماتے کہ علم حق در علم عالم گم شود اور مصرع ثانی کی کوئی درست نہیں تھی۔ ہر عالم صوفی ہونا تو کیا معنی بلکہ ہنر سے عالم تو صوفیوں کی روایت بھی نہیں لیتے مثلاً اگر کسی فقط عالم سے پوچھا جاوے کہ اہل نسبت کو قبر اولیا پر مراقب ہونا کیسا اور اہل میں مرشد کا خیال جمانا اور اسکا تصور کرنا جائز ہے یا نہیں تو وہ عالم صاحبے مجاب یہ فرما دینگے کہ یہ شرک ہو کفر ہو گور پرستی اور تصور پرستی ہے اور ہرگز یہ خیال نفرا دینگے کہ پہلے صوفی ہی اسکو رکھنا عظم فرما چکے ہیں ہم صرف حرام ہی پر اکتفا کر لیں شرک اور کفر بتانے میں تو بہت سے آدمی مرتکب کفر ہو جائیں گے تو اب ایسے علما کو بھی کیا صوفی جانیں نہیں نہیں بلکہ اسکا جواب یہ ہے کہ بھائی شریعت اور خیر ہذا اور طریقت اور خیر ہذا یہ حضرات جو فرماتے ہیں انکا بھی فرمانا بجا ہے جو شخص واقف طریقت نہ ہو اہل نسبت نہ تو واقعی وہی کہے گا کہ حشت پرستی ہے اور تصور پرستی ہے اور جو اہل مذاق ہو تو اسکو بیشک ان باتوں سے فیض ہوتا ہے چنانچہ صوفیہ حشت کی بہت کتابیں ان مقدمات میں مملو ہیں اکثر صوفیہ فرماتے ہیں کہ علم حجاب الہی ہے پھر شریعت اور طریقت کو ایک خیر کیسے

جانیں گے۔ حضرت مولانا مخدومنا یادینا حاجی محمد ادا علی صاحب سلمہ ایسے علمائے
 ہندو صیحت میں فرماتے ہیں کہ بعد ادا سے فرض واجب و سنن متعلق باطن گزار دو
 بر زیادتی اور ادو نوافل نہ پر دازد بلکہ تغفل باطنی کا فرض دمی باند اگر کسی غلط عالم سے
 کہ جو صوفی ہو یہ مسئلہ دریافت کیا جائے تو بینک وہ کہہ دیا کہ نماز غسل العبادت
 ہر وقت اسی میں رہنا چاہیے نوافل سے قرب ہوتا ہے اور تغفل باطن چیز ہی کیا ہے
 صرف صوفیوں کی باتیں ہیں تو اب ہم اس سے سولے اسکے اور کیا کہیں کہ بھائی وہ علم
 صاحب اس راہ سے وقت میں تغفل ایسی چیز کہ بعض اوقات میں جمیع عبادات سے
 بہتر ہوتا ہے اور جو نجانے اس کا کہنا غلاف ہو اب یہ یہ چاہتا ہوں کہ شریعت اور
 طریقت کے آپک ہوئے کی کیا دلیل ہے اور فی الحقیقت یہ ایک ہی چیز ہیں یا دو۔ اور
 اس میں صوفیہ کیا فرماتے ہیں **الجواب** اس سوال کے بے فائدہ اس قدر طویل لکھا۔
 خلاصہ جواب یہ ہے کہ علم شرعیہ و علم طریقتہ ایک ہی ہے اور شرعیہ و طریقتہ بھی ایک
 ہی ہے جب آدمی کو حکم شرعیہ معلوم ہوا علم شرعیہ حاصل ہوا اور جب کہ اس حکم کی
 معلوم ہوئی وہ علم طریقتہ ہوا اور عمل قدر ادا ادا سے فرض و واجب کے تکلیف نفس
 کو اعلیٰ بشریہ کہلاتا ہے اور جب اخلاص و حق تعالیٰ سے دل میں ساری ہو گئی اور
 عمل بطریقتہ کہتے ہیں جب تک کشاکش علم و عمل کی ہے شرعیہ ہے جب حلاوت ہو گئی اور
 طریقتہ ہے ابتداء اور انتہا کا فرق ہے جسے اصل شے کے واحد ہونے کو خیال کیا ابکہ
 کہا اور یہ بھی درست ہے جسے اول آخر کا فرق کیا وہ کہہ دیا یہ بھی صحیح ہے متعجب نہ ہونا
 واحد ہے اور ائمہ مجتہدین جی صاحب طریقتہ سے گراں حق کی تحقیق میں مصروف ہیں
 کہ ظاہر شرعیہ فرض تھا اور اس کا شرح کرنا زیادہ ضرور جانا اگرچہ طریقتہ سے خوب باہر تھے

کہ طریقیہ اراکین سب ہی ثابت و مستند ہیں اور اکثر ائمہ طریقیہ غلطی سے گروہ ظاہر
 شرع کی تحقیق میں مصروف نہ ہو سکے کہ ایک جماعت علماء کی اوس میں تھی، وہ کافی
 اہل حق نے باطنی شرع کی تحقیقات کبھی ہر فرقہ کو ایک ایک جماعت سے لیا اور بعض اولیا
 جو قدر ضرورت علم رکھتے تھے وہ ماہر و عال و فائق طریقیہ کے تھے مگر دونوں اہل کو
 تحریر میں کیا بہر حال بعض علماء دونوں عالم کے محقق و متبحر تھے اور بعض ایک کے اور بعض
 دونوں میں دوسرے سے کم تھے اسکے تفاوت سے سمجھ لینا چاہیے مگر ضروری عالم شرع
 سے سب واقف تھے کہ خبر امتثال حکم شرع کے عملی مقبول نہیں ہوتا اور بدون قبول
 عمل کے ولایت نہیں ملتی فقط والدہ تعالیٰ اعظم ^{۲۲} سوال یہ قصہ مشہور ہیں کہ صوبت
 حضرت بڑے پیر صاحب کو قبر میں دفن کیا اور نکیرین آئے تو بڑے پیر صاحب نے
 نکیرین کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب سے جواب دینے سوال کرنا شروع کئے اور نکیرین کو اسکا
 جواب دینا غیر ممکن تھا مجبوری نکیرین نے جناب باری میں جا کر عرض کیا کہ الہی بابر
 جناب باری سے ارشاد فرمایا کہ بیشک تم اسکا جواب نہ دے سکو گے اور تمہارے
 واسطے خوب ہوا جو اس سے انہیں چھوڑ دیا اور دوسرا قصہ یہ مشہور ہے کہ ایک عورت
 بڑے پیر صاحب کی خدمت میں گئی اور عرض کیا کہ میرے لڑکا نہیں ہوتا۔ بڑے
 پیر صاحب نے فرمایا کہ باہر سے سات بیٹے ہو گئے چنانچہ اس کے سات بیٹے ہو
 اور حالانکہ اسکی تقدیر میں ایک لڑکا نہیں تھا۔ اور تیسرا قصہ یہ مشہور ہے کہ ہر ماہ
 قبل ریت سے بڑے پیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتا اور یہ کہتا کہ محمد بن
 اسد خدا صاحب نے نقصان رکھے ہیں اور اسقدر نقص رکھے ہیں۔ اور چوتھا قصہ
 یہ ہے کہ ایک روز آپ منبر پر بیٹھ کر وعظ فرماتے تھے بچا ایک کھڑے ہو گئے اور فرمایا

کہ ایک اولیاء کی گردن پر میرا قدم ہے اور اس وقت جبکہ راولپور جمع تھے سب نے
 ہاتھ مبارک چڑے پیر صاحب کے اپنی گردن پر رکھ لئے اور علقہ اطاعت درگوش
 کیا اور ایک ولی نے اس بات کا یقین نہیں کیا اور اس پر کچھ اعتراض کیا انکا حال تباد
 برباد ہو گیا اب استسنا طلب یہ امر ہے کہ آپ کے نزدیک یہ قصور صحیح ہیں یا غلط
 اور جو علماء ایسے قصوں کو صحیح بتاتے ہیں انکی کیا دلیل ہے اور جو علماء انکو خلاف بتاتے
 ہیں انکی کیا حجت ہے اور حضرت محمد و سناہ و سناہ ماجی محمد اماد اللہ صاحب مہاجر علیہ
 اللہ تعالیٰ جو ضیاء القلوب صفحہ ۱۹ قرب نوافل میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اما قرب نوافل
 اینست کہ صفات بشریہ ساکب از دوسے زائل گردد و صفات حق تعالیٰ برویے
 ظاہر آئند چنانچہ زندہ گردانہ مردہ را و مبیلہ زندہ را باذن اللہ تعالیٰ اور قرب نوافل
 ایسی ہی زیادہ نعمت ہے اللہ صاحب جسے نصیب فرما دے اور حضرت محدث دہلوی
 رحمۃ اللہ علیہ اخبار الاخیار میں فرماتے ہیں کہ عارف کی پہچان یہ ہے کہ وہ جو کچھ کہے
 وہ ہو جاوے۔ اب سائل یہ عرض کرتا ہے کہ ممکن نہیں کہ بندہ خدا صاحب کے کسی کام
 میں دخل دے سکے بندہ چاہے کسی مرتبہ میں ہو بندہ ہے ہر وقت غائب ہے مگر یہ
 مرتبہ قرب نوافل کا اور عارف کا حضرت بڑے پیر صاحب کو حاصل ہو گیا تھا یا نہیں۔
 اور جس شخص کو یہ مراتب حاصل ہو گئے ہوں اسے ایسے قصوں کا وقوع ہو جانا کیونکر ممکن
 ہے اور خدا صاحب تقدیر کے خلاف کرنے پر بھی قادر ہے یا نہیں اور کہہ ہی بندہ پر
 خدا صاحب باعث کسی عتاب یا انعام اپنے سے کہے اسکی تقدیر کے خلاف کر دیتے ہیں یا
 نہیں۔ خدا صاحب کسی بندہ کے حق میں کسی بندہ خاص کی سفارش مان کر یا اس کے
 اعمال کی وجہ سے اسکی تقدیر کے خلاف کر دیتے ہیں یا نہیں مثلاً نیک آدمی کی غلطی

ہونا یا ظالم کی عمر کم ہو جانا یا باعث سنیات منفلی آجانا یا باعث خیرت بلاؤں کا
 رد ہو جانا وغیرہ وغیرہ اور حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر قصہ شہورین
 کہ جس کی اوضوں نے فرمایا کہ کیا تو اندھا ہے تو وہ فوراً اندھا ہی تھا اور جس کو فرمایا کہ کیا
 مر گیا ہے تو وہ فوراً مردہ ہی ہو گیا غرض یہ ہے کہ جو کچھ وہ فرماتے تھے فضل الہی سے
 اور سکا وہی فوراً ظہور ہو جاتا تھا تو یہ قصے بھی صحیح ہیں یا خلات اور وہ فرشتہ کہ جن کو
 نکیرین کہتے ہیں ان کا مرتبہ زیادہ ہے یا اولیا سے عظام است محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
اجواب حکایات بزرگوں کے اکثر جہلار نے غلط بنا دیے ہیں اور اگر کوئی دفع
 صحیح ایسا ہو کہ مفہوم نہ ہو دے تو شیطیات کہلاتے ہیں جس کے معنی فہم نہیں کسی کے نہیں آتے
 اوس کو نہ قبول کرے نہ رد کرے سکوت کرے اور جو امور خلاف قاعدہ شرع کے ہیں
 اون کو رد کرنا چاہیے یا سکوت کرے اگر مصلحت ہو اور قرب فرائض قرب نوافل کا فہم اسکے
 اہل کے مرتبہ ہے بندہ اس سے عاری ہے باقی یہ کہ حق تعالیٰ اولیا کی قبولیت کے واسطے
 اکثر دعا اون کی قبول کرتا ہے یہ ادنیٰ کرامت ہے فروہ زندہ کرنا خود خرق عاۃ و کرتہ
 ہے حق تعالیٰ ہی کرتا ہے مگر نبطا ہر کسی ولی نبی کا ذریعہ ہو جاتا ہے لہذا کرامت و معجزہ
 کہلاتا ہے فقط **سوال** مولانا روم فرماتے ہیں ۷ ہست قدرت اولیا را از الہ
 تیر جہتہ باز گرداند زراہ ۸ اس کا کیا مطلب ہے اور اس شعر کے مصداق اولیا اللہ ہوتے
 ہیں یا نہیں **اجواب** کرامتہ اولیا حق ہے اور کرامتہ خرق عاۃ کو کہتے ہیں جب
 حق تعالیٰ چاہے اولیا سے ایسا امر کرا دیوے یہ ہی مطلب شعر کا ہے فقط **سوال**
 ایک شخص جماعت کا بلکہ تکبیر اولیٰ کا پابند ہے اب اتفاقاً اوس کو کسی وقت تکبیر اوسے
 نہیں ملی اور وقت میں بھی اس قدر گنجائش نہیں ہے کہ دوسری مسجد میں جا کر شریک تکبیر اولیٰ ہو

اب مجھ کو اس کو سب دین ہونا پڑا اب یہ یہ پاہت ہے کہ میں کوئی کام ایسا کروں تاکہ
 مجھ کو دنیا و دین ملے برابر ثواب ہو جاوے جسے میں سجدوں کہ گویا مسی تکریم اولیٰ الکریمین
 تودہ کوئی کام ایسا کرے کہ میں سے تکبیر ادا کرنے کے جانے کی تلافی ہو جاوے اور اگر کس از
 قضا ہو جاوے تو سوائے روزہ کے اور کونسا کام ایسا کرے کہ میں سے اس کے ثواب
 کی تلافی ہو جاوے گویا نماز قضا ہوئی ہی نہیں البتہ اب نیت سے ثواب تکبیر ادا کرنے کا گناہ
 ہے اور قضا نماز کرنے سے تلافی نعمت صلوة کی ہو جاتی ہے فقط **سوال** زید غریب
 مرید ہے اور عمر و کبر سے مرید ہے اور کبر خاں سے مرید ہے اب ولید زید سے مرید ہونا
 پاہت ہے اور خاں کہ جو زید کے دافا پیردن میں ہیں خوش حقیقہ اور بزرگ نہیں جانتا
 اب استفسار طلب یہ امر کہ یہ شخص ولید زید سے مرید ہو کر کچھ فیضیاب بھی ہو سکتا ہے
 یا نہیں درانحالیکہ خاں کو برا جانتا ہو اور اپنے دل میں خاں کی جانب سے کچھ بغض بشرعی بھی
 رکھتا ہے۔ **الجواب** اگر زید کو کامل جانتا ہے اور فی الواقع زید میں کمال ہے تو
 یہ شخص زید سے فیضیاب ہو سکتا ہے فقط **سوال** ایک شخص کے عیون دل میں
 آتا ہے تو یوں کہتا ہے کہ الہی جہتد بھی ہے بکیان تمام عمر میں ہوئی ہوں میں نے انکا ثواب
 اپنے والدین کو بخشا ایک شخص نے یہ بات سنا اور اس سے کہا کہ یوں اموات کو بجز ثواب
 نہیں پہنچتا نا وفتیکہ کوئی چیز خاص الصیال ثواب کے واسطے نہ پڑھی جاوے تو یہ کہنا
 اس شخص کا صحیح ہے یا نہیں اور اس طرح سے ثواب بھی پہنچتا ہے یا نہیں **الجواب**
 ثواب ہر طرح سے پہنچتا ہے نا اسے قل مانع کا صحیح نہیں فقط **سوال** ایک شخص تین مرتبہ قل
 شریف پڑھ کر اپنے والدین کو جہتد دیتا ہے زید نے یہ بات سنا اور اس شخص سے کہا کہ تم
 تین مرتبہ قل شریف پڑھ کر تمام زمانہ کے مسلمانوں کی روح کو بخش دیا کرو ہر ہر فرد بشر کو

ایک ایک ختم قرآن کا ثواب ملے گا اور تمھارے والدین کے ثواب میں کچھ کمی نہ آئے گی
اب وہ شخص یہ پوچھتا ہے کہ سب دنیا کے مسلمانوں کو میرے والدین کے اگر ایک ایک
ختم قرآن کا ثواب دے اور میرے والدین کے ثواب میں کمی نہ ہو تو سب مسلمانوں کی برکت
نہیں کرا لیا کروں گا ورنہ کچھ کچھ ضرورت نہیں کہ میں اپنے والدین کا ثواب کا ٹکڑا دوں
کو دوں اس میں صحیح مسئلہ کیا ہے اس جواب میرے استاد و ناکاہ قول ہو کہ صحیح یہ ہے کہ
ثواب تقسیم ہو کر ہو پوچھتا ہے نہ سب کو پورا پورا اور اس باب میں کوئی روایت حدیث کی
صحیح نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** تقویۃ الایمان میں کوئی مسئلہ قابل نہیں
پاکل اس کے مسائل صحیح اور علماء دین کو مقبول ہیں اور ایک بات یہ مشہور ہے کہ کوئی
اسمعیل صاحب شہید سے اپنے انتقال کے وقت بہت سے آدمیوں کے رو برو بعض
مسائل تقویۃ الایمان سے توبہ کی ہے آپ نے بھی کہیں یہ بات سنی ہے یا محض افواہ
اور جو شخص مولانا مرحوم کا معتقد نہ ہو اور ان کو خوش عقیدہ اور بزرگ نہ جانے وہ عہتی
اور فاسق ہے یا نہیں اور مولوی صاحب شہید مقلد تھے یا عال بالحدیث اور اگر مقلد
تو کون سے امام کے خفی تو شاید نہ چون چوٹ کرنا ہے کہ رفع الیدین اور آمین بالجہر کہتے تھے
اور اگر غیر مقلد مولانا موصوف کو عال بالحدیث بتاتے ہیں اور اسی وجہ سے ان کو زیادہ
مانستے ہیں اور انھیں کے عمل کو زیادہ سندین لاسے ہیں بہ نسبت اور علماء اسکے انھیں کو
اپنے زمانہ کا مجتہد بتاتے ہیں حالانکہ اس زمانہ میں اور بہت سے علماء و عظام موجود تھے
اور انھیں کو اکثر موقع پر حضرت مولانا شاہ عبدالغفر نے صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر ترجیح دیتے
ہیں اور اکثر مسائل حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نہیں لیتے اور ان کے مسائل
مقبول جانتے ہیں ان باتوں سے تو معلوم ہوتا ہے کہ مولوی اسمعیل صاحب مقلد نہیں تھے

عامل بالحدیث تھے اور بعض علماء یہ فرماتے ہیں کہ نہیں مقلد تھے غیر مقلد۔ ہرگز نہیں تھے
 بعض یہ کہتے ہیں کہ انکو مرتبہ اجتہاد کا تھا اسوجہ سے انہوں نے تقلید نہیں کی اسکا
 حال جو ہو تحریر فرادیتے اور مولوی صاحب کے عقبہ میں اور محمد بن عبد الوہاب کے عقیدہ
 میں کچھ فرق تھا یا یہ دونوں صاحب ایک ہی مسلک کے ہیں اور حضرت سید صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ کہ جو ان کے مرشد ہیں یہ بھی مالم اور مقلد تھے یا نہیں اور حضرت سید صاحب
 کے خلفاء میں اور بھی کوئی اسے زیادہ لائق خلیفہ ہوا یا سب سے زیادہ سربراہ اور وہ بھی مرشد
 اور جو مسائل فقویۃ الاہان میں مختلف ہیں اور پیر عمل کرے یا کرے اور مولیٰ صاحب صوفی
 سے سلسلہ صوفیت کے نہ پٹنے کی کیا وجہ ہے حالانکہ مولوی صاحب دس صاحب سے
 ہیست ہوئے ہیں اور ان سے بھی آدمی غالباً مرید ہوئے ہونگے۔ اور مولوی صاحب مروج علماء
 میں شمار کئے گئے ہیں یا صوفیہ میں اچھا اب بندہ کے نزدیک سب مسائل اوس کے
 صحیح ہیں اگرچہ بعض مسائل میں بظاہر تشریح یہ ہے اور توبہ کرنا اور نکال بعض مسائل کے محس
 افزا اہل بدعت کا ہے اور اگر انکو بزرگشت جانے جھوٹے حالات ان کے منکر تو معذور ہے
 اور اگر کتاب کے خلاف متباعد رکھنا ہے تو وہ مبتوع فاسق ہے اور وہ یہ فرماتے تھے کہ
 جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملے اور پیر مالم ہوں ورنہ ابو حنیفہ رحمہ کی رائے کا مقلد
 ہوں اور سید صاحب کا بھی یہی مشرب تھا اور محمد بن عبد الوہاب کے عقائد کا مجاہد
 معلوم نہیں اور نہ خلفاء سید صاحب کا اور مولوی اسماعیل صاحب وعظ و رد بدعت میں مشرب
 رہے پھر جہاد میں باکر شہید ہو گئے سلسلہ معیہ کا کمان جاری کرتے اور تمام فقویۃ یا
 عمل کرے فقط سوائے بعض اشئی سے جو وقت النجیات میں بیٹھتے ہیں اولہی سے
 انگشت شہادت اٹھالیتے ہیں حتیٰ کہ سلام پیر میں حالانکہ حنیفونکا یہ مذہب ہے کہ جب

تشہد پر پہنچے تب اونگلی اوٹھائے بعد میں پست کر لے اس میں صحیح قول کیا ہے
 اور خفی کو کس وقت سے کس وقت تک اونگلی اوٹھانا چاہیے اور اس میں امام اعظم
 صاحب کیا فرماتے ہیں **الجواب** تشہد پر انگشت کو اوٹھا دے اور سلام تک
 اوٹھا رکھے فقط **سوال** العلم حجاب الاکبر کے کیا معنی ہیں سالک کی جس وقت
 علم کی جانب توجہ ہوگی وہ اس راہ سے محروم رہ جائے گا علم کو کیا اسوجہ سے حجاب
 کہا ہے اگر علم بھی اسوجہ سے حجاب ہو گیا تو نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج اور احادیث
 والین بلکہ کل کام دارین کے سواے یاد الہی حجاب ہو جانا چاہئین اور بہانہ
 علم کی ہی نسبت فرمایا ہے اور اگر یہ وجہ ہے کہ علم پڑھنے سے دو عالموں میں با
 اختلاف رائے نفیض اور جھگڑے واقع ہو جاتے ہیں اور لڑنا اور جھگڑے کرنا تو فعل ہے
 جو چاہے سو کرے اس میں علم کا کیا قصور ہے بلکہ اختلاف رائے علما تو رحمت ہے اور اگر
 اسکے یہ معنی ہیں کہ درمیان بندہ اور معبود کے علم کا ایک حجاب حائل ہو تا وقتیکہ علم کا
 حجاب ٹوٹے ہو جاوے یعنی علم نہ سیکھ لے خدا نہ ملے تو یہ معنی صوفیہ نے اسکے ہرگز نہیں
 اس معنی سے تو تاکید نکلتی ہے اور بہانہ یہ مقصود ہے نہیں اور اگر یہ کہا جاوے کہ یہاں
 مراد علم سے علم دنیوی مثل معقول اور فلسفہ وغیرہ ہے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا چونکہ صوفیہ
 اور علما علم دین کو علم کہتے ہیں نہ اور فنون کو اور اگر یہ کہا جائے کہ یہ قول صوفیہ کا
 نہیں ہے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہرگز انکار مت کر
 کہ علم حجاب نہیں ہے علم بیشک حجاب اکبر ہے۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ علم جو
 انشاء ہے خدا اور رسول کا اگر یہی حجاب اکبر ہو گیا تو بے حجاب کوئی چیز ہوگی اس میں
 باریکی کیا ہے اور صوفیہ نے کس معنی کو اس کو حجاب کہا ہے **الجواب** اس فقہ کے

یہ معنی ہیں کہ اپنا جاننا کہ میں بھی اہل ہوں یہ حجاب ہے جب تک اپنی خودی و تکبر و عجب کو نہ فنا کر دیوے محبوب کی مثل شیطان کے اور جب خود اپنے آپ کو لاشعریہ جان لیوے اور اپنے سب کمالات کو محض موہبتہ حق تعالیٰ کی جان گیا اور تیر دل میں اپنی حقیقت کھل گئی حجاب رفع ہو گیا مراد علم سے اپنی خودی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال شہ فرودش کو واسطے فروخت مسکرات کے مکان یا دوکان کرا یہ پردینا جائز ہے یا نہیں اور اس میں حنفیہ کا مذہب اصح کیا ہے۔ **الجواب** اصح اور فتوے اس پر ہے کہ نہ دیوے فقط **سوال** جمعہ کی نماز اور ظہر کی نماز کا وقت ایک ہی ہے یا نہیں اور جمعہ کی نماز ظہر کی وقت سے کچھ پہلے پڑھنا سنت ہے یا درون سادی وقت میں۔ مثلاً جو شخص ظہر کی نماز دو بجے پڑھتا ہے اس کو جمعہ کی نماز ایک بجے پڑھنا مستحب ہوگی یا دو بجے **الجواب** جمعہ ظہر کا وقت ایک بجے مگر جمعہ کو ذرا پہلے پڑھنا کہ لوگ سویرے کے آئے ہیں اور کو جلد فراغت ہو جائے تو بہتر ہے فقط

سوال سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص بغیر حاضر و ناظر ہونے پر کھائے اور مثلاً اس قسم کے اشعار پڑھے۔ ترجمہ یا نبی اللہ ترجمہ پڑھو جو برآمد جان عالم پڑ جائے یا نہیں

الجواب ایسے اشعار میں شرک تو نہیں مگر غلو کم موجب اضلال کا ہو جاتا ہے لہذا کسی رو برو نہ پڑھے اور باین خیال پڑھے کہ حق تعالیٰ اس سیری عرض کو پیش منظر عالم علیہ السلام کے کر دیوے فقط **سوال** شفق سفید تک وقت مغرب کا رہتا ہے یا نہیں اکثر فقہاء حنفیہ تو فرماتے ہیں کہ شفق سفید تک مغرب کا وقت ہے اس کے بعد عشا کا وقت ہے اور حضرت مولانا شاہ عبدالغفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بعد شفق سورج کے عشا کا وقت ہو جاتا ہے قول اصح یہی ہے اب تردید ہے کہ شفق

سفید مغرب میں داخل ہر یا عشا میں اور علما خفیہ کے نزدیک قول مفتی بہ کیا ہے۔
الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام صاحب اور ان کے صاحبین میں احوط یہ ہے کہ دونوں
 کی رعایت رکھے اور بعض نے فتویٰ صاحبین کے قول پر لکھا ہے جیسا شاہ عبدالغفر زینا
 لکھا فقط شرح وقایہ میں بھی نسخ پر فتویٰ دیا ہے فقط سوال سمع اور غنا اور رگ
 یہ تینوں ایک ہی چیز ہیں یا غیر اور یہ تینوں چیزیں بلا منہ میر کے مستنا جائز ہیں یا نہیں
 در انحالیکہ گانے والا انکا موافق قواعد موسیقی کے گاؤے **الجواب** یہ ہرہ الفاظ
 ایک معنی رکھتے ہیں بلا منہ میرا گ کا مستنا جائز ہے اگر گانے والا محل فساد نہ ہو
 اور مضمون رگ کا خلاف شرع نہ ہو اور موافق موسیقی کے ہو نا کچھ حرج نہیں فقط سوال
 مسجد کے اندر بعاثت و ہوب یا بارش میٹھ کر وضو کرنا در انحالیکہ پانی بھی وضو کا صحن مسجد
 میں پہلے جائز ہے یا نہیں اور مسجد کے اندر بیٹھ کر مسجد کی دیوار سے تمم کرنا جائز
 ہے یا نہیں **الجواب** مسجد کے اندر وضو کرنا کمال غالہ مسجد میں گئے خفیہ کے نزدیک
 منع اور گناہ ہے اور تیمم دیوار مسجد سے کرنے کو بھی بعض کتب فقہ میں مکروہ لکھا ہے فقط
 سوال - ڈاڑھی کے بال برابر ہو جانے کی غرض سے کچھ تھوڑے تھوڑے کتر وادینا
 باوجودیکہ ڈاڑھی بھی ایکشت سے کم ہو جائز ہے یا نہیں **الجواب** مجموعہ ڈاڑھی کا
 ایکشت سے کم نہ ہو اگر بعض بال کم ہوں حرج نہیں فقط سوال سر برہنہ اور پابرہنہ
 رہنا سنت ہے یا نہیں اور بعض صوفی ان افعال کو سنت جان کر کرتے ہیں سو یہ افعال
 فی الحقیقت سنت ہیں یا نہیں **الجواب** احیاناً پابرہنہ ہونا مضائقہ نہیں ورنہ
 آپ علیہ السلام اکثر اوقات غلین یا موزہ پہنتے تھے اور سر برہنہ ہونا احرام میں تو
 ثابت ہے سوائے احرام کے بھی احیاناً ہو گئے ہیں نہ داکا چلتے پھر گئے فقط

سوال پہلے کے برتن میں کہ جو بلا قلعی کا ہو کھانا پینا بمنہب امام ابو حنیفہؒ جائز ہے
 یا نہیں اور کپڑے میں چاندی سونے کے ٹن لگا کر استعمال کرنا حنفیہ کے نزدیک
 جائز ہے یا نہیں الجواب میں کے ظروف میں کھانا درست ہے مگر اولے نہیں اور کپڑے
 مشابہت کفار ہندو سے ہو تو سبب مشابہت کے منع ہے فقط سوال سرور عالم صلی
 علیہ وسلم سے کہی بلا حرامہ کے بھی نماز پڑھنا ثابت ہے یا نہیں اور حضور نے کہی بلا عذر نماز
 بلا جماعت کبھی پڑھی ہے یا نہیں الجواب اسکا صریح ثبوت اس وقت بندہ کو معلوم نہیں
 مگر احرام کی حالت میں سر برہنہ نماز پڑھنا صحیح ہے لے ہذا نماز فرض فرض ہوتی ہے
 بلا جماعت پڑھی ہو ورنہ جماعت سے ہی پڑھتے تھے فقط سوال جنازہ خارج مسجد
 ہو اور اسکی نماز پڑھنے والے اکثر خارج مسجد ہوں اور بعض باعث ہو پ یا بارش
 فاض مسجد میں ہوں تو بمنہب حنفیہ جائز ہے یا نہیں اور اگر اکثر فاض مسجد میں ہوں اور
 بعض خارج مسجد ہوں تو بھی جائز ہے یا نہیں اور اگر جنازہ بھی فاض مسجد میں ہو اور اسکی
 نمازی بھی باعث ہو پ یا بارش فاض مسجد میں ہو جائز ہے یا نہیں الجواب نماز
 جنازہ کی مسجد میں پڑھنا ہر حال میں مکروہ لکھا ہے فقط سوال ایک شخص کو نماز پڑھنے
 میں اکثر یہ خیال ہوتا ہے کہ میں نے احمد شریف نہیں پڑھی کبھی یہ خیال ہوتا ہے کہ بیچ
 کا قاعدہ نہیں کیا کبھی یہ خیال ہوتا ہے کہ سجدہ ایک کیا ہے دوسرا نہیں کیا کبھی یہ خیال
 ہوتا ہے کہ نیت ہی نہیں کی اس سبب سے اکثر اس کو نیت توڑنا اور سجدہ سہو کرنا
 پڑے ہیں اور نماز میں قسم قسم کے تخیلات باطلہ پیدا ہوتے ہیں اسکا کیا علاج ہے اور
 ایسے شخص کو بار بار نیت توڑنا اور سجدہ سہو کے کرنا چاہئیں یا نہیں الجواب ایسے لیے
 خطرات پر انصاف کر کے ظن غالب پر عمل کرے فقط سوال روانہ سے اس کھانا

اور اتحاد رکھنا اور رکھ دیتی ادا کرنا اور او کی دعوت کرنا اور او کے یہاں دعوت
 کھانا باوجودیکہ اسے دین و دنیا کا کوئی مطلب نہ ہو جائز ہے یا نہیں اور جو شخص
 بلا ضرورت روافض سے اتحاد رکھے وہ کیسا؟ اور سقات کو او کی معیت میں اکل
 شرب بلا کراہت جائز ہے یا نہیں **الجواب** روافض خوارج اور سب فساق
 سے ربط ضبط مودۃ کا حرام ہے مگر بسبب معاملہ ناجاری کے منع دوسرے اور اسے
 مودۃ کرنے والا ماہن فی الدین عاصی ہے فقط **سوال** کرتے کی گھنڈی یا ٹن کھلا
 رکھنا کہ جس سے سینہ بھی کھلا رہے سنت ہے یا نہیں **الجواب** درست ہے
 اچھا نا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے رکھے ہیں فقط **سوال** زید مرحوم
 نے ایک مسجد بنائی اور عمرو اس کا متولی ہے اور بکر اس کا امام ہے اور خالد اس کا خادم
 ہے اور اس مسجد کی آمدنی اخراجات مسجد سے بہت زیادہ ہے اور بعض ایسے خرچ ہوتے
 ہیں کہ ان کو متولی مسجد مذکور سے امام مذکور چرچہ کہتا ہے لیکن متولی بباعث کفایت شعار
 بالکل خیال نہیں کرتا مثلاً پنکھا یا گھڑی یا خادم مسجد کی تنخواہ کی قلت یا مثل اس کے ایسی
 حالت میں امام مذکور بعض آمدنی مسجد سے بطور خود بلا اطلاع متولی کچھ وصول کر کے ہر ہر
 مذکور میں خرچ کرے جائز ہے یا نہیں درنحالیکہ متولی مذکور کو اگر خبر ہوگی تو اندیشہ ہے کہ وہ خفا
 ہو گا کہ تنے ہماری بلا اجازت کیوں تحقیق کی اور کیوں خرچ کیا۔ **الجواب** امام کو بڑن
 رضا متولی کے کہیں صرف کرنا آمدنی مسجد کا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال اس حدیث

ارشید

ان اللہ یبعث لہذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یحبہا امر دینہا رواہ
 ابوداؤد میں مراد شروع صدی ہے یا آخر اور علامات مجدد کے کیا ہوتے ہیں

جس سے وہ چھپانا جاوے اور تمام عالم میں ایک ہی محبوب و ہوتا ہے یا نگہ مجاہد
 ضرورت تہہ جنگ ہو اور اسکے نام میں احمد یا محمد ہو مابھی ضرور ہے یا نہیں اور اس
 مسئلہ خبری تک کون کون تہہ و اور کہاں کہاں ہو سے اور ہند میں حال کا کون کون
 اور کہاں ہے مفصل اور تمام فرقہ وین اچھا ہے اس سر کو کہتے ہیں لہذا احمد و شروع
 صدی میں ہو گیا کہ وہ شروع صدی ہے وہ آخر پہلی صدی کا بھی ہے یا انشا
 اس کوئی آخر کد بوسے نہ ہو سکتا ہر دور نہ جس میں ہو سے کا اس کی ابتدا میں
 ہو گیا تاکہ آخر تک تہہ یہ کا اثر ہے اور علامہ اس کی یہی جو کہ اس کی تقریر تحریر سے اور
 سنی انکو شمش سے بدعات میں ہر دین سنہ کا شیوہ اور مرد و زن کا احیاء ہوا
 اور احمد یا محمد ہونا اس کے نام میں ضرور نہیں کسی حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے اور اس کا
 علم انہیں جانتا محقق نہیں ہوا اپنے ظن و تخمین سے جنس عباد نے جو کہ عالم محقق کیجا
 محمد اس کی تائید الہا چنانچہ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صدی اول پر عمر بن
 عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو اکثر لوگوں نے لکھا جو دوسری صدی کی کی نامی پر کسی نے شافعی
 رحمہ اللہ کو کہا کسی نے دوسرے کو کہا علی ہذا اگر کوئی محقق قول نہیں اور بلال الدین
 سیوطی نے کچھ اسمیں لکھا ہر بندہ کے نزدیک وہ قول اسلام ہی جس نے یہ کہا کہ محمد صلی
 اللہ علیہ وسلم کا ایک عالم ہوا ضرور نہیں ہر وقت میں دو بار دس میں پچاس سو کا محبوب ہو یا
 ایک یہ وہ بعد ہر صد سال کے جماعت متفرقہ عالم میں ہوتی ہے اور سب کی سعی مصلح
 دین میں ہوتی ہے و کو قریب علم و تہہ کے حصہ تہہ یہ کا ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 اگر کسی مفسر معین نہیں کہہ سکتے فقط واللہ تعالیٰ اعلم حقیقۃً احوال رشید احمد گنگوہی
 سوال امداد کرنا سرور فرست کا بدین تہہ نیست حقیق کے آیا جائز ہے یا

نہیں اور یہ دلائل جو مجوزین مولود زمانہ پیش کرتے ہیں مثل صوم عاشورہ کے شکار
و موافقت حضرت موسیٰ علیہ السلام میں رکھا گیا تھا اور اب تک جاری ہے اور صوم
در شنبہ کہ بوجہ یوم ولادت و یوم نزول قرآن شریف میں رکھا گیا تھا اور اب تک
جاری ہے اور مثل اعادہ عقیقہ کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد نبوت کے
کیا تھا رالانکہ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب آپ کا عقیقہ کر چکے تھے لہذا روایات
مذکورہ سے اثبات اعادہ سرور ہوتا ہے یا نہیں اور نیز روایت عقیقہ صحیح ہی یا ضعیف
ارقام فراوان اچھا آپ اس کا جواب مفصل جدا سے متعلق رہتا ہے اسکی تحقیق اور
جواب براہین قاطعہ میں دیکھو فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ سوال
حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وراثت میں فی مبشرات النبی الامی میں جو
اپنے والد صاحب حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہیں۔

اخبرنی سیری الوالدی قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صاۃ بالنبی صلی اللہ علیہ
وسلم فلم یفتح فی سنتہ من السنین شیء اصنع بہ طعاما فلم احب الا احصا متعلیافستہ
بن الناس فراۃ سے صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ یہ ہذا انحصار سبب انشا فقط عبارت
مذکورہ سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ متعلقین یوم ولادت ایصال ثواب یا سرور ولادت
میں اطعام الطعام وغیرہ جو کہ شاہ صاحب قدس سرہ کے معمولات میں سے تھا جائز
و مستحب ہے اور باعث خوشنودی آنحضرت صلیع اور جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ
اجتمع صلوا یوم ولادت میں اور اطعام الطعام کو مستحسن لکھتے ہیں حسن المقصد میں
وجہ مبذولین امتحان مولود و مروجہ زمانہ پر استدلال کرتے ہیں اور قاعدہ شرع سے
ایسی تعلیمات و تخصیصات حد ہدایات میں شامل ہوتی ہیں لہذا معہ توضیح عبارت مذکور

کے جواب سے سر فرار فرما دین فقط الجواب ایصال ثواب ہر روز درست اور
موجب ثواب ہے کوئی تاریخ و وقت شرع سے وقت نہیں روز ولادت اور
روز وفات بھی درست ہے پس اگر کسی دن کچھ ضروری نہ جانے بلکہ مثل دیگر ایام کے
جانے ایصال ثواب میں اور کسی عوام کو بھی اس طرح کے ایصال میں ضرر نہ ہو تو
کچھ حرج نہیں سب کے نزدیک درست ہے شاہ عبدالرحیم صاحب کا یہ فعل ایسا ہی
تھا تو اس سے کوئی حجتہ نہیں لاسکتا اپنے بدستہ زمانہ پر اور غیر وہ طعام ایصال
ثواب کا تھا کہ مسئلہ ہائینی کا لفظ موجود ہے اس میں نہ کوئی سرور ولادت کا کلمہ ہے
نہ اجتماع ذکر ولادت کے واسطے پس اس میں کوئی حجتہ جواز مولد کی نہیں اور سبوطی کے
وقت میں بھی ہماری زمانہ جیسی بدعت نہ تھی براہین قاطعہ کو دیکھو اس میں سبوطی کا
مقصود مفصل لکھا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{سوال} علیٰ ہذا فیوض البحرین میں شاہ
ولی اللہ صاحب قدس سرہ فرماتے ہیں وکننت قبل ذلک بکلمۃ اللہ غلغلة فی مولد النبی ^{صلی}

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی یوم ولادته والناس یصلون علی النبی ^{صلی} اللہ علیہ وسلم
یذکر ان اصابہ النبی ظہرت فی ولادته و مشاہدہ قبل نبیۃ فرات انوار استطعت
دفعۃ واحدة لا اقول انی اور کہتا بصر الجسد ولا اقول اور کہتا بصر الروح فقط
لہ علم کیف کان الامر بین ہذا و ذاک فنامت تمک الانوار فوجدتہا من قبل
الملائکۃ الموکلین باشمال ہذہ المشاہدہ و باشمال ہذہ الجاس و رایت بنحیاط انوار الملائکۃ
انوار الرحمۃ عبادۃ مذکورہ میں جواز و استحسان شرکت مجلس یوم ولادت و ذکر و قائل
ولادت و مشاہدہ انوار الملائکۃ ثابت ہوتا ہے اور اس سے جواز مولود زمانہ پر حجت
لائی باقی ہے لہذا یہ حجت لانا اور نیا درست ہے یا نہیں معطلاب عبارت مذکورہ کے

ارقام فرادین الجواب فیوض الحرمین میں حاضری مولد النبی میں کہ مکان ولادۃ
 آپکا علیہ السلام ہی لکھا ہے وہاں ہر روز زیارۃ کے واسطے لوگ جلتے ہیں جویم
 ولادۃ بھی لوگ جمن تھے اور صلوة و ذکر کرتے تھے نہ وہاں تداعی سے اہتمام طلب کے
 تھے نہ کوئی مجلس تھی بلکہ وہاں کے لوگ خود بخود جمع ہو کر کوئی درود پڑھتا تھا کوئی ذکر
 معجزات کرتا تھا نہ کوئی شیرینی نہ چرائی نہ کچھ اور نفس ذکر کو کوئی منع نہیں کرتا فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی حنفی عنہ سوال راگ کس کو کہتے ہیں اور بکروہ یا یا حرام
 اگر اشعار مثل مولانا جامی و مولانا نظامی و مولانا سعدی و مولانا روم رحمہما وغیرہ کے پڑھے
 جاویں تو کس طور سے راگ میں ہو جاویں اور کس طرح پر بار راگ ارقام فرادین الجواب
 راگ کہتے ہیں اچھی آواز کے ساتھ کچھ کہنے کو خواہ شعر مرع جامی و نظامی وغیرہ کا علیہم الرحمۃ
 خواہ اور کوئی کلام ہو یہ ترجمہ غناء کہ ہے اردو میں اور لوگوں کے نزدیک راگ حبیب ہوتا
 ہے کہ آواز کو بے موقع گھٹا بڑھا کر کچھ کہیں سو اس طرح کہ لفظ اپنے موقع پر رہیں اور خوش
 صوت ہو قرآن حبیب کا بھی پڑھنا درست بلکہ مستحب ہے اور البسا کہ لفظ کم زیادہ کہنے
 جاویں درست نہیں مگر اشعار میں کچھ حرج نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی
 عفی عنہ سوال رنگ انگریزی پڑیا کا جو کس میں آتا ہے رنگنا کپڑے کا اس سے
 درست ہے یا نہیں اگر ناجائز ہے تو وجہ رنگت کے یا کسی اور وجہ سے ارقام فرادین
 الجواب رنگ انگریزی میں شہر ب پڑتی ہے لہذا اس رنگ کا استعمال درست
 نہیں اور یہ امر واقف لوگوں سے معلوم ہوا ہے واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی
 عنہ سوال سایہ مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑنا تھا یا نہیں اور جو ترمیزی سے
 نوادر الاصول میں عبد المکاسب بن عبد اللہ بن جویہ سے اور حضون نے دکان سے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں پڑتا تھا سند اس حدیث کی صحیح ہے یا ضعیف یا مضموع
 ارقام فرمادین اچھا اب یہ روایت صحیح کتب میں نہیں اور نوادر کی روایت کا بندہ
 کو مال معلوم نہیں کہ کسی پر نواد لا اصول حکیم ترمذی کی ہے نہ ابو عیسیٰ ترمذی کی فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم شوال جنات کا سر آنا اور ستانا کہیں شیخ سعدی و ابن کثیر
 مشہور ہیں اور تکالیف ہو چکے ہیں اور خبیث بھوت وغیرہ بھی اد کو کہتے ہیں ان ابو کی
 سرنا کچھ اس قسم ہی ہے یا وہی بامین بن مفضل ارقام فرمادین اچھا اب شیخ سعدی
 اور ابن کثیر دونوں جن میں لوگوں کو ستانے میں خبیث بھوت بری دیو جن سب
 ایک چیز کا نام ہے سر چڑھنا اور تکلیف دینا جنات کا حق ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال چوتھیں مجالس غیر شرعہ میں شراب ہوسے اور مال خرچ کرے اور اس کو
 سقسق اور حلال مانے کہ جنگی حرمت نفس سرسجہ سے ثابت ہے مثل نانج وغیرہ
 و مجالس عس و روشنی وغیرہ منکرات کثیرہ تو ایسا شخص فاسق ہوگا یا کافر کیونکہ افعال منوہ
 حرام کو حلال جاننا ہے اچھا اب ایسا شخص فاسق ہے کافر کہنے سے زبان بند رکھنا چاہیے
 اور نفس مسلم کی تاویل کر کے اسلام سے خارج نہ کرے جہاں تک ہوسکے لاکھ احادیث میں
 القیامۃ الخیر بدین قول گئے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال یہ تعینات جیسے ربيع الاول
 میں کوٹا اور عشرہ محرم میں کھچڑا اور صحتک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اور گیارہویں
 روضہ اور سہ منی بوطی فلندہ اور حضرت علیہ السلام کے نام کا چاہہ پر لیجانا مذکورہ بالا میں
 طعام کی تخصیص اور ایام کی تعیین کہ اسکے خلاف ہرگز نہیں جعمت اور حرام میں یا نہیں
 اس قسم کے طعام کو کھانا کدوہ ہے یا حرام کیونکہ افعال جہاں ان معاملات میں نہایت
 بیشبہہ کفر و شرک کو ہو چکے ہوسے ہوئے ہیں نفع ضرر و توقع منافع اسے

مشہور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں پڑتا تھا سند اس حدیث کی صحیح ہے یا ضعیف یا مضموع
 ارقام فرمادین اچھا اب یہ روایت صحیح کتب میں نہیں اور نوادر کی روایت کا بندہ
 کو مال معلوم نہیں کہ کسی پر نواد لا اصول حکیم ترمذی کی ہے نہ ابو عیسیٰ ترمذی کی فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم شوال جنات کا سر آنا اور ستانا کہیں شیخ سعدی و ابن کثیر
 مشہور ہیں اور تکالیف ہو چکے ہیں اور خبیث بھوت وغیرہ بھی اد کو کہتے ہیں ان ابو کی
 سرنا کچھ اس قسم ہی ہے یا وہی بامین بن مفضل ارقام فرمادین اچھا اب شیخ سعدی
 اور ابن کثیر دونوں جن میں لوگوں کو ستانے میں خبیث بھوت بری دیو جن سب
 ایک چیز کا نام ہے سر چڑھنا اور تکلیف دینا جنات کا حق ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال چوتھیں مجالس غیر شرعہ میں شراب ہوسے اور مال خرچ کرے اور اس کو
 سقسق اور حلال مانے کہ جنگی حرمت نفس سرسجہ سے ثابت ہے مثل نانج وغیرہ
 و مجالس عس و روشنی وغیرہ منکرات کثیرہ تو ایسا شخص فاسق ہوگا یا کافر کیونکہ افعال منوہ
 حرام کو حلال جاننا ہے اچھا اب ایسا شخص فاسق ہے کافر کہنے سے زبان بند رکھنا چاہیے
 اور نفس مسلم کی تاویل کر کے اسلام سے خارج نہ کرے جہاں تک ہوسکے لاکھ احادیث میں
 القیامۃ الخیر بدین قول گئے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال یہ تعینات جیسے ربيع الاول
 میں کوٹا اور عشرہ محرم میں کھچڑا اور صحتک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اور گیارہویں
 روضہ اور سہ منی بوطی فلندہ اور حضرت علیہ السلام کے نام کا چاہہ پر لیجانا مذکورہ بالا میں
 طعام کی تخصیص اور ایام کی تعیین کہ اسکے خلاف ہرگز نہیں جعمت اور حرام میں یا نہیں
 اس قسم کے طعام کو کھانا کدوہ ہے یا حرام کیونکہ افعال جہاں ان معاملات میں نہایت
 بیشبہہ کفر و شرک کو ہو چکے ہوسے ہوئے ہیں نفع ضرر و توقع منافع اسے

اپنے مرادات کی طلب انہیں کیجاتی ہے تو ایسے لوگوں اور ایسے عقائد کی نسبت حکم
کفر و شرک کا کرنا درست ہے یا نہیں ارقام فراوین۔ **الجواب** یہ تعینات بدعت
فساد الہین اور طعنا میں اگر نتیہ ایصال ثواب کی ہے تو طعام مباح اور سدقہ ہے
اور جو بنام ان اکابر کے ہے تو داخل ماہل بہ لغیہ اللہ میں ہے اور حرام ہے اور ایسے عقائد
فاسد موجب کفر کے ہیں ان افعال کو کفری کہنا چاہیے مگر سلم کے فعل کی تاویل لازم
ہے جیسا اوپر کے جواب میں لکھا گیا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** کا پنجہ کی چور میں
جو عورتیں ہنپتی ہیں جائز ہیں یا نہیں **الجواب** درست ہیں قل من حرم زینۃ اللہ لای
واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** مسجد کا فرش لٹونے وغیرہ دیگر مسجد
میں ضرورتاً لیجانا اور بعد رفع ضرورت واپس کر دینا یا کرنا جائز ہے یا نہیں ارقام
فراوین **الجواب** ایک مسجد کا مال دوسری مسجد میں لیجانا درست نہیں مگر جو دینے
والا دیتے وقت اجازت دیوے تو مضائقہ نہیں کہ وہاں حاجت روائی کر کے واپس
کر دیوں مگر چونکہ اشیاء ہوئیں اور خراب ہونے کا احتمال ہو تو بقیہ دوسری مسجد
میں دیدیوں تو درست ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر متولی و مہتمم مسجد آمدنی
مسجد کو دیگر مال میں خلط کر لیوے یا خرچ کر لیوے کہ ضرورت مسجد میں وقت پر صرف
کردونگا تو یہ تصرف جائز ہے یا خیانت میں داخل ہوگا ارقام فراوین **الجواب**
یہ تصرف ناجائز ہے اور خیانت میں داخل ہے ضمان اسکا متولی کے ذمہ پر واجب ہے
اور گنہ گہی ہووے گا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** نوٹ کی خرید و فروخت کئی بار
پر جائز ہے یا نہیں بالتفصیل ارقام فراوین **الجواب** نوٹ کی خرید و فروخت
برابر قیمت پر بھی درست نہیں مگر اس میں حیلہ حوالہ ہو سکتا ہے اور بحیلہ عقد حوالہ

جانے ہے مگر کم زیادہ پر بیع کرنا ربوا ناجائز ہے یہ تفصیل اسکی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعظم
سوال جو جانور قبرین پر یا حقان یا نشان جھنڈے پر چڑھائے جانے میں مجاہد
 با کوئی اور انکو پکڑ کر اگر بیع کرے تو انکا خریدنا حلال ہے یا حرام اور خود چڑھانے
 والے کچھ تعرض جی نہیں کرتے خواہ کوئی لیا وے اور اس قسم کے جانور بحیرہ و سائبہ
 میں داخل ہیں یا نہیں اور بحیرہ و سائبہ حلال ہیں یا حرام مفصل ارقام فرمادیں۔
الجواب جو جانور مالک نے کسی بستان یا نشان و قبر کے نام پر چھوڑا وہ مالک
 چھوڑنے والے سے نہیں نکلتا پھر اس کو اگر کوئی پکڑ کر بیع کر دیوے اور مالک
 منع نہ کرے تو اسکا خریدنا مباح ہے اور وہ حلال ہے اور جو جانور مجاہد کو قبض کر لیا
 اور تلبیک مجاہد کی کر دی وہ حرام ہے اسکو خریدنا ناجائز ہے کہ وہ مصیبت کی شئی ہے
 مجاہد کے پس آیا جو اس میں حرمہ مصیبت کے بسبب عقد ہبہ کی ہو گئی ہے اور بحیرہ
 و سائبہ کا حکم وہی ہے جو اوپر کی شئی میں لکھا گیا کیونکہ بحیرہ و غیرہ کا کوئی مالک نہیں
 دیا جاتا بلکہ بستان کے نام چھوڑ دیتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعظم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال ہندوستان دار الحرب ہے یا دار اسلام ملل ارقام فرمادیں **الجواب**
 دار الحرب ہونا ہندوستان کا مختلف علماء مال میں ہی اکثر دار اسلام کہتے ہیں
 اور بعض دار الحرب کہتے ہیں بندہ آئین فیصلہ نہیں کرنا فقط واللہ تعالیٰ اعظم۔
سوال عدم موال قبر مخصوص شہدائے مقتولین سے ہی ہے یا ہر قسم شہداء سے
 اور اولیاء اللہ بھی بمرتبہ شہداء اور داخل تحت آیت بل اخیار عند ربہم ہیں یا نہیں
 کیونکہ وہ مجاہد فی النفس ہیں کہ یہ جہاد اکبر ہے فقط **الجواب** اولیاء اکرام بھی
 بسکم شہداء ہیں اور ممول آیت بل اخیار عند ربہم کے ہیں اور موال قبر ہونا شہداء

سے بندہ کو معلوم نہیں مگر مان و ریش میں آیا ہے کہ شہید کو غائب قبر سے من ہی جاتی ہے اور یہ فضیلت اولیاء عظام کے واسطے بھی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال سماعت موتی ثابت ہوا یا نہیں در صورت جواز یا عدم جواز قول راجح کیا ہے اور تلقین بعد دفن ثابت ہوا یا نہیں فقط الجواب یہ مسئلہ عمدتاً پرہیزی السیما عنہم سے مختلف فیہا ہے اسکا فیصلہ کوئی نہیں کر سکتا تلقین کرنا بعد دفن کے اس پر ہی مبنی ہے جس پر عمل کرے درست ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صلوٰۃ الزنا جب کے اول جمعہ کی شب کو اور صلوٰۃ نصف شعبان اور صلوٰۃ الفجر بہت مخصوصہ ثابت ہیں یا نہیں در صورت عدم ثبوت اسکا فاعل کس درجہ کا گنہگار ہوگا کبیرہ یا صغیرہ کا فقط الجواب یہ نمازین باین قیود جو مروج ہیں بدعتہ ضلالہ ہیں جسکا مال کبیرہ کا ہے اگرچہ خمس صلوٰۃ نفل مندوب ہے شرح الکی براہین قاطعہ میں دیکھو فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جس مقام پر تفسیر مصر تب فقہا رصادق نہ آتی ہو مثل قریم وغیرہ یا جس مصر میں حاکم اور نائب بھی نہ ہو کہ اجراء حدود شرعیہ کرے اور کفایہ وہاں کے مانع احکام شرعیہ بھی ہوں تو وہاں جمعہ عیدین قایم کیا جاوے یا نہیں اگر ایسی جگہ قایم کر لیں تو صحیح ہوگا یا ظہر ذمہ باقی رہے گی اور حدیث لا جمعۃ ولا تشریق الا فی مصر جامع صحیح ہے ضعیف الجواب یہ حدیث قول حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صحیح ہے اور اسپر ہی عکد آمد حنفیہ کثرتم اللہ تعالیٰ کسبے قریم میں نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی کسی حال البتہ قصصہ یا شہرین اگر غلبہ کفار کا ہو اور اپنا امام خطیب مقرر کر کے جمعہ ادا کریں جیسا اب مروج ہے تو جمعہ ادا ہو جاتا ہے ظہر ساقط ہو جاتی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو نام چاندی کے درست ہیں یا نہیں اگر درست

۱۔ میں تو کس وجہ سے اور جب گھڑی چاندی کی جائز ہے یا نہیں فقط الجواب تمام
 چاندی ہونے کے درمیان میں درست لکھے میں اور قاعدہ شرع سے جواز ثابت ہے
 اور گھڑی چاندی کی درست نہیں گھڑی ایک ظرف مستقل ہے اور تمام تابع کپڑے کی من
 شکر گوشتیہ کے فقط سوال ساگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز
 ہے یا نہیں الجواب ساگرہ یادداشت علم اطفال کے واسطے کچھ حرج نہیں معلوم
 اور بعد چند سال کے کھانا وجہ اللہ تعالیٰ کھانا بھی درست ہے فقط سوال ابتدائے
 کتب میں بسم اللہ بچوں کی خاص چار سال اور چار ماہ اور چار روزی میں کرنا ثابت
 اور جائز ہے یا نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن شریف ابتدائے شرح
 کیا تھا اتمام فراموشی الجواب ابتدائے کتب کی کوئی قید نہیں اور شرح صمدی
 چار سال کی عمر میں تھا فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاقصر رشید احمد گنگوہی رضی اللہ عنہ
 سوال ناف کے تلے ہاتھ نماز میں باندھنا سنت ہیں یا اوپر ناف کے اگر کوئی
 ناف کے اوپر باندھے تو کیا غیر مفید ہو جاوے گا اور تہجد جمعہ کے سنت چار رکعت ہوتی
 چلتے باچھ رکعت اور نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ اگر قراءۃ کی نیت سے پڑھ لیوے گا
 تو کیا گنہگار ہوگا اور اعمکات اگر پورے دس روز کا نہیں کیا تو اسے سنت ہوگی
 نہیں فقط از بندہ رشید احمد گنگوہی رضی اللہ عنہ بعد سلام سنون آنکہ خط آیا جواب یہ
 ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا مستحب ہے اور اس مسئلہ میں خلاف شافعی صاحب رحمہ اللہ
 کے اوپر مستحب فرماتے ہیں اگر کسی نے ناف کے اوپر ہاتھ باندھ لے تو اتنی حرکت سے
 غیر مفید نہیں ہوتا۔ تہجد جمعہ کے چار رکعت سنت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے
 نزدیک ہیں اور امام پوسف نے چھ رکعت فرمائی اول چار پھر دو جس پر عمل کرے

سہ لاکھ مراد صاحب مراد آبادی اشہار رسالہ

۲ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا یہ نیت قراۃ امام صاحب رحمہ منع فرماتے ہیں
 بطور دعا رمضان تک نہیں اگر قراۃ کی نیت سے پڑھ لیوے گا تو گنہگار بھی نہ ہوگا کیونکہ
 محدثین اور شافعی صاحب رحمہم کے نزدیک سنت ہے لہذا گنہگار نہ ہوگا ۱۰۰ اعتکاف
 مستنون تو پورے دس رات دس دن کا ہوتا ہے یا نوروز کا اگر چاند ۲۹ دن کا ہوا
 اگر خیال اداے سنتہ کا نہیں تو جعفر رچا ہے کہ یومے فقط والسلام سورہ ۲۰ شعبان ۱۰۰
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ کارڈ جوابی آج آیا آج ہی
 جواب لکھتا ہوں ادراس سے پہلے کوئی خط نہیں آیا۔ اگر کسی پر دس میں روزہ رمضان
 کے عمدہ اتورنے کے سبب کفارات ہوں اگرچہ چند رمضان کے ہوں تو سب کا ایک کفارہ
 آتا ہے ہر ایک روزہ کا جدا نہیں ہوتا۔ تبی ختم قرآن کے دعا مانگنا مستحب ہے خواہ تراویح
 میں ختم ہوا ہو خواہ نوافل میں خواہ خارج نماز پڑھا ہو کہ بعد عبادۃ کے نماز ہو یا ذکر ہو
 اجابت کی توقع ہے اور جو کچھ کنز العباد وغیرہ میں لکھا ہے وہ قابل اعتبار نہیں حدیث
 یہ ثابت ہے کہ بعد تلاوۃ قرآن کے اور بعد ختم قرآن کے وقت اجابت کا ہے لہذا ختم
 بعد تراویح بھی اس میں داخل ہے اگر اس وقت کی دعا کو واجب اور ضروری جانے تو بعتہ
 ہے اس کو ہی شاید کنز العباد وغیرہ میں بدعتہ لکھا ہو واللہ تعالیٰ اعلم اور ایک دفعہ
 بسم اللہ کا پکار کر پڑھنا ختم میں چاہیے حنفیہ کے نزدیک خواہ فاتحہ کے ساتھ پڑھ
 لیوے خواہ کسی اور سورہ کے ساتھ فقط والسلام سورہ ۲۹۔ رمضان روز چار شنبہ
 سوال جماعت دوسری کرنا جائز ہے یا نہیں اور دوسری جماعت کے ہوتے ہوئے
 اکیلے نماز پڑھنا کیسا ہے سوال امامت قاری کی بہتر ہے یا عالم کی سوال کسی کا
 کپڑا دھوئی کے پاس جاتا رہے اور وہ دھوئی کسی کا کپڑا اوس کو بدکردیدے اوس

بنام عبد العزیز صاحب مراد آبادی السلام

مولانا محمد امجد علی صاحب مراد آبادی السلام

کپڑے کو لینا اور اس سے نماز درست ہو جائے۔ سوال بعض لوگوں کو بندہ نے
 اکثر دیکھا ہے کہ بعد نماز فرماتے ہیں ہاتھ سر پر رکھ کر دعائیں پڑھتے ہیں ارشاد فرماتا ہے
 کہ وہ کیا دعائیں فقط ازبندہ رشید احمد عفی عنہ اسلام علیکم^۱ جماعت دوسری
 کرنا اس مسجد محلہ میں جہاں نمازی معین ہیں مکر وہ ہے تنہا نماز پڑھنا بہتر ہے دوسری
 جماعت کی شرکت سے گرفتار ہونے کا اندیشہ ہو تو وہاں نہ پڑھے دوسری جگہ چلا جائے
 اگر عالم الباقراں پڑھتا ہے جس سے نماز ہو جاوے تو قاری کو امام نہ ہونا چاہیے
 اور جو ایسا قراں پڑھتا ہے کہ نماز ناسد ہو تو قاری امام ہو ورنہ اگر گمراہ ہو جائے
 بیان دیا گیا تو اگر اپنا کپڑا اچھا ہے اس کپڑے سے یا سادی سے اس سے نماز پڑھنا
 اور استعمال کرنا اسکا درست ہے اور اپنا حجاب تھا یہ اچھا آیا تو درست نہیں بلکہ تفتیش تمام
 اگر نشان نہ لگے تو خود حاجت مند پر تو استعمال کیسے ورنہ صدقہ کر دیوے سے بعد فرزند کے

مقدمہ اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے بسم اللہ لا الہ الا اللہ الرحمن الرحیم اللہم ازیہ
 عنی اللہم والحقن اکی فیہ کسی عالم سے کہ الینا زبر زبر کی درستی وہ کر دیوینگے فقط وہاں
 سوینہ و شنبہ کم ہادی الاولیٰ استفتار کیا قرأتے ہیں علما دین
 مفتیان شرع معین ان مسلمان جو بہ صراحت ذیل عرض کئے جاتے ہیں۔ اول
 زید پیری و مریدی کا پیشہ کرتا تھا فتنائے الہی سے فوت ہو گیا۔ مرد یوگوں نے
 زید کو ایک جلیل القدر بزرگ سمجھ کر وقت و فن کرنے کے قبر میں ہر جہاں طرف پتھر لگا
 دفن کیا اور پھر سب ستودہ زائدہ حال زید کی قبر کی چار دیواری پختہ بنائی۔ دوم مرد
 لوگ زید کی سالانہ برسی کرتی ہیں یعنی ایک مایہ نوح مقرر کر کے کسی دوسرے بزرگ کی
 غنا دین سب مرید جمع ہوتے ہیں وہاں پر طلبہ زید کا مریدان حاضرین کو توجہ

دیتا ہے اور نیز ظاہر کرتا ہے کہ زید اس وقت جلسہ ہدایت تشریف لائے بلکہ
 شرکاء جلسہ ہدایت اور فلان فلان ارشاد فرماتے ہیں شرعاً امورات مذکورہ الصمد
 درست ہیں یا خلاف اور جو شخص امورات مذکور کا مرتکب ہوا اس کا امام بنانا درست ہے
 یا نہیں اور وہ شخص کس درجہ میں ہے فتوے مفصل و شرح ارقام فرمایا جاوے۔
 البتہ اس قبضہ میں پھر لگانا مکروہ ہے اور فقہاء نے صراحۃً اسکو منع لکھا ہے اور مولانا
 محمد احمق دہلوی مہاجر رحمۃ اللہ تعالیٰ کے تمام مہندستان کے علمائے محدثین کے استاد و استاد
 زادہ نواسے شاگرد و خلیفہ مولانا شاہ عبدالغفر قدس سرہ کے ہیں اپنے مسائل از بعین
 اور مایۃ مسائل میں اسکو منع لکھتے ہیں الفاظ از بعین کے یہ ہیں پختہ ساختن قبر و تعمیر کردن
 گنبر و چار دیواری و چوترہ نزد قبر جائز نیست اور عرس کے باب میں بھی جواب یہ ہے
 کہ منع ہے از بعین میں مولانا محمد ص لکھتے ہیں مقرر ساختن روز عرس جائز نیست و نفسہ
 منظرہ می نویسد۔ ایچوز مالیتعالیٰ الجہال بقبور الاولیاء و اشہد ان من السجود والطواف
 حولها و اتخاذ السرج و المصابد الیہا و من الاجتماع بعد الحول کا الاعیاد و یستونہ عرسا
 انتہی اور یہ مفہوات کہ شیخ جلسہ میں حاضری اور یہ امر فرماتا ہے اگرچہ بتاویل صحیح شرعاً
 مگر منہج شرک اور باعث فساد عقیدہ عوام ہے تو یہ امر بھی بدعت و ضلال و گناہ است خالی نہیں
 بسبب انجام شرک کے لہذا یہ سب امور ممنوع و خلاف سنت ہیں۔ اگر مرتکب و مسبب
 ان امور کا اصرار کرے اور ترک نہ کرے تو امام بنانا اسکو منع ہے گو اس کے پیچھے نماز
 ادا ہو جاتی ہے جب تک فساد عقیدہ اسکا متحقق نہ ہو اور بندہ مولانا محمد آتقی مرحوم کے
 فتاویٰ سے یہ نقل کرتا ہے اگر کسی کو شبہ ہو دونوں رسالہ مذکورہ بالا کو مطالعہ کرے
 اور فضوض حدیث و فقہ کو نقل نہیں کرتا کہ اس کے مطالعہ سے عوام ملک خواہیں ہمارے زمانہ



بھی قاصرین فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

اجواب صحیح و المجیب بصدیق اجواب صحیح و المجیب بصدیق اجواب صحیح
فخر الدین عفی عنہ گنگوہی کل محمد سرور علی شاہ عفی عنہ مدرس سہارن پور

اجواب صحیح ہذا اجواب صحیح سہارن پور

حبیب الرحمن مدرس مدرسہ محمد اسماعیل مدرس مدرسہ جواب سوالات صحیحین
مفہم العلوم سہارن پور عربی دیوبند عنایت الہی عفی عنہ

جواب صحیح ہے اللہ تعالیٰ ان فیہ کمال منکب کو اجتناب کی توفیق دیکے اتباع سنت کے
قائم رکھے مستحق احمد عفی عنہ - جواب صحیح ہے اور اس عبارت سے گریز بھی کمال درجہ
گراہی ہے احمد علی عفی عنہ خواں پوری فاروق مال سہارن پور - اجواب صحیح فیصل الرحمن عفی عنہ دیوبند

اجواب صحیح ہذا اجواب صحیح و نکارہ فنیج صحیح اجواب
غلیل احمد عفی عنہ مدرس سہارن پور محمود و غفار ائمہ انظر لکھنؤ قدیق احمد مدرس حسین بخش

المجیب بصدیق اجواب صحیح اجواب صحیح

محمد اسحق امہودی عفا اللہ عنہ مدرس محمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ عبد الرزاق
مدرسہ حسین بخش دہلی حسین بخش دہلی

اجواب صحیح جواب صحیح ہے اجواب صحیح
بندہ محمود و غفار عفا اللہ عنہ دیوبند محمد عبد الرشید انصاری سہارن پوری بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ دیوبند

اجواب صحیح اجواب صحیح اسباب اجاب
محمد یعقوب علی عفی عنہ مدرس سہارن پور غلام رسول عفی عنہ مدرس سہارن پور محمد بن حسنہ دیوبند
اجواب صحیح - حبیب الرحمن عفی عنہ دیوبند - حق اجاب اسباب محمد بشیر احمد عفی عنہ تامل

فقیہین

حضرت علیؑ علیہ السلام کا مال خاطر ہونا بوجہ اتہام منہا
کے اور جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمانا کہ مجھ پر
اللہ جل شانہ کا احسان ہے کہ خداوند تعالیٰ نے میری سیرت
اور عصمتہ نازل فرمائی اور بعد اسکے جناب رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کا منافقین متہین کو سزا فرمانا چنانچہ ماہر حکم
بر روشن و مہر داس ہے یہ دلیل تین ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو قبل نزول وحی کے علم نہ تھا پس قبل
زید کا صحیح نہیں ہے قول عمر و کا درست ہے واللہ اعلم و علامہ ائمہ
مجاہد ابو الفضل عفا عنہ

دارالافتاء

مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
جلی سماں لاہورمحمد امین الدین امجد
فادیم الموحیدین حجریمحمد امین الدین امجد
فادیم الموحیدین حجری

امام دہلوی شہر اراکان

محمد امین الدین عفی عنہ

اسباب من اجاب

محمد دہلوی

محمد وایم علی عفی عنہ

جو کہ عرف میں عالم یقینی ہی کو علم کہتے ہیں پس
ثبوت تردد وحی سے پیشتر نفی علم کے لئے
کافی ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
قبل وحی کے علم برائیتہ نہ تھا چنانچہ حدیث
انکس سے علم کا ہونا عمدہ طور سے ثابت ہے
حررہ عبد الرحمن کان اللہ رءو الوالد

فی الواقع عقیدہ عمر و نہایت صحیح و درست
موافق کتاب اللہ و کتاب الرسول کے ہوا جس لئے
کہ جو کچھ رسول کو معلوم ہوتا ہے وہ بغیر وحی کے
معلوم ہی نہیں ہو سکتا پھر زید کا کہنا کہ قبل
وحی کے دونوں پیغمبر علیہما السلام کو یہ قصہ
معلوم تھا بالکل خلاف عقل و نقل ہے۔

محمد باہت علی عفی عنہ لکھنوی

محمد امین الدین امجد
فادیم الموحیدین حجری

نام

نماز پڑھنا ہے اور وہ انکو بھی پابندی کی یا روپیہ غلٹمانہ میں مقبول آیا نماز پڑھنے کی
 حالت میں باد ہوا اب وہ کیا کرے نماز توڑ کر لاوے یا نہیں اور وہ یہ بھی جانتا
 کہ محکو گم شدہ چیز بجا برے گل الجواب اگر احتمال گم ہونے اور نہ ملنے کا غالب ہے
 تو نماز کو توڑ کر لانا جائز ہے ورنہ نماز کو تمام کر کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال
 دو عا میں حق رسول اللہ و ولی اللہ کہنا ثابت ہے یا نہیں بعض فقہاء محدثین منع کرتے ہیں
 اسکا کیا سبب ہے الجواب بحق فلان کہنا درست ہے اور معنی یہ ہیں کہ جو تو نے
 اپنے احسان سے وعدہ فرمایا ہے اس کے ذریعہ سے مانگتا ہوں مگر معتزلہ اور
 شیعہ کے نزدیک حق تعالیٰ پر حق لازم ہے اور وہ بحق فلان کے یہی معنی مراد
 رکھتے ہیں اس واسطے معنی موہم اور شاہ معتزلہ کے ہو گئے تھے لہذا فقہاء نے اس
 لفظ کا بونا منع کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ ایسا لفظ نہ کہے جو افسوس کے ساتھ ثابت ہوگا
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال مسجد کی کوئی چیز اپنے صرف کے لئے لانا العبد کو رکھنا
 جائز ہے یا نہیں الجواب مسجد کا مال اپنی حاجت میں لا کر صرف کرنا درست نہیں
 اس میں گندگار رہنا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۲
 میں ہے (یہ یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چوہا وہ خدا کی شان کے آگے
 ہمارے ہی زیادہ ذلیل ہے) اس عبارت کے مضمون کا کیا مطلب ہے مولانا علی
 نے کیا مراد لیا ہے الجواب اس عبارت سے مراد حق تعالیٰ کی بے نہایت بڑائی و
 کرنا ہے کہ اس کی سبب مخلوقات اگرچہ کسی درجہ کا ہو اس سے کچھ مناسبہ نہیں کہتے
 کہار لوٹہ مٹی کا بناوے اگرچہ خوبصورت پسندیدہ ہو اسکو احتیاط سے رکھ
 مگر توڑنے کا بھی مختار ہے اور کوئی مساواہ کسی جہ سے نہ کہ کوہمارے نہیں ہوتا

تعالیٰ اعلم رشید احمد عفیہ عنہ سوال نوش کو خسرال کی طرف سے جو چوڑہ بننا
 دسین گوہ پچکے بھی لگا ہوتا ہے اور کوہ پنا درست ہی یا نہیں الجواب اگر گوہ پچکے
 چار انگشت ہے تو یہ لباس مرد کو درست ہی اگر زیادہ ہی تو ناجائز ہے گوہ پچکے ٹھیکہ پنا
 مرد کو مطلقاً چار انگشت تک کا جائز ہے نکاح ہو یا بغیر نکاح فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال کفار کے میاؤں میں مثل گنگا و ہردوار وغیرہ میں جا کر مال فروخت کرنا درست
 ہے یا نہیں اگر قرضدار ہو اور امید فروختی مال کی ہو کہ قرض ادا ہو جاوے گا تو کیا
 کرے الجواب ہرگز ناجائز درست نہیں گناہ کبیرہ ہے اگرچہ قرضدار ہو اور اسے
 فروخت مال اور نفع کثیر کی ہو مطلقاً شرک ایسے مواقع کی حرام ہی فقط سوال تصدق
 کرنا اور اللہ کا مراقبہ میں کبسا ہے اور یہ جانتا کہ جب ہم انکا تصور باندھتے ہیں تو
 وہ ہمارے پاس وجود ہو جاتے ہیں اور ہم کو معلوم ہوتے ہیں ایسا اعتقاد کرنا کبسا ہے
 الجواب ایسا تصور درست نہیں اس میں ایسہ شرک کا ہی فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال اشعار اس مضمون کے پڑھنے یا رسول کبریٰ فرمادے یا محمد مصطفیٰ فرمادے
 مرد کبریہ حضرت محمد مصطفیٰ + میری نسی فرمادے + کیسے ہیں الجواب ایسے
 الفاظ پڑھنے محبت میں اور ولوہ میں باین خیال کہ حق تعالیٰ آپ کی ذات کو مطلع فرمادے
 یا محض محبت سے بلا کسی خیال کے جائز ہیں اور بعقیدہ عالم غیب اور فرمادیں ہونے کے
 شرک ہیں اور مجاہد میں منع ہیں کہ عوام کے عقیدہ کو ماس کرتے ہیں لہذا مکروہ ہووے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال سلوہ غوثیہ اکثر مشائخ میں مروج ہے اسکا پڑھنا جائز
 ہے یا نہیں الجواب بندہ اسکو پسند نہیں کرتا اور نہ جائز جانے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال ایک شخص کو مرض قطرہ ہے اگر حالت نماز میں قطرہ نکل جاوے تو نماز توڑے

یا نہیں اگر وہ سو اس اس امر کا ہوتا ہو تو کیا کرے الجواب اگر قطرہ نکلا خود نماز فاسد
 ہوگئی یہ کیا توڑے گا مگر ان جو دوسو ہو تو نہ توڑے بعد نماز دیکھ لیوے اگر
 نکلا ہے تو اعادہ کر لیوے ورنہ نماز ہوگئی فقط سوال کفار کو سلام کرنا جائز ہے
 یا نہیں اگر کسی ضرورت کے سبب ہو الجواب کفار سے سلام نہ کرے مگر ضرورت
 سبب ہے فقط سوال ایک شخص مسجد میں آیا حالت جماعت میں جب تک وضو کیا
 امام نماز ختم کر کے قعدہ میں تھا وہ شریک قعدہ نہیں ہوا دوسری مسجد میں پوری جماعت
 کے واسطے چلا گیا لہذا اس مسجد کے نکلنے اور شریک جماعت نہ ہونے سے گنہگار ہوگا
 یا نہیں الجواب اس نماز کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا گناہ ہو گیا اعراض کیا صلوة
 سے لہذا اس صلوة میں شریک ہونا چاہیے کہ صورتہ اعراض نہ ہووے فقط والسلام
 اعلم کہ تہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ حسبہ سوال میلاد شریف آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صورتہ سے جائز ہے یا نہیں استفسار کیا فرماتے ہیں علامی
 دین اس بارہ میں بلا مقرر کئے دن کے میلاد مبارک پڑھوانا یا پڑھنا اور بلا رگ یا رگنی
 کے نظم پڑھنا جسمین فرامیر ہووے اور اس نظم میں سوائے تہریف سچی کے اور
 کوئی کلمہ تو یا صنم یا کنہیا وغیرہ کا نہ ہووے اور تعظیم وقت ولادت کے کھڑا ہونا اس خیال سے
 کہ وقت پیدا ہونے نبی صلعم کے ملائکہ مقربین کھڑے ہوئے تھے اور ستارے جھک
 گئے تھے اور ایام شیر خوارگی میں چاند آپ سے باتیں کرتا تھا اور پیدا ہوتے وقت بعض
 دریا خشک اور بعض جاری ہو گئے تھے اور دیوانخانہ نوشیروان بادشاہ کا چکے لنگو رہ کر گئے
 تھے دہشت سے اور شیاطین خوف سے بھاڑوں میں جا چھپے تھے اور طرح طرح کی
 کرامتیں ظاہر ہوئیں تھیں جسکی روایتیں معتبر موجود ہیں اگر کھڑا ہو جاوے تو کیا ہے اور

سوال تہ سلمہ محمدی صاحب برادر دہلی احمد صاحب ہمدان آبادی ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ

اور باین خیال کہ ذرا سے مالک کو دیکھ کر سب آدمی کھڑے ہو جائے ہیں اور ہفتہ میں
 ورتہ حضرت کو خبر ہو چنٹی ہے کہ فلان آدمی نے ایسا کیا آپ کو حیاتِ انہی جان کر تعظیم کرنا
 بیدائش کے ذکر پر جائز ہے یا نہیں اور سننا کہ آپ کے پیرو صاحب حاجی اہل اللہ صاحب
 بھی مولود سنتے ہیں جواب تفصیل سے فرمائے **الجواب** مجلسِ معبود کا منسلک ہا میں
 قاطعین دیکھو اور حجتہ قولِ فضلِ مشائخ سے نہیں ہوتی بلکہ قولِ فضلِ مشائخ علیہ الصلوٰۃ والسلام
 سے اور اقوالِ مجتہدینِ رجہم سے ہوتی ہے حضرت نصیر الدین چلیغ دہلی قدس سرہ فرماتے
 تھے (جب اورنگے پر سلطان نظام الدین قدس سرہ کے فعل کی حجتہ کوئی لانا کہ وہ ایسا
 کرتے ہیں تم کو یوں نہیں کرتے) کہ فعلِ مشائخ حجتہ نباشد اور اس جواب کو حضرت سلطان
 بھی پسند فرماتے تھے لہذا جنابِ مابی صاحب سلمہ کا ذکر کرنا سوالاتِ شرعیہ میں بیجا ہے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **مشید احمد گنگوہی** **عفی عنہ** **سوال** ایک شخص زانی
 اور شرابی ہے اور کسی بیوی اور کے نکاح سے باہر ہو چکی یا نہیں اور اولادِ حرام کی جو بی یا
 حلال کی **الجواب** یہ شخص فاسق ہے نہ کام اور نکاح فاسق کا فسق سے فسخ نہیں
 ہوتا لہذا نکاح قائم ہے اور اولادِ حلال ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بعض علماء
 کہتے ہیں کہ مردہ کی مٹو اپنے مکان پر شبِ جمعہ کو آتی ہے اور طالبِ خیرات و ثواب ہوتی
 ہے اور نگاہوں سے پوشیدہ ہوتی ہے یہ امر صحیح ہے یا غلط **الجواب** یہ روایت صحیح
 میں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** ایک امام نماز پڑھا رہا ہے وضو ٹوٹ گیا تو کیا کرے
الجواب از سر نو وضو کر کے نماز پڑھاوے کہ بار کے مسائل سے لوگ واقف
 نہیں ہوئے اور استینافِ اولیٰ بھی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** انگریزی
 چھٹنا اور پڑانا درست ہے یا نہیں **الجواب** انگریزی زبان سیکھنا درست ہے

بشرطیکہ کوئی محصیہ کا مرتکب نہ ہو اور نقصان دین میں اویں گئے ہوں اور اسے فقط
 سوال آریہ سماج کا لیکچر سنا اوس موقع پر کہ شرک پر مہور ماہو ایک کھلے
 مکان میں کھڑا ہو جاوے تو گناہ تو نہیں ہے **الجواب** آریہ کے وعظ کو نہ سمجھنے
 کہ احتمال فساد دین کا ہے مگر جو علم ہے اور رد کرے تو کھڑا ہونا جائز ہے ورنہ منع
 واللہ تعالیٰ اعلم تہ رشیا جہنگوی **سوال** بازار میں ایک عورت آریہ ہے
 ایک بیک اوپر نگاہ جا پڑے تو گناہ تو نہیں ہے **الجواب** فوراً نگاہ کو روک
 لیوے تو گناہ نہیں اگر دوبارہ قصداً دیکھے گا تو گناہ ہے فقط **سوال** مکان میں
 لیکر اوس میں رہنا یا کرایہ کو دینا جائز ہے یا نہیں **الجواب** مکان بہن میں رہنا
 حرام ہے فقط **سوال** ہزار بار گناہ صغیر و کبیر کئے اور ہزاروں بار توبہ کی ہے
 اور پھر قصیدت کہ اب گناہ نہ کروں گا مگر شیطان نے کرا دیا اب پھر دل سنتے تو
 کرتا ہے تو قبول ہوگی یا نہیں **الجواب** توبہ جب خالص اس سے کرے گا قبول ہوگی
 خواہ کتنی ہی بار ٹوٹے ہو فقط **سوال** بروقت نکاح چھوڑنے لگنا ناجائز ہے یا نہیں
الجواب چھوڑنے لگانے وقت نکاح کے مباح ہیں مگر اس وقت میں نہ چاہئے
 کہ تکلیف ہوتی ہے حاضرین کو فقط **سوال** سر کے بالوں میں بوجہ گرمی کے پان
 کھلوانا جائز ہے یا نہیں اس واسطے کہ بالوں میں گرمی معلوم ہوتی ہے اوس کے
 کھلوانے سے گرمی نکل جاتی ہے **الجواب** سارے سر کے بال سنڈاؤسے
 پانارے سر کے رکھے بعض کا رکھنا اور بعض کا سنڈاؤنا منع ہے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشیا جہنگوی عفی عنہ
سوال استنات از اہل قبور خواہ قبور انبیاء علیہم السلام یا اولیاء کرام ہو بہین سنت

رشید
 ۱۳۱۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقرون مشہود الہا بالآخرین صحابہ تابعین ائمہ مجتہدین
ثابت ہر یامین در صورت عدم ثبوت بدعت و ممنوع بموجب روایات ذیل ہولی یا ہوز
اگر نہیں تو ثبوت جواز کیا ہے اور در صورت اختلاف بدعت و جواز اولے کیا ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہم انما کنتموسل بنیک عن

الآن تنوسل بعجم بنیک اور امام ابن قیم اغاثہ میں روایت فرماتے ہیں ثنا علی بن

حسین انہ راسے رجل یحیی الے فرجۃ کانت عن قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیدخل فیہا

فیدعو فہماہ وقال الا احدکم حدیثا سمعۃ من ابی عن جدی عن رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم قال تحنوا قبری عبد اولادکم قبر اغان تسلیکم مبلغنی ایہما لنت وینا

ولقد جرد اسلف الصالح التوحید وحموا جائزہ حتی کان احدکم اذا سلم علی النبی صلی

اللہ علیہ وسلم ثم اراد الہاء استقبل القبلة وجعل ظہرہ الی جدار القبر ثم دعا وقال

سلیہ بن دردان رایت انس بن مالک یسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثم یسندہ ظہرہ الے جدار القبر ثم یعوادش علی ذلک الائمۃ الاربعۃ انہ یستقبل

القبۃ وقت الدعاء حتی لا یعوذ عند القبر والینا وکین یكون دعا الموتی والدعا

عند قبورہم والاستشفاع بہم ثم دعا عملاً صالحاً وقرئت عنہ القرون الثلثۃ

المفضلۃ من قبل الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم یعوذ بہ الخوف الذین یقولون

لا یفعلون ویفعلون لا یومرون والینا وذلک التابون کان عنہم من قبور

اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالامصار حد وکثیر فی استغاثوا القبر احد

منہم ولا دعوہ ولا دعو ابہ ولا دعو احدہ استشفوا بہ ولو کان ذلک منہم نقل افکیون

ذلک فنلنا حرمہ خیر القرون وجہلہ وظفر بہ الخوف وعلوہ اور قاضی ثنار ائمہ

علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں و دعا آہنا خواستن حرام است الجواب اس مسئلہ کی پہلی
تحریرات ہو چکی ہیں کہ مایۃ مسائل اور اربعین مسائل مولانا محمد اسحق مہوم دہلوی دیکھتے
چونکہ اب بندہ سے سوال کیا گیا ہے تو جواب مختصر لکھنا ضرور ہوا استعانہ کے
تین معنی ہیں ایک یہ کہ حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ بجز مہ فلان میرا کام کر دے یا اتفاق
جائز ہے خواہ عند القبر ہو خواہ دوسری جگہ اس میں کسی کو کلام نہیں دوسرے یہ کہ
صاحب قبر سے کہے کہ تم میرا کام کر دو یہ شرک ہے خواہ قبر کے پاس کہے خواہ قبر سے دور
کہے اور بعض روایات میں جو آیا ہے عینونی عباد اللہ تو وہ فی الواقع کسی میت سے
استعانہ نہیں بلکہ عباد اللہ جو صحرا میں موجود ہوتے ہیں ان سے طلب اعانتہ ہے کہ
حق تعالیٰ نے ان کو اس ہی کام کے واسطے دیا ان مقرر کیا ہے تو وہ اس باب سے نہیں
اس سے حجتہ جواز پر لانا جاہل ہے معنی حدیث سے تیسرے یہ کہ قبر کے پاس جا کر
کہے کہ اے فلان تم میرے واسطے دعا کرو کہ حق تعالیٰ میرا کام کر دیوے اس میں
اختلاف علماء کا ہے مجوز سماع مولاتے اسکے جواز کے مقرر ہیں اور مانعین سماع منع کرتے
ہیں سوا اسکے فیصلہ اب کرنا محال ہے مگر انبیاء علیہم السلام کے سماع میں کسی کو خلاف نہیں
اسی جو ان کو مستثنیٰ کیا ہے اور دلیل جواز یہ ہے کہ فقہاء نے بعد سلام کے وقت
زیارۃ قبر مبارک کے شفاعۃ مغفرۃ کا عرض کرنا لکھا ہے پس یہ جواز کے واسطے
کافی ہے اور جس کو قاضی صاحب نے منع لکھا ہے وہ دوسری نوع کی استعانت
ہے حق یہ ہے کہ یہ مسئلہ مخلوط مہور ہا ہے اور سماع مولاتے کا مسئلہ بھی صحابہ کے
وقت سے مختلف فیہ ہے معہذا سلام کرنے کو کوئی منع نہیں کرتا بہر حال یہ مسئلہ
مختلف ہے اس میں بحث مناسب نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی مدظلہ العالی

من مولانا شاہ علیہ الرحمۃ
صاحب قریۃ المدینہ
محبوب قاری جلد دوم
۱۴ ص ۱۴
و جاز است
آیات تامل جمع
اور اس میں استعانہ
بجائزہ اندازہ لکھنا
آیات میں اس میں
دور آیت میں
ابن رافق رحمہ اللہ
از سبب شغف الغطاء
الشیخ الاسلام محمد علیہ السلام

سوال۔ قبور کا پختہ بنانا اور اونپر عمارت و قبہ و روشنی و فرش فروش وغیرہ جو کچھ لوگ کرتے ہیں قابل بیان نہیں حالانکہ امور مذکورہ کے منع شدید ہیں احادیث صحیحہ وارد ہیں اور نا علین پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی لعنت فرمائی ہے مگر پھر لوگ تکذیب احادیث کر کے اپنے فعل کی حجت پر قبور انبیاء علیہم السلام یا پختہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اولیاء کرام صحابہ و ائمہ مجتہدین کو پیش کرتے ہیں اور منع احادیث و سنت کو منکر انبیاء و اولیاء کہتے ہیں اور درپے ایذا رسانی ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حریم اور عرب میں جا کر خلاف شرع انکو نہیں کہتے کیا قرآن احادیث و ان پر نہیں ہے لہذا عرض ہے کہ سب و حریم میں اگر علماء امور مذکورہ کا منع ہونا بیان کریں تو یہ کیا حجت جواز ہو سکتا ہے الجواب ہر گاہ کہ احادیث میں ممانعت ان امور کی وارد ہو پھر کسی کے فعل سے وہ جائز نہیں ہو سکتے اور اعتبار قرآن و حدیث و افعال مجتہدین کا ہے نہ افعال خلاف شرع کا اگر عرب میں اور حریم میں ہو غیر مشرکہ خلاف کتاب سنت رائج ہو گئے تو جواز اونکا نہیں ہو سکتا اور جو ان میں ان بدعات کو کوئی منع نہ کر سکے تو یہ حجت جواز کی نہیں ہو سکتی اسپر سکوت کی کوئی وجہ نہیں کتاب سنت سے رد کرنا یا ہرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال۔ صلوٰۃ جنازہ و سجدہ تلاوت وغیرہ طلوع و استواء و غروب شمس پر درست ہو یا نہیں در صورت عام جواز اگر پڑھ لیوے تو ادا ہوگا یا نہیں الجواب عین طلوع و استواء و غروب میں نماز جنازہ سجدہ تلاوت کردہ تحریم ہے مہذا اس وقت میں اگر پڑھ دیوے تو ادا ہو جاتا ہے اور ذمہ سے سقوط ہو جاتا ہے بشرطیکہ ابھی وقت تلاوت آیت کی ہوئی اور جنازہ حاضر ہوا اور جو پہلے وقت کردہ سے سجدہ کی آیت پڑھے اور جنازہ آیا

مکروہ وقت میں ادا کیا تو ادا نہیں ہوتا دوبارہ پڑھنا چاہیے فقط کذا فی کتب الفقہ
واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** چور و دیگر ظالم وغیرہ اگر کسی مارڈالین تو منطوق کوم شہید
ہوگا یا نہیں اور اگر منطوق کوم ہاتھ سے چور وغیرہ مارے گئے تو یہ گنہگار تو ہونگا
الجواب چور اور ظالم اگر منطوق کوم ہاتھ سے مر گئے تو شہید نہیں ہوتے بلکہ
خاسق مرتے ہیں اور منطوق مارا گیا تو شہید ہوا فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** زید
کہتا ہے کہ مصائب میں صبر اور راحت و خوشی میں شکر کرنا چاہیے کہ اسکا امر قرآن
و حدیث میں وارد ہے اور عمر و کتا ہے کہ نہیں بلکہ مصائب امراض وغیرہ میں شکر کرنا چاہیے
یہ حصہ انبیاء علیہم السلام کو عطا ہوا تھا یہ نعمت ورثہ انبیاء علیہم السلام کی حمت ہوئی ہے
اور راحت و عیش میں صبر کرنا چاہیے کہ یہ عیش دنیا کا کفارون کا حصہ ہے لہذا
قول کسکا صحیح ہے **الجواب** تکالیف میں صبر کرنا اور نعمت پر شکر کرنا چاہیے اور
تکالیف پر راضی ہونا اعلیٰ درجہ کے اولیائی شان ہے جو اپنے ارادہ سے قضا ہوگا
ہیں وہ دوسری شان ہے اور صبر و شکر بلا نعمت پر دوسری شان ہے فقط واللہ
تعالیٰ اعلم اسمین دونوں قول بجائے خود صحیح ہیں اور علی الاطلاق سب افراد میں
دونوں سب جائیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** کتب اصول میں قاعدہ مقرر ہے
کہ کم مطلق کو مقید کرنا اور مقید کو مطلق کرنا اپنی رائے سے تعدی حد واللہ حرام ہے
اسی کو بدعت بھی کہتے ہیں مثلاً مجلس سوود کہ اہل بدعت نے مطلق ذکر اللہ تعالیٰ خواہ
امر وہی و دیگر سیر و حالات ہوں مقید کر کے علیحدہ ایک مجلس ٹہریلی ہے اسم
بسمی لہذا بدعت و حرام ہوئی یا قیام مجلس سوود میں کہ مطلق ذکر اللہ تعالیٰ و ذکر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منہ و بھری۔ مگر خاص ذکر سوود ہی پر مقید کرنا

بدعت ہو گیا یا ایصال ثواب الے المیت کہ مطلق تھا بلا تعین و تخصیص کے کہ یہ
 چاہو کہ وہ اہل بدعت نے اس کو مقید بقیود کر لیا ہے یہ تعدی حدود اللہ اور بدعت
 ہے علیٰ ہذا تقلید مجتہدین مسائل اجتہاد یہ ہیں کہ حکم شارع علیہ السلام مطلق ہے چاہے
 جس فرد یا امور پر بلا تعین عمل کرے جس اہل ذکر مجتہدین سے چاہے دریافت کر کے
 کوئی قید شارع نے مقرر نہیں فرمائی جو مقید کر لیا جائے البتہ نوع واحد پر عمل ہو
 سہولت و اصلاح عوام بالارزوم عقیدہ وجوب مضائقہ نہیں کہ یہ مطلق ہی ہے
 مگر وجوب مقرر کرنا تعدی حدود اللہ ہو کر حرام ہو گا اور صرف مصلحتاً عمل کرنے کو
 وجوب کا عقیدہ کر لینا تغیر حکم شرع ہے اور مثلاً جو لوگ جہاں مجتہدین کو برا کہیں
 وہ خود فاسق ہیں مگر حکم شرع کو اذکی وجہ سے مقید کرنا داخل تعدی حدود اللہ
 ہو گا ورنہ لازم ہو گا کہ جو جہاں محدثین و حدیث کی توہین کریں اذکی وجہ سے
 وجوب شخصی کو غیر شخصی کہہ دیا جاوے گا ایسا نہیں لہذا شخصی غیر شخصی کہ دونوں
 امور اور داخل حکم مطلق ہیں برابر جاتے اور کسی مصلحت سے ایک پر عمل کرنے کو
 مناسب مندوب جاتے اور عقیدہ وجوب و ضروری کا ترک تھوڑے تو وہ معصیہ ہے
 یا نہیں الجواب تقلید شخصی اور غیر شخصی دونوں امور میں اللہ تعالیٰ نے
 جیسے عمل کرے عہد امتثال سے فارغ ہو جاتا ہے دراصل یہ مسئلہ درست ہے
 اور جو ایک فرد پر عمل کرے اور دوسری پر عمل کرے اس میں دراصل کوئی عیب
 نہ تھا اور بوجہ مصلحت ایک پر عمل کرنا درست ہے پس فی الواقع اصل یہی ہے لہذا
 جو تقلید شخصی کہہ رہے ہیں وہ بھی گنہگار ہیں کہ امور میں اللہ تعالیٰ کو حرام ہے
 ہیں اور جو بدون کسی حکم شرع کے غیر شخصی حرام کہتا ہے وہ بھی گنہگار ہے کہ امور کو

حرام بتاتا ہو دونوں ایک درجہ کے ہیں اصل میں اور سائل خود اقرار کرتا ہے کہ مطلق
 شرعی کو اپنی رائے سے متقی کرنا بدعت ہے یہ قول اسکا صحیح ہے مگر حاکم شرع سے
 خواہ اشارۃً ہو یا صراحۃً اگر متقیہ کرے تو درست ہے پس اب سو کہ تقلید شخصی مسئلہ
 ہونا اور عوام کا اس میں انتظام رہنا اور فساد و فتنہ کا رقع ہونا اس میں ظاہر ہو اور خود
 سائل بھی مضامین ہونے کا اقرار کرتا ہے لہذا یہ استحسان اور عدم وجوب اسی وقت
 تک ہے کہ کچھ فساد نہ ہو اور تقلید غیر شخصی میں وہ فساد و فتنہ ہو کہ تقلید شخصی کو شرک
 اور ائمہ کو سب و شتم اور اپنی رائے فساد سے روکنے سے روکنے لگے جیسا کہ اب مشاہد
 ہو رہا ہے تو اس وقت ایسے لوگوں کے واسطے غیر شخصی حرام اور شخصی واجب ہو جاتی ہے
 اور یہ حرمت اور وجوب بغیر کہلاتا ہے کہ دراصل جائز و مباح تھا کسی عارض کی وجہ سے
 حرام اور واجب ہو گیا تو اس سبب فساد عوام کی وجہ سے کہ ہر ایک مجتہد ہو کر خرابی
 دین میں پیدا کرتا ہے خود مولوی محمد حسین بنیالوی ایسے مجتہدین جہلاد کو فاسق لکھتے ہیں پس
 اس نفع فساد کے واسطے شخصی کا واجب ہونا اور غیر شخصی کا ایسے جہلاد کے واسطے
 حرام ہونا اور عوام کو اس سے بند کرنا واجب ہوا اور اسکی نظیر شرع میں موجود ہے
 لہذا یہ تقلید مطلق کی نفس سے کی گئی ہے نہ بالرائے دیکھو کہ جناب فخر عالم علیہ السلام
 نے قرآن کا پڑھنا ہفت زبان عرب میں حق تعالیٰ سے جائز کرایا اور علی سبیل اللہ
 کسی لغت میں پڑھو جائز ہوا اور اس وسقہ کو آپنے علیہ السلام بڑی مشقت و سعی سے
 حلال کرایا اور حق تعالیٰ نے اجازۃ فرمائی مگر جب اس اختلاف لغات کے سبب باہم
 نزاع ہوئی اور اندیشہ زیادہ نزاع کا ہوا تو باجماعہ صحابہ قرآن شریف کو ایک
 لغت قریش میں کر دیا گیا اور سب لغات جہراً موقوف کر دی گئیں کہ جملہ دیگر

نفات کے مساحف جلا دے اور حیرت میں لئے گئے دیکھو یہاں مطلق کو مقید کیا
 مگر بوجہ فساد امت کے اسنا جبکہ تقلید غیر شخصی کرنے میں فساد ہر ہے اس میں
 کسی بشرط انصاف انکار نہ ہوگا تو اگر واجب بغیر شخصی کو کہا جاوے اور غیر شخصی کو
 منع کیا جاوے تو یہ بالراسے نہیں بلکہ حکم نفس شارع علیہ اسلام کے ہے کہ رفع
 فساد واجب ہر خاص نام پر ہر الحال میں کچھ سال لئے لکھا وہ درست ہو مگر یہ امر اوست
 تک ہے کہ فساد نہ ہو اور خاص کے واسطے نہ تمام کے واسطے اور ایسی حالت موجودہ میں
 جو چشمہ خود مشاہدہ ہو رہا ہو وجوب شخصی کا بالراسے نہیں بلکہ بالخصوص ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صدوۃ عصر اگر ایک مثل پر پڑ دیا جاوے تو جو باوچی
 یا نابل اعادہ ہوگی **الجواب** ایک مثل کا مذہب قوی ہے لہذا اگر ایک مثل پر
 عصر پڑے تو ادا ہو جاتا ہے اعادہ نہ کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر
 حالت مرض و سفر وغیرہ میں جمع بین الصلوٰتین کر لیوے تو جائز ہے یا نہیں کیونکہ
 شدت مرض و سفر سخت کی تکلیف میں فوت ہونے کا اندیشہ قوی ہے اور اس کے
 جواز پر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کا مسکت بھی ہے کہ مصنفی شرح
 موطا میں فرماتے ہیں مختار فقیر جواز است وقت مذرو عدم جواز بغیر عذرہ اور مولانا
 عبدالحی صاحب موعود بھی جواز کے قائل ہیں مجبوع فتاویٰ میں لہذا ایسے عذرات میں
 آپ کے نزدیک جی جواز ہے یا نہیں **الجواب** یہ مسئلہ عمل کرنے کے مقلد کا دوسرے
 امام کے مذہب پر ہے تو وقت ضرورت کے جائز ہے عامی کو کہ اس کو سب کو حق
 جانتا چاہیے اگر اپنے امام کے مذہب پر عمل کرنے میں دشواری ہو تو دوسرے
 امام کے قول پر عمل کر لیوے اس قدر تنگی نہ آوٹھاوے کہ یہ موجب ضرر اور جمع بین

ہو جاتا ہے فقط یہی مذہب اپنے اساتذہ کا جیسا استاد اساتذہ شاہ
 ولی اللہ رحمہ نے لکھا ہے فقط سوال بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے تشہد میں صیغہ خطاب السلام علیک ایہا النبی کی
 بجائے السلام علی النبی صیغہ غائب سے بدل لیا تھا چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت
 عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ مروی ہے اور فتح الباری و معنی وغیرہ شرح حدیث
 اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے اسکی روایت فرماتے ہیں لہذا جبکہ خود صحابہ رضی اللہ
 عنہم نے صیغہ تعلیمہ خطاب کو بدل دیا اور پسند کیا تو معلوم ہوا کہ خطاب غائب کو
 یا ناجائز ہے یا اولے نہیں بہر حال صلوٰۃ و سلام میں یا تشہد میں خطاب کا نہ کہنا
 ہے جیسا کہ صحابہ کا معمول تھا۔ یا نہیں جیسا کہ معمول زمانہ ہے اگر نہیں ہو تو وجہ کیا ہو
 البچا اب اگر کسی کا عقیدہ یہ ہو کہ علیہ الصلوٰۃ والسلام خود خطاب سلام کا سنتے
 ہیں وہ کفر ہے خواہ السلام علیک کہے یا السلام علی النبی کہے اور جب کا عقیدہ
 یہ ہے کہ سلام صلوٰۃ آپ کو پہنچایا جاتا ہے ایک جماعت ملائکہ کی اس کام کے واسطے
 مقرر ہے جیسا انادیشائین آیا ہے تو دونوں طرح پڑھنا مباح ہے پس بعد اس کے
 سنو کہ اگر ابن مسعود نے بعد وفات شریف کے صیغہ بدل دیا تو کوئی حرج نہیں کیونکہ
 یہ کیا ہوگا اور جو اس تعلیم کے موافق پڑھا جاوے جب بھی حرج نہیں کہ مقصود حکایت ہے
 دیکھو کہ نیاست فخر عالم علیہ السلام میں بھی لوگ دور دور اپنے بیوت میں اور مکہ اور
 بلاد بعیدہ میں خطاب کے لفظ سے پڑھتے تھے جیسا وہاں خطاب درست تھا
 اب کیا وجہ ہے جو حرام ہو غم غیب نہ وہاں تھا نہ یہاں بلکہ آپ وہاں بھی ملائکہ
 پہنچاتے تھے اور اب بھی لہذا صیغہ کو خطاب سے بدلنا کوئی ضرور نہیں اور اس میں

تقلید بعض صحابہ کی ضرورت نہیں در نہ خود آپ علیہ الصلوٰۃ ارشاد فرماتے کہ بعد میرے
 انتقال کے خطاب مست کرنا بہر حال صیغہ خطاب رکھنا اولیٰ ہے کہ اصل تعلیم صحیح ہے
 اور مراد بعض صحابہ کی کسی مصلحت کی وجہ سے تھی یا اجتہاد تھا یا استحساناً تھا نہ وجوباً
 اسی سلسلے جملہ فقہاء ائمہ اربعہ کے متمسک رہیں اس صیغہ کو نقل فرماتے ہیں اور تبدیل
 صیغہ کی ضرورت نہیں لکھتے فقط واللہ تعالیٰ اعظم سوال ایسی مسجد میں کہ لوگ ان
 بدعات و ممنوعات وغیرہ مثلاً ثویب بعد اذان کہتے ہوں جانا اور نماز چاہتا
 میں شریک ہونا چاہیے یا نہیں کیونکہ حضرت عبداللہ ابن عمرو حضرت علی رضی اللہ
 عنہما ایک مسجد میں ثویب نہ پڑھتے تھے اور فرمایا تھا کہ نکلو اس بدعتی کی مسجد سے
 چنانچہ ترمذی شریف اور فتح القدیر و بحر الرائق وغیرہ میں ہے روی عن مجاہد قال قلت
مع عبد اللہ ابن عمر مسجد وقد اذن فیہ فتوب المودن فخرج عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
عنہما من المسجد وقال اخرج بنا من ہذا المبتدع اور فتح القدیر بحر الرائق عینی شرح کنز وغیرہ میں ہے
روی ان علیاً رضی اللہ عنہما راى موداً یثوب فی اعشار فقال اخرجوا ہذا المبتدع من المسجد
ایجاب بدعت فی اصل تھی اگرچہ گناہ ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز ادا کرنے
 نہیں مگر چونکہ اس زمانہ میں اتنی ان سے بہت تھے اور جگہ جگہ ایسے شخص متقی کا
 اقتدا حاصل ہو سکتا تھا اور کوئی حرج نہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اب یہ امر نہیں ہوتا
 جزدی امور پر نہ ہوتا۔ مناسب نہیں خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجاج کے
 پیچھے نماز پڑھی تھی جب مدینہ میں آیا تھا حالانکہ وہ فاسق تھا لہذا اب بھی ایسے
 نازک وقت میں ایسے جزدی امور پر ترک جماعت کرنا موجب زیادہ نزاع کا ہے اس
 پر ہمیں رکھنے فقط واللہ تعالیٰ اعظم سوال رجوع امام صاحب مذہب ائمہ ثلاثہ

وصاحبین رحمہما اللہ ایک مثل ظہر ثابت ہو یا نہیں **الجواب** رجوع امام ^{حک} منا
 بندہ کو معلوم نہیں بلکہ خود امام صاحب کی ایک روایت اس باب میں موجود ہے
 اور یہ ہی مذہب صاحبین کا ہے لہذا یہ مذہب قوی ہے مگر رجوع کی روایت بندہ
 کو معلوم نہیں لہذا اگر کوئی حنفی ایک مثل پر عمل کرے غلام نہیں اگرچہ احوط غصہ کا
 بعد و مثل کے اور ظہر کا قبل ایک مثل کے پڑھنا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال سفر السعادت میں در باب صوم رجب فرماتے ہیں و رجب روزه دین

نہی فرمودہ والیغنا و در باب روزه رجب و فضل آن چیزے ثابت نشدہ بلکہ
 کراہیت وارد شدہ عبارت مذکورہ سے مطلق رجب میں روزہ رکھنا منع و مکروہ
 معلوم ہوتا ہے یہ ہی صحیح ہے یا مراد اس سے کوئی خاص روزہ ہے جس کو نہاری
 وغیرہ کہتے ہیں **الجواب** رجب کا روزہ رکھنا مباح و جائز ہے مگر خصوصیت کی
 تاریخ کی کرنا یا اس کو سنون اور دیگر ایام سے افضل جاننا یا زیادہ محبوب
 ثواب جاننا اس کو مکروہ و بدعتہ کہتے ہیں ورنہ جیسا تمام سال ہے رجب بھی
 ایک ماہ ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم اور نہاری لکھی کچھ نہیں اسوجہ سے بدعتہ لکھا
 ہے فقط از پانی پت نہم شعبان ^{۱۳} ۱۳۱۳ھ یوم شنبہ - مشفق مہربان میان غزالین
 سلمہ از غیب الرحمن عفی عنہ بعد سلام سنون واضح ہو کہ میں بیماری متعلقین اور
 معالجہ چشم خود کی فکر میں چند ماہ سے تھا اسوجہ سے خط و کتابت بند ہے اب بھی
 میں پرہیز میں ہوں جو سلمہ سہل اور کم غور کا ہوتا ہے اسکا جواب لکھتا ہوں
 اور زائد خط و کتابت نہیں کر سکتا کیونکہ حکیم صاحب کی طرف سے کام کرنے کی
 منہا ہی ہے۔ تمہارے مسنون کا جواب یہ ہے نماز پڑھنے میں گھٹنہ کا اعتبار نہیں ہے۔

زوال شمس سایہ اسلی چھوڑ کر ایک مثل کے اندازہ جعبہ یا ظہر پڑھ لینسی یا بیسے اور
 سوائے سایہ اسلی کے ایک مثل کے بعد بروایت مفتی بہ وقت نماز عصر ہو جائے
 اور جمع امام صاحب کا حال پھر پوچھنا عصر کی نماز بعد ایک مثل کے ہو جاتی ہے
 اعادہ کی حاجت نہیں ہننے اوتادون سے چھی سناؤ کہ ہزارہ روزہ کی کچھ اصل
 نہیں اور سب نفل روزوں کی برابر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب العبد حبیب الرحمن
 بقلم عبد السلام غفرلہ نغم شعبان ۱۳۱۵ھ یوم شنبہ ازبانی نیت عبد السلام غفرلہ کا سلام
 سوال حدیث اجمالی کا نجوم الخ کیا معنی المحدثین موضوع ہے اگر نہیں ہر تو یہ کہنا
 کہ یہ حدیث جھوٹی بناوٹی ایک زمل ہے اور بے دینی اور بد مذہبی ہے گستاخی
 نسبت حدیث اور گناہ ہے یا نہیں الجواب یہ حدیث موضوع نہیں اور اسکی
 تائید دوسری حدیث سے موجود ہے اختلاف امتی رحمۃ پس گستاخانہ کلام کرنا خود
 جرۃ حصہ بد دینی کا ہے اور بتدلیل کہنا گناہ نہیں زمل کہنا اسکا اگر فسق ہو تو
 عجب نہیں کہ میاں کی نسبت حدیث کے ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال کہی
 مسافت سفر میں نماز قصر کرنا چاہیے حسب احادیث صحیحہ الجواب چار برید کے
 سولہ میل کی تین منزل ہوتی ہیں حدیث موطا مالک سے ثابت ہوتی ہے
 مگر مقدار میل کی مختلف ہے لہذا تین منزل جامع سب اقوال کو ہو جاتی ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم سوال فرسخ اور میل کی تحدید معتبر کیا ہے الجواب فرسخ
 تین میل کا اور میل چار ہزار قدم کا لکھتے ہیں مگر یہ سب تقریبی امور ہیں اصل میل اس
 مسافت کا نام ہے کہ نظر میل کرے اور یہ بھی مختلف ہے وقت اور محل اور اسے کے
 اعتبار سے واللہ تعالیٰ اعلم سوال مکان وغیرہ ایسے لوگوں کو کرایہ پر دینا کہ جو

شراب و دیگر محرمات اوس میں فروخت کرتے ہوں یا خود افعال خلاف شرع
 ممنوعات اوس میں کریں یا کفار کہ وہ اوس میں بت پرستی کریں منع اور داخل
 اعانت علی المعصیۃ ہوگا یا نہیں **الجواب** ایسے کو کرایہ دینا مکان کا درست
 نہیں حسب قول صاحبین کے اور امام صاحب کے قول سے جواز معلوم ہوتا ہے
 کہ مکان کرایہ دینا گناہ نہیں گناہ بفضل اختیاری مستاجر کے ہے مگر فتویٰ اس پر ہے
 کہ نہ دیوسے کہ اعانتہ گناہ کی ہے لا تعادوا علی الاثم والعدوان فقط واللہ تعالیٰ
 اعلم **سوال** کیا تجارت غلہ کی عموماً حرام ہے زید کہتا ہے کہ عموماً حرام ہے کیونکہ
 احتکار ہے اور احتکار حرام ہے آیا قول زید صحیح ہے یا نہیں **الجواب** احتکار کی
 حرمت اوس وقت ہے کہ عامہ کو ضرر پہنچا دے یا بدنتی سے اپنے نش کو عوام کے ضرر کا
 اسید وار ہو کر گرانی کا انتظار کرے فقط ورنہ در صورت دونوں امر کے نہ ہونے
 کے گناہ نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** گردن کے بال منڈانا درست ہیں یا نہیں
 اور یہ سر میں شامل ہے یا الگ ہے اگر الگ ہے تو کس مقام سے اور وار بھی کا خط
 ہونا جائز اور ثابت ہے یا نہیں اور پنڈلی اور ران کے بالوں کا منڈنا درست ہے
 یا نہیں **الجواب** اسے گردن جدا عضو ہے اور سر جدا لہذا گردن کے بال منڈانا درست
 سر کا جوڑ علیحدہ کان کی لو کے پیچھے معلوم ہوتا ہے اوس سے نیچے گردن ہے فقط
 ریش کا خط درست کرنا درست ہے اگر کسی کے بال رخسار پر یہ موقع ہوں اور
 نہ منڈانا اوسے ہے اور پنڈلی اور ران کے بال کا دور کرنا درست ہے کہ آپ علیہ السلام
 تمام بدن پر سوا سے چہرہ کے نورہ کرتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال**
 کتب غیر مذہب و بتدعین وغیرہ کی تجارت و طبع و اشاعت کرنا کہ اوس میں ابطال

مذہب حق اور تائید مذہب باطلہ ہوتی ہے منع و ناجائز ہے یا نہیں الجواب
 ایسی کتب کی تجارت حرام ہے کہ وہ خود معصیت کی اشاعت اور اسلام کی توہین ہے۔
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال اشیا مسجد فروش غیر بعد خراب ہو جانے یا تو
 زائد ہونے کے دوسری مسجد میں صرف کرنا قیمت یا بلا قیمت جائز ہے یا نہیں اور
 تیل مسجد حجرہ مسجد میں جلانا جائز ہے یا نہیں کیونکہ دینے والا کچھ نصیح حجرہ کی
 نہیں کرتا ہے الجواب فروش بوریہ وغیرہ مسجد کا جب مسجد میں اور کسی حاجت کے
 یا ٹوٹ کر خراب بیکار ہو جاوے تو مالک کا ہو جاتا ہے مالک جسے اول والا
 تو وہ چاہے فروخت کر کے اس مسجد میں صرف کر دیوے یا دوسری مسجد میں
 دیدیوے خود کام میں لارے اس پر فتویٰ نہیں علماء نے دیا ہے اور تیل مسجد کا
 حجرہ میں جلانا درست نہیں عام لوگوں کی نیت مسجد میں جلانے کی خاصیت ہوتی ہے
 اگر دینے والا نصیح حجرہ میں جلانے کی کر دیوے تو درست ہے ورنہ دراصل غاف
 خاص مسجد میں دینا غرض ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال نکاح بان شرط
 کہ بعد ایک ماہ کے طلاق دید و نگا خواہ اس نفل کو عقہ میں لایا ہو یا دل میں رکھا
 ہو یا نہ کرے اور سے کہا ہو ناجائز ہے یا نہیں الجواب نکاح بشرط طلاق بعد
 یکماہ تو بیکم مستند ہے اگر زبان سے یہ شرط کیجاوے اور جو دل میں ارادہ
 ہے عندین ذکر نہیں ہذا تو نکاح صحیح ہے کہ عہود میں اعتبار الفاظ کا ہوتا ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم سوال کوڑ میں مرقع پیسہ نشن میں داخل ہیں یا نہیں اور
 سلم نہیں جائز ہے یا نہیں الجواب سب خرمہہ اور فاس نقد میں داخل نہیں
 حنا اشکین جہا اسکی سلم بھی درست ہے مگر امام محمد رحمہ فاس کو نقد فرماتے ہیں اور

اور سلم کو اس میں ناجائز کہتے ہیں اگرچہ یہ سلم حسب ہب شیخین درست ہو مگر موجب
 تہمت کا اور عوام کے نزدیک سبب طعن کا ہو تو احتیاط چاہیے فقط ^{۳۳}سوال منگی میں
 کہ جبکاپشہ پاخانہ اٹھانے اور اسکی بیع ہی ہوتی ہو اس کے یہاں کا کھانا اور اسکا مال
 تعمیر مساجد میں صرف کرنا منع ہے یا نہیں **الجواب** پاخانہ اٹھانے کی اجرت مباح ہے
 وہ مال بھی حلال ہو اگر کوئی فساد عقیدین ہو لہذا تعمیر مساجد میں صرف کرنا بھی درست ہو اسکی
 اجرۃ صفائی مکان کی ہو پاخانہ کی قیمت نہیں جو شبہ کراہتہ کا ہو فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{۳۴}**سوال** اجرت پر ختم کلام اللہ شریف کرنا ایسے لوگوں سے جنہوں نے مجھ سے اپنی روزی
 اسکو ہی ٹھیک لیا ہے ناجائز ہے یا نہیں **الجواب** قرآن کے پڑھانے کی اجرۃ کے
 جواز پر تو فتویٰ متاخرین کا ہے سو اس میں کیا تکرار ہو مگر ایصال ثواب کرنے کو پڑھکر اجرۃ
 لینا حرام ہے کہ اجرت علی الطاعة ہے تعلیم کی اجرۃ تو ضرورہ جائز کی گئی ہے ایصال
 ثواب میں نہ ضرورہ ہو نہ کوئی حرج دنیا و دین کا مقصود ہو فقط واللہ تعالیٰ اعلم
^{۳۵}**سوال** جماعت کے اوقات معینہ کے قبل اگر کچھ لوگ جماعت کر لیں خواہ معینہ جماعت
 کے یہ لوگ ہوں خواہ باہر کے تو انکی جماعت ہوگی یا معینہ اوقات والوں کی **الجواب**
 مسجد محلہ میں حق امام و مؤذن و اہل محلہ کا ہو اور جماعت کرنا انکو ہی لایق ہے لہذا اگر
 دوسرے لوگ جماعت کریں گے تو ثواب جماعت کا ہوگا اور جماعت اولے اہل محلہ کی ہوگی
 اگر انکو جلدی ہے تو دوسری جگہ جا کر جماعت کر لیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم اور اگر یہ
 بھی اس ہی محلہ کے ہیں اور چند آدمی ہیں جب بھی حکم ہے فقط ^{۳۶}**سوال** اگر تہانوا فی
 وغیرہ میں رفع یدین محض بخلوص نیت اتباع و محبت کے کر لیا کرے کہ یہ سنت رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم ^{۳۷}احادیث صحیحہ کثیرہ متواترہ و عمل صحابہ و محدثین و مجتہدین بعض احناف و جمہور

سے ثابت ہے تو ایسی صورت میں اجازت ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب متقدمی کے
 نزدیک باتلہ اپنے امام کے یہ فعل نکرنا چاہیے کہ اونکے نزدیک اس میں احتمال
 نسخ ہے اور منوع پر عمل درست نہیں ہوتا مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 انگشتہ می سونے کی اور حریر پہنکر منوع فرمادیا اب کوئی باتباع حدیث اس عمل کو
 کرے تو کب حلال ہوگا پس ایسا ہی اس فعل پر عمل کرنا حنفی کو نہیں چاہیے کہبتہ
 اگر محقق عالم ہے اور استنباب اس فعل کا جرم مثل قول امام شافعی علیہ الرحمۃ کے ہو تو
 اگر کر لیوے تو مضائقہ نہیں مگر اتباع حدیث کی بہت سے امور میں اس فعل شبہ
 کے کرنے میں کیا بڑا ثواب اسید کیا جاتا ہے جو انجام اسکا فساد ہو اور بفعل سبب ترک
 واجبات کرنا پڑے اور تو اسے اسکا ثبوت اولاً محل کلام کی نمانیا متواتر قفل بھی
 منوع ہو جاتا ہے نفس تو اسے جواز عمل نہیں ہو جاتا بہر حال صحابہ میں یہ مسئلہ مختلف
 ہو چکا ہے۔ عدم رفع بھی بہت صحابہ کا مذہب ہے لہذا غیر رافع ہی متبع حدیث صحابہ کا ہے فقط
 واللہ قل لے اعلم سوال رفع سبابہ میں عقد شرمع قعود و شہد سے اور رفع
 وقت شہادت کے سنت صحیحہ سے ثابت ہے یا نہیں باوجود ثبوت اسکے قائل کو برا بھلا
 اور لا مذہب کہنا کیا ہے اور یہ مذہب حنفیہ میں بھی ثابت ہے یا نہیں الجواب
 عمل رفع سبابہ کا تشہد میں سنت ہے اسکے قائل کو برا جاننا زبون اور حق تعالیٰ
 اس کو ہدایت فرماوے اور حنفیہ بھی اسکی نسبتہ کے مقرنین اسبر لا مذہب کہنا سخت
 نازیبا ہے فقط سوال سورہ فاتحہ صلوۃ جنازہ میں پڑھو یا نہیں اور اگر تکبیر آخرین میں
 بھی سبابہ دعا پڑھو لے تو جائز ہے یا نہیں الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام صاحب
 حدیث سے ممانعت قراءۃ قرآن کی نناز جنازہ میں ثابت کرتے ہیں اگر دما کی طرح پڑھ

درست ہے توجب نہی اور جواز دونوں حدیث سے ثابت ہیں اور مسئلہ مختلف تو
ایسے فعل کو کرنا کیا ضروری ایسے افعال کر کے لاندہب مشہور ہونا ہوتا ہے اتقوا
مواضع التہم خود حکم شارع علیہ السلام کا ہے مستحب مختلفہ کو ادا کر کے فساد برپا کرنا کسی
نزدیک جائز نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{۱۹}سوال صلوٰۃ جنازہ اگر بسبب عذر مطلق
مسجد میں پڑھ لیا جائے تو درست ہے یا نہیں **الجواب** عذر کے سبب کہ جبکہ بسبب
کے نہو اگر پڑھ لیوے تو مضائقہ نہیں ورنہ یہ بھی مسئلہ مختلفہ ہے اسکو کر کے محل
طعن بنیالایق نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم ^{۲۰}سوال اگر قضا چنہ صوم رمضان کے
سبب کفارات ہوں خواہ دو رمضان کے جمع ہوں تو کفارہ ایک ہی کافی ہوگا یا
ہر ایک صوم کا علیحدہ اور اگر طالب علمی میں کفارہ نہ کر سکے تو بعد فراغ علم درست ہے یا نہیں
الجواب کفارات میں تنازل ہو جاتا ہے اگر دس روزہ رمضان کے خواہ ایک ماہ
خواہ چند سال کے جمع ہوں تو ایک کفارہ کافی ہے اور اگر بعد فراغ طالب علمی کے
کفارہ دیوے تو بھی درست ہے مگر جب تک طاقت صوم کی ہے اطعام جائز نہ ہوگا
واللہ تعالیٰ اعلم ^{۲۱}سوال بعد تکبیر فرض فجر کے شریک جماعت ہو جاوے یا نہ
پڑھکر در صورت پڑھنے کے کس جگہ خارج وغائب مسجد یا داخل مسجد اور در صورت
شریک جماعت ہو جانے کے بعد فرض کے سنت پڑھے یا نہیں **الجواب** اگر
بگاہ سنت پڑھنے کی پردہ میں نہیں تو شریک فرض کی جماعت کا ہو جاوے شرط ادا سنت
کی ایسی حالتیں ہیں یہ ہو کہ پردہ سے پڑھے اور ایک رکعت امام کے ساتھ پالیوے
اور جماعت کے رو بہ و کھڑے ہو کر پڑھنا سخت معصیت ہے اور جب یہ سنت رہ گئی تو بعد فرض
کے کہیں بھی نہ پڑھے بلکہ اگر پڑھنا چاہے تو بعد طلوع شمس کے پڑھے کہ نفل ہو جائے

بعد فرض فجر کے نفل کو مطلقاً منع حدیث میں فرمایا ہے یہ مسئلہ بھی مختلف ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** مال حرام مثلاً مذریعہ سود و زنا و لہو تماشا ڈھول تماشا
 و تجارت ممنوعات شراب و تصویر وغیرہ سے حاصل کیا ہو ایسے مال کے عوض بیع کرنا
 اور شتری کو اس مال کا لینا حرام ہے یا حلال **الجواب** جبکہ مال حرام ہے
 اس کے ہاتھ اگر حلال اپنا مال بیع کرے گا تو من حرام ہی رہے گا حلال نہیں ہو جاوے گا
 حرام ہی رہے گا ہر جگہ حرام ہی رہتی ہے البتہ مال کے پاس اگر پہنچ جاوے تو حلال ہو جاوے گی
 کہ وہ ان اول بھی حلال قبیح ہو ان جا کر بھی حلال ہو جاوے گی کہ وجہ حرمت کی رفع ہو گئی
 ورنہ جہانتک وہ پہنچے گی حرام ہی رہے گی جب تک منہزل حرمت اور سکانہ ہو جاوے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بال سر کے گردن کے نیچے لٹکا لینا جنکو کا کلین بھی
 کہتے ہیں جائز یا نہیں اور کا کلون کو جو فعل ہو اور منع حدیث میں فرمایا ہے
 اس کے کیا معنی ہیں اور بال کا نون سے نیچے رکھنا جو سنت سے ثابت ہیں اس کے
 کیا معنی ہیں اور کا کل یعنی فعل ہو اور مشابہت عورات سے ہیں یا نہیں **الجواب**
 بال سر کے جہانتک چاہے بڑھا لیوے درست ہیں مگر بعض سر کا سنڈانا اور بعض
 رکھنا مشابہت یہود ہے یہ کمرہ ہے اور تمام سر کے بال بڑھانا نہ یہ کا کل ہے اور نہ
 یہ ممنوع ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کا کل یعنی حلق بعض و ترک بعض فعل ہو کا او
 منع ہے اور بال بڑھانا جو سنہ سے ثابت ہے وہ منع نہیں اور کو کا کل کہنا
 اصطلاح جدید ہے اور مشابہت عورتوں کی جب ہووے گی کہ عورتوں کی طرح چوٹی نوڈ
 ورنہ کوئی مشابہت نہیں نہ کراہتہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو لوگ کہ حضرت
 مولانا محمد اسماعیل شہید علیہ الرحمۃ کو غیر مقلد کہتے ہیں کہ مجتہدین رحمہما اللہ کی تقلید نہیں

کرتے تھے آپکے نزدیک یہ قول صحیح ہی یا نہیں اور مولانا صاحب مرحوم کی تالیفات سے اس امر کی تصریح ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب بندہ نے جو کچھ سنا ہے مولانا مرحوم کا حال وہ یہ ہے کہ جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملی اوپر عمل کرتے تھے اگر نہ ملتی تو امام ابو حنیفہ رحمہ کی تقلید کرتے تھے واللہ تعالیٰ اعلم اور بندہ نے انکی زیارت نہیں کی جو مشاہدہ اپنا لکھوں اور انکی تصانیف سے بھی غائبانہ یہی نکلے گا واللہ تعالیٰ اعلم سوال اگر بوجہ نہ نئے پانی یا مٹی کے وضو و تیمم کرنا تو نماز کس طے پر پڑھنی چاہیے یا قضا کر دیوے الجواب اگر ایسا موقع ہو جاوے تو وہاں تشبہ بالمصلین کرے اور نماز کو قضا کر لیوے یہ مذہب امام صاحب علیہ الرحمۃ کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال چیتے وغیرہ سباع جانوروں کے چمڑوں پر بیٹھنے اور سوار ہونے سے جو احادیث کثیرہ میں مخالفت فرمائی گئی ہے چنانچہ

ترندی شریف میں ہے ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن جلود السباع ان تفتش انتہی اور ابو داؤد میں ہے ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن بس جلود السباع والركوب علیہا اور نسائی میں ہے نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میاثر النمر و انتہی عن جلود السباع انتہی ان احادیث کا مطلب کیا ہے کیونکہ بالعموم عوام و خواص اسکو مصلی بنانے میں و دیگر ضروریات بستہ فرش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بالخصوص اہل علم و فضل اور کوئی کراہت تک بھی نہیں خیال کرتا لہذا وجہ عدم کراہت در صورت جواز استعمال کیا ہے الجواب استعمال غیر مدبوع جلد سباع کا تو حرام ہے اور لہجہ و باغہ کے استعمال اسکا مکروہ تنزیہی ہے بوجہ عادتہ متکبرین کے اور اثر بد جانور کی اور استعمال انکا ترک اولیٰ جائز ہے حرام نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال مساجد کے بند کرنے اور زیب زینت و نقش و نگار طوائف و غیرہ کے
 حرام کرتے ہیں اما دیشیمیر کشیدہ میں ایسی ممانعت وارد ہے اور فعل یہود سے مشابہت
 دئی گئی ہے چنانچہ بوداؤ دین پر امرت تبشیدہ المساجد قال ابن عباس لشر منہا کما
 زینت الیہود والنصارى لہذا حسب احادیث امور مذکورہ ممنوع و حرام ہونگے پھر
 اگر جواز یا استحباب جیسا کہ معمول زمانہ ہر اگر ہو تو اور تمام فرائض ایجاب و
 مساجد کا اونچا کرنا حرام ہے اور جو شوکہ و ابہتہ اسلام کے واسطے کرے مصلح ہے جیسا
 حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا کہ کسی صحابی نے اونپر انکار و رد نفرمایا اگرچہ آثار
 سابق کی بناء کو مستحسن جانتے تھے یہی دلیل جواز کی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔
 سوال یہ معنی شعرار سے محمد ستر قدرت ہے کوئی رمز اسکی کیا جانے ہے شریعت میں
 بندہ کی حقیقت میں خدا جانے یا محمد کو خدا جانے خدا کو منصف جانے یا کوئی سمجھے تو کیا
 سمجھے کوئی جانے تو کیا جانے یا خدا کو منصف جانے کہ نہ میں اور اک عاجز ہے یا محمد کو خدا جانے
 خدا کو منصف جانے یا وہی ہے ایک دریا او کی زمین دو عالم میں یا غریق قاتم عرفان
 ہو تو جب یہ ماہر جانے یا احد نے صورت احمد میں اپنا جلوہ دکھلایا یا جلالہ کبر سطح کوئی
 اسکا مرتبہ جانے یا چاند کلی میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا یا شکل انسان میں
 خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا یا اسلم او بہت و رسالت میں فرق نہیں جانتے اور یہ نظام
 کفر ہے لہذا انکا پڑھنا یا مخصوص مجمع عوام میں اور نیز عتیدہ کرنا کیسا ہے کفر ہے نہیں
 یا جائز ہے اور در صورت جواز مطلب کیا ہے فقط ایجاب ان اشعار کے معانی
 اگرچہ بتاویل درست و صحیح ہو سکتے ہیں مگر چونکہ بظاہر سوہم شرک میں اس لئے عوام کے
 رو بہ و تو انکا پڑھنا موجب فتنہ کا ہے اس سے عذر کرنا چاہیئے اور پڑھنے والے

انکے محاسن عوام میں گنہ گار ہوتے ہیں لہذا پڑھنا انکا حرام ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال اگر قرض باوجود قصد وفکر و کوشش کے بوجہ افلاس ادا نہ ہو سکے اور انتقال
کر جاوے تو اس پر حق العباد رہے گا یا بوجہ مجبوری ماخوذ نہ ہوگا **الجواب** ایسی حالت
میں اس کے ورثہ کو دین اسکا دیوے کہ وہ وارث ملک ہو گئے ہیں اور جو دینے
کی طاقت نہ ہوئی اور عزم دینے کا رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ چاہے معاف کر دیوے
یا اعمال اس کے دلا دیوے گا اسکی مشیت میں ہی خاص نیت والے کے واسطے معافی کا علم
حدیث سے معلوم ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثر ادویات انگریزی مثل
عرق وغیرہ جو طیار ہو کر آتا ہے بظاہر اس میں اختلاط شراب جو بوجہ سرعت نفوذ تاثیر
کے باوصف قلت مقدار جو مضامین شراب سے ہے اور بعض واقف لوگوں سے بعض
عرق و بسکٹ وغیرہ میں اختلاط شراب معلوم ہوا بھی ہے۔ ایسی حالت میں استعمال اسکا
منع ہے یا نہیں **الجواب** جسمین خلط شراب یا نجس شے کا ہے اسکا استعمال
باوجود علم کے حرام ہے اور لاعلمی میں معذور ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو نان باؤ
یا بسکٹ وغیرہ بخمیر تیار ہی ہو جو بچہ سکرات ہے کھانا اسکا ناجائز ہے یا نہیں
الجواب یہ مسئلہ مختلف ہے امام محمد کی روایت نجاست و حرمت کی ہے اور سختین کی
جواز کی تحقیق اور فتویٰ دونوں جانب فرمائی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال**
کافر یا فاسق کی بیح اگر اسکی صفات حمیدہ مثل حسن خلق و صدق و حیا وغیرہ کے
کہ حدیث شریف میں وارد ہے الحمیا ر شعبۃ الامکان درست ہے یا ممنوع و حرام
بوجہ حدیث شریف اذا وج الفاسق غضب الرب تعالیٰ و اہتزله العرش **الجواب**
بتفصیل یہ کہنا کہ فلاں شخص میں یہ صفت اچھی ہے اگرچہ وہ کافر ہے تو بظاہر جائز

معلوم ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم البتہ مع مطلق کرنا گناہ ہے کہ اس میں تعظیم فاقہ کی
 کی ہوتی ہے اور ہم کو حکم اونکی توہین کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال قبرستان
 میں صلوٰۃ جنازہ پڑھنا درست ہے یا نہیں الجواب فیورین اگر نماز جنازہ کی
 پڑہ دیوے تو درست ہے مگر غایب از قبور ہونا بہتر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال صلوٰۃ جنازہ مع جوتہ پڑھنا درست ہے یا نہیں بالجواب میں بخش پر
 الجواب اگر جلی پاک ہے تو نماز جنازہ درست ہے ورنہ درست نہیں اس ہی حال
 زمین کا ہر پس زمین ناپاک پر کھڑے ہو کر بھی درست نہ ہوے گی فقط اور زمین
 خشک ہو کر پاک ہو جاتی ہے واللہ تعالیٰ اعلم سوال بعض حضرات صوفیہ و بزرگان دین
 کے احوال جو سننے ملتے ہیں والعم عند اللہ کہ وہ اپنے نفس پر تکالیف شافہ دشواریاں
 مشقتیں اٹھاتے ہیں مثلاً ٹاٹ زنجیر پہنا خسی کر ڈالنا جنگلون میں نکلنا نامحنتی
 میں پڑنا ترک نکاح ترک لباس ترک طیبات لحم وغیرہ وغیرہ امور کو گویا اپنے اوپر
 حرام کر لیا کہ جو سب شرع شریف سنن اور سنن یا مباح ہیں اور عصاب و سختی میں بڑا
 ممنوع کیونکہ آیت لا یحلف اللہ نفسا الا وسعها اور قول ان الدین لیسہ کے خلاف ہے
 البتہ یہ رہبانیت یہود و نصاریٰ میں تھی سو اللہ تعالیٰ نے اوکی زیست فرمائی قال اللہ
 تعالیٰ درہبانیتہ ابدعوا ما کتبنا علیہم الآیۃ اور ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لا تشددوا علی الفکم فیشدد واللہ علیکم فان توما شدوا
 علی انفسہم فشد واللہ علیہم فتکلبوا ہم بافی موصوع واللہ بابرہبانیتہ ابدعوا ما کتبنا
 علیہم انتہی جبکہ ایسے امور بدعت اور ممنوع ٹھہرے تو اونکے باعث کمال تو کیا بلکہ زوال
 ہوگا بعض کو مشناہر کہ بارہ برس چاد میں شکے رہے اور دریا میں چہرہ ماہ سرا میں او

چھ ماہ گرامین دھوپ میں پڑے رہے ان امور سے سمجھ میں نہیں آتا کہ نماز وغیرہ
 حوائج دین و دنیا کس طرح ادا ہونی چوٹی کیونکہ یہ احوال بزرگان اہل دین کے
 لوگ بیان کرتے ہیں عوام ہمال صوفیوں کا کیا ذکر اور کیا پوچھنا لہذا عرض یہ ہو کہ اسلام
 کی درہنشی تو محض اتباع سنت و اتباع شریعت پر موقوف ہو خلاف اسکے ہرگز نہیں
 ہو سکتی اگرچہ کیسا ہی کمال حاصل کرے مگر معتبر نہیں پھر یہ امور تو سنت اور صحابہ کے رویہ
 کے خلاف ہیں چہ جائیکہ ان کو کمال مانا جاوے پھر ان امور کو اولیاء اللہ کی طرف
 نسبت کرنا اور کمال معتبر جاننا چاہیے یا خلاف قرآن حدیث جانکر انکو رد کرے
 الجواب بزرگان دین نے جو مجاہدات کئے ہیں کوئی ایسا امر نہیں کیا جس سے
 کوئی برور سے شرع کے اوپر طعن کر سکے کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے و جادوا فی اللہ
 حق جہادہ اور مخالفت نفس و شیطان کی کرنا خود جہاد اکبر نفس سے یہ ثابت ہے پس
 تہذیب نفس کے واسطے لڈاؤ و مباحات لباس و راحتہ وغیرہ کو اذخون نے ترک
 کیا تھا تاکہ نفس افسانہ کا تقاضا رعصیتہ سے باز رہے اور آثارہ اذکام مطمئنہ ہو جاوے
 خود فخر عالم علیہ السلام نے بعض اوقات مرغوب شو کو ترک کر دیا ہے اور صحابہ نے بھی
 اور حکم اذہبتم طیباتکم فی حیاتکم الدنیا لڈاؤ کو نہیں کھایا اور خود زمیت مکان
 کرنے سے حضرت علیہ السلام نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بیخ ظاہر کیا تو شافہ
 ثابت فرمادیا کہ اگر مباحات کو تہذیب نفس کے واسطے چھوڑیں درست ہے اور آپ کا
 علیہ الصلوٰۃ فقر اختیاری تھا نہ اضطراری تو اس سے ان مباحات کو ترک کرنے سے
 اجازہ نکلتی ہے اور بزرگوں نے ترک مباحات لڈاؤ کا کیا ہے نہ یہ کہ تحریم اپنے
 نفس پر کرنی ہو مرض اگر سبب مرض کی کوئی شو ترک کرے اور تمام عمر ہماری کی وجہ

اد کو نہ کھاوے تو کچھ ملائمہ شرع کی نہیں اور نہ وہ محرم ہوتا ہے ایسا ہی بزرگوں کی
 طبیبات کو ترک کیا ہے بوجہ معاہدہ باطنی افلاق نفیس کے نہ بوجہ تحریم کے اور غرض
 ہونا اور وریا میں بڑا رہنا بشکر سلوہ وغیرہ یہ بزرگوں سے نہیں صادر ہے کسی حق سے
 بزرگوں پر یہ تہمت لگائی ہے ان اگر باہر میں لٹکے اور وریا میں کسی وقت سترائے نفس کے
 واسطے گرے تو نافرمانی اور ادا کو بوجہ حسن ادا کر کے یہ کام کیا ہوگا ورنہ تمام مشاق
 اصلاح و تکمیل سلوہ و صوم کے واسطے کرتے تھے اد کو کیسے ترک کرتے یہ غلط تہمت ہے
 اور ترک نکاح کرنا اکثر بزرگوں سے ہوا بوجہ اپنی شہوۃ پر اعتماد کے کہ معصیتہ سرزد ہوئی
 اور فرائض خاطر کی وجہ سے عبادت میں اور مال حرام سے بچنے کو کہ نفقہ حلال کا پیدا
 کرنے میں زوجہ کے واسطے دشواری جانتے تھے اور اپنے نفس پر گھاس حلال قانع
 ہوتے تھے تو ان وجہ سے ترک نکاح معیوب نہیں بلکہ بعض اوقات واجب ہو جاتا ہے
 کہ نکاح کرے پس یہ طعن شرعاً بالکل خطا و فہمی ناواقفیتہ دین کے قواعد سے ہے۔
 بہر حال ان کا مجاہدہ بشارہ نفس ہو اور اس مجاہدہ کے سبب اد کو قوۃ روحانی اور
 تہذیب افلاق و نفس حاصل ہوتی ہے لہذا یہ ان کے حق میں عبادۃ خدا اور ترک مباح پر
 کوئی گناہ و عتاب نہیں ہوتا البتہ مباح کو حرام کرنا بدعت و مخالفت ہے سوائے یہ امر ہرگز
 سرزد نہیں ہوا ترک مباحات بطور معاہدہ امر و نفس کے ہوا ہے پس ان اکابر کے جمیع
 افعال عین کمال تھے اور عین موافقہ حکم شرع کے ہے کار باکان راقیاں از خود گیر
 گرچہ انداشت شیر و شیر فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال اگر قریہ میں جمعہ پڑھ لیوے
 یا بوجہ کہ احادیث میں وارد ہے اور محدثین اور کثرتی صاحب رحمہم اللہ تعالیٰ کا وہ مذہب
 تو مجاہد سے گایا گنگا رہوگا اور ظہر ذمہ باقی رہے گی الجواب قریہ میں جمعہ بنفسہ

کے نزدیک ادا نہیں ہوتا تو اس کے نزدیک قریمین جمعہ نہ پڑھتے کہ ان کا جمعہ دست
 نہیں ہوتا اور نہ ظہر ذمہ سے ساقط ہوتی ہے اور جماعت نماز جمعہ کی نفل نماز کی جماعت ہو کہ
 کراہتہ تحریمہ ہوتی ہے کہ جماعت نوافل کی بتداعی مکروہ تحریمہ ہے فقط البینہ حسب مذہب شیوخ
 بعض محدثین کے جمعہ ادا ہو گیا اور ظہر ساقط ہو گئی فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** رسالہ
 ہفت مسئلہ مطبوعہ نظامی جو کہ حضرت حاجی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سے منسوب ہو کر شائع ہوا ہے
 یہ نسبت حاجی صاحب سلمہ کی غلط ہے یا نہیں کیونکہ اس میں تائید اہل بیت اور
 اہل حق علمای محققین کی مخالفت ہے مفصل کنفیت سے جو ہوا ارشاد فرمادین -
ایجاب رسالہ ہفت مسئلہ میں مسئلہ امکان کذب و امکان نظیرین تو کوئی امر یا
 نہیں لکھا کہ کسی کے خلاف ہو بلکہ اس کے امکان کا اقرار اور اس کی بحث سے احتراز لکھا
 ہے تو اس میں کسی اہل حق کی مخالفت نہیں اور مسئلہ تکرار جماعت میں بسبب اختلاف
 روایات فقہ کے فریقین کو نزاع سے منع کیا ہے کہ مسئلہ مختلفہ میں مخالفت کرنا مستحب
 نہیں اور مسئلہ نذر غیر میں صاف صاف حق لکھا ہے کہ نذر غیر اگر حاضر و علم غیب جان کر
 کرے گا تو شرک ہو گا اور جو بنے اسکے شوق میں کہا ہے تو معذور ہے گنہگار نہیں اور
 جو بدون حقیقہ شرکیہ کے یہ سمجھ کر کہے کہ شاید اد کو حق تعالیٰ خبر کر دیو تو خلاف محل
 نفس میں خطا و گنہ ہے مگر شرک نہیں اور جو نص سے ثبوت ہو جیسا صلوة سلام بخیر
 فخر عالم علیہ السلام کے ملائکہ کا پہونچنا تو وہ خود ثابت ہے سو یہ سب حق ہے اس میں کوئی
 اہل حق مخالف اسکے نہیں کہتا اب رہے تین مسئلہ قیود مجلس مولود کے اور قیود
 ایصال ثواب کی اور عرس بزرگان کا کرنا سو اس میں وہ خود لکھتے ہیں کہ دراصل
 مباح ہیں اگر انکو سننے یا ضروری جانے پر وعدہ و تعدی خود واللہ تعالیٰ اور گناہ ہے اور

ہوتی ہے تو آپ مثل عرس کے اوکھ بھی حرام لکھتے اس وقت میں یہ مجلس نہیں ہوتی
 حتیٰ فقط واللہ تعالیٰ اعلم معہذا وہ خود بدعت لکھتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال حفظ کلام اللہ شریف میں بوجہ کثرت مذاولت پڑھنے و س کرنے کلام السیر
 کے با وضو رہنا یا کپڑے سے س کرنا ہر چند احتیاط رکھی جاوے تاہم ہر وقت وضو
 ہوتا ہے اسی صورت میں کسی طرح سے رخصت ہو سکتی ہے یا نہیں الجواب طفل نابالغ
 تو معذ و غیر مکلف ہے مصحف بلا وضو اس کو درست ہوگا مگر بالغ کو اجازت نہیں ہو سکتی
 پس با وضو ہو یا ثوب غیرہ سے تسلیم و راق کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال جو
 افعال قبیحہ مثل نذر غیر اللہ یعنی گیارہویں ٹوٹے وغیرہ و نذر غیر اللہ یعنی یا شیخ عبد القادر جیلانی
 شیعہ وغیرہ و سجدہ و طواف قبر و استعانت غیر اللہ و تسمیہ غیر اللہ یعنی
 عبد البنی و حلف غیر اللہ و شکون بد وغیرہ اگر فاعل کا عقیدہ شرک کفر کا ہے کہ استعمال
 حاضر و ناظر عالم الغیب جا کر کرتا ہے تو مشرک اور اگر عقیدہ شریک نہیں تو اس کے
 حق میں یہ افعال حرام و گناہ کبیرہ کے ہونگے یا نہیں چنانچہ حضرت مولانا محمد اسحاق صفا
 علیہ الرحمۃ مایہ مسائل میں در تحت امور ذیل فرماتے ہیں و بعض افعال اگرچہ شرک تحقیقی
 کہ کفرست نیستند لیکن مشابہ افعال مشرکان و بت پرستان اندازان افعال
 ہم اجتناب و احتراز لازم چنانچہ مردمان رو بہر و علما و عظماء تقبیل زمین می کنند کنندہ
 این افعال و آنکس کہ راضی باین فعل باشد ہر دو گنہ گاری شوند کہ این فعل حرام و گناہ است
 الجواب ان سب امور میں جیسا کہ مایہ المسائل میں لکھا ہے وہی بندہ کی طرف سے
 جواب ہے اس میں بندہ موافقہ رکھتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الا تقرر رشید احمد
 گنگوہی عفی عنہ رشید

روایت سے اس بعد از
 عبارت سے جو کہ سوال
 نذر غیر اللہ اور مولود
 بہر خلاف است
 در ذیل لکھتے کہ شیعہ و
 باہر است ابن امیر
 بعد از قرون ثانیہ
 بعد از عادت شدہ
 ابن امیر عادت شدہ
 بنام ابن علی بن علی
 و بعد از آن وقت
 شدہ از
 در حدیث میں
 طالب علم در حدیث میں
 حاصل از مولوی علی احمد صاحب
 در حدیث میں

بصفة الكذب ام لا ومن يعتقد انه كاذب كيف حكمه افتونا ماجورين الجواب
 ان الله تعالى لم ينزهه من ان يتصف بصفة الكذب وليست في كلامه شائبة الكذب
 ابدا كما قال الله تعالى ومن صدق من الله قديلا ومن يعتقد دقيقوه بان الله تعالى
 كاذب فهو كافر ملعون قطعاً ومخالف الكتاب سنة واجماع الامة تعالى الله عما يقول
 الظالمون علوا كبيرا نعم اعتقاد اهل الايمان ان ما قال الله تعالى في القرآن في فرعون
 وهامان وابي لب انهم جنبيون فهو حكم قطعي لا يفعل خلافاً ابداً لكنه تعالى قادر على ان
 يدخل الجنة وليس بجائر عن ذلك ولا يفعل بذات اختياره قال الله تعالى ولو شئنا

لا آتيناه كل نفس هدياً ولكن حق القول مني لاملئن جهنم من الجنة والناس جميعين
 فتبين من هذا الآية انه تعالى لو شاء جعلهم كلهم مؤمنين ولكنه لا يخالف ما قال في كل
 ذلك بالاختيار لا بالاضطرار وهو فاعل مختار فقال لما يريد هذا عقيدة جميع علماء الامة
 كما قال البيضاوي تحت تفسير قوله تعالى ان تغفر لهم الحق وعدم غفران الشكر متقضي
 النوع فلا امتناع فيه لذاته والله اعلم بالصواب كتبه الاحقر رشيد احمد كنگوهي
 عفي عنه احمد رشيد خلاصة تصحيح علماء مكة المكرمة زاد الله شرفه

احمد بن هوبه حقيق ومنه اسم العون والتوفيق ما اجاب به العلامة رشيد احمد المذكور
 هو الحق الذي لا محيص عنه وصلى الله على النبيين وعلى آله وصحبه وسلم امر برقمه خاتمة
 راجي اللطف الخفي محمد صالح ابن المرحوم صديق كمال الخفي مفتي مكة المكرمة حالاً كان الله
 بها محمد صالح ابن المرحوم صديق كمال الخفي رقمه المرتجى من ربه كمال النيل محمد سعيد بن محمد باصيل مفتي انحاء
 بمكة المحمية غفر الله له ولوالديه ومشاخه وجميع المسلمين محمد باصيل محمد سعيد بن محمد باصيل الراجي العفون

واهب الوطنية محمد عابد ابن المرحوم الشيخ حسين مفتي المالكية ببلد الله المحمية مصلية مسلماً

ہذا واما اجاب بہ العلامة رشید احمد فیہ الکفایۃ وغلیہ المعول بن الحق الذی لا یخفى

قسمہ المحقیر خلف بن ابراہیم خادم افتاء
 اسماء بہ بکبۃ المشرفۃ حالاً حامداً لمصلیاً مسلماً

خلف بن ابراہیم

نقل خط حضرت سیدنا حاجی ادا اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہاجر مکہ مکرمہ زاد اللہ شرفہ
 در مسئلہ امکان کذب بر نفس شبہات مولوی نذیر احمد خان صاحب رامپور سے
 شبہ براہین قاطعہ میں یہ لکھا کہ کذاب سے کذب ممکن ہے اس مسئلہ کے وجہ سے کتب الہیہ میں
 افعال جہت کا پابہرکت ہے جسے مخالفین کہہ سکتے ہیں کہ شاید یہ قرآن ہی جو ہر آدمی کو اللہ کے احکام ہی فلاح ہیں
 اور براہین قاطعہ کی اس تحریک دہرے بہت لوگ گمراہ ہو گئے۔ + اور فقیر ادا اللہ جیسی قانونی
 محقق اور محدث مولوی نذیر احمد خان صاحب بعد سلام تحیہ اسلام آگے لکھا خدا آج مسنون سے مطلع ہوا ہے
 کہ بعض وجہ سے غم خواریاں تھا مگر فیض مطلع اور نوریہ مطلب براہین قاطعہ بالاتفاق کچھ لکھا جاتا ہے
 شائد اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہو اسے اِنَّ اَوْلٰیئِکَ الْاَکِلَاصِلَکُمْ مَّا اسْتَحَقَّتْ وُءَا تُوْفِیْہِ الْاَکِلَاصِلَ بِاللّٰہِ
 جواب واضح ہو کہ امکان کذب کے جوہر سے آپ سے یہاں تو بالاتفاق مردود ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی
 طرف توہین کذب کا قائل ہونا ایسا ہے اور خلاف جو نفس مرع و من اَصْلٰہُ فِی سِ اللّٰہِ حٰلِیْنِیَا و کَذِبَ اللّٰہِ
 لا یجلیف المیناد ط وغیرہ آیات کے وہ ذات پاک مقدس کی تو یہ نفس کذب وغیرہ سے۔ رہم خلاف علماء
 جو دہاۃ دفع و عدم فی فلان محدث ہے جو کہ صاحب براہین قاطعہ نے تحریر کیا ہے وہ دراصل کذب نہیں صورت کذب ہے
 ایک تعین میں ملے ہے احوال امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے
 جو دہدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر تادیر اگرچہ وقوع اس کا نہر امکان کو وقوع لازم نہیں بلکہ ممکن ہے کہ
 کوئی شو ممکن بالذات اور کسی حیثہ خارجی سے اس کو استعمال لاقی ہو جو یا پنچہ اہل عقل پر مخفی نہیں پس مذہب صحیح
 متفقین اہل اسلام صوفیہ کرام و علماء نظام کا اس مسئلہ میں یہ ہو کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے
 پس شبہات آپ نے وقوع کذب پر متفرع کے تحت وہ مندرج ہو گئے کیونکہ وقوع کا کوئی قائل نہیں ہے
 دقیق ہے حوام کے سامنے بیان کرنے کا ہمیں اسکی حقیقت کے اور اس سے اکثر انبار زمان قاصر ہیں آیات و احادیث
 کثیرہ سے مسئلہ ثابت ہو گیا کہ مثال قرآن حدیث کی کہی جاتی ہے۔ ایک جگہ ارشاد جناب باری ہے فَنُحِیْہَا
 اَنْشَادُہَا عَلٰی اَنْ یَّعِیْتَ عَلٰیہَا عَلٰیہَا اَلَا تَعْلَمُ اور دوسری جگہ فرمایا وَمَا کَانَ اللّٰہُ لَیَعْلٰہِ بِہُمْ وَاَنْ یَّعِیْتَہُمْ
 آیت ثانیہ میں بھی مذہاب کا وعدہ فرمایا اور ظاہر ہو کہ اگر اسکا خلاف ہو تو کذب لازم آئے گا آیت اول
 اور اسکا تحت قدرت باری تعالیٰ داخل ہونا معلوم ہوا پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے

۴۰-۴۱

کیون نہ ہو وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ احادیث کو دیکھئے کہ عشق و مشق مثلاً بالیقین جنتی بارش و نبوی حقیقہ
وحی الہی جلّ علایہ ہو چکے ہر چو کچھ کلام جانتے تھے کہ خداے پاک مجرب نہیں اس لئے نظر قدرت و جلال کبریا کی
ہی ہے بلکہ خود سرور کائنات علیہ علیہ الصلوٰۃ والسلامات و تسلیات جملہ شان میں تَبَعُفَرَاكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
رَبِّكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَمَنْ رَبِّهِ وَاللَّهُ مَا أَذْهَبَنِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا يَكُونُ اَوْ كَمَا قَالَ السَّعْدِيُّ
يُحْيِي الْحَيِّتُ وَهُوَ يَهْلِكُ فِي السَّبِيلِ ۝ فقط مطبوعہ مطبع گلزار ابراہیم مراد آباد

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۶ - اس لئے محض خیر خواہی کی نظر سے حضرت صاحب کی غرض اور تحقیق کا اظہار
مردوزی سمجھ کر اطلاع عام دیتا ہوں تاکہ محکو حق پوشی کے گناہ سے اور دوسرے صاحبوں کو التباسِ اشتباہ سے نجات
نکال دے کہ یہ امور و اعمال جس ہیئت و کیفیت سے مروج و مثل نہیں اکثر عوام بالخصوص جہلادین و رستوران اور کے
سبب انواع و اقسام اعتقادی و علمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں جنکا تجربہ و مشاہدہ ہر عاقل فہیم منصف کر سکتا ہے
مثلاً مولدین بعض قیود کو موکد سمجھنا اور ترک قیود سے دل تنگ ہونا ایصالِ ثواب کے طرق میں علاوہ تاکہ قیود
اگر اولیاء کی روح کو ہو تو انکو حاجت روا سمجھنا اور ترک الزام میں اور سے مضر رسائی کا خوف کرنا اور اگر عام
اقارب کی روح کو ہو تو اکثر تشدد نام آوری ہونا اور طعن و تشنیع سے ڈرنا اور سماع میں زیادہ مجمع اہل اہل باطل کا
ہونا اور امارت و رسالت سے اختلاط اعراض میں اول توفیق و فحار کا مجمع ہونا اور یہ بھی نہ ہو تو ادارہ رسم کی ضرورت کو
قرض وام کرنا چاہنے والوں کا اکثر طام و شیرینی کے لئے یا وجاہت و اعلیٰ کی وجہ سے بڑھنا نڈا و غیر اقلید میں بعض
کم فہم بکا منادی کو خیر قیدیر جاننا کام پورا ہو جانے پر انکو فاعل و مستحق سمجھنا - جماعتِ نائید سے اکثر جماعتِ اولی
میں ہستی کرنا عقد و نڈل میں جماعتِ اولیٰ کو فوت کر دینا اور اسپرستہ سف ہونا اخیر کے مسکون میں باریتیلے سکھ
عجز کا اعتقاد کر لینا اور اسی طرح کے بہت سے مناسبت میں خیلی تفصیل استقراء و تتبع سے معلوم ہو سکتی ہے سو حضرت مدد و
ان مناسبت یاد کو مقتدا و مہاب کو عاجز نہیں فرماتے حضرت مدد و مہاب کے علی الاطلاق ان امور کے جواز پر ترک کرنا یا حضرت کو
سو عقیدت کر لینا حضرت مدد و مہاب کے کمال اتباع شریعت اور اپنی تقریر و لہجہ کی غرض سے ناواقفی ہے - خلاصہ ارشاد حضرت مدد و کا یہ
کہ جنت و مدد کے ساتھ یہ امور لوگوں میں شائع ہیں وہ بدعت ہیں کہ انکو اس رسالہ میں مصرح ہے کہ غیر دین کو دین میں داخل کرنا بہت بڑ
سو جو لوگ ان قیود کو جونی نفسہ مباح ہیں محکد کرتے ہیں وہ ہی غیر دین کو دین میں داخل کرنا ہے اس مرتبہ میں بالغین حق پر ہیں اور
بلا الزام قیود و رسم لزوم مناسبت جاننا اور احیاناً نہ کرنا مباح ہے اور اسکو حرام کہنا نہیں کثرت و جو وہی اس میں جواز حق ہے اور اس
دونوں کو اپنے حق پر فرما دینا بعض اکا برخصمین کے پاس جو حضرت مدد و کا والا نامہ مہری آتا تھا اس میں یہ لفظ موجود ہے کہ نفس ذکر مندوب
اور قیود بہت ہیں اس طرح دیگر باقی مسائل میں تفصیل ہے جو اصول و غصہ میں غور کرنے سے منہم ہو سکتے ہیں اس توضیح کے بعد کہی کہ خنباء والنباء
محل و بی نہیں رہ سکتا اگر رسالہ نہا کی کو عبارت اس تقریر کو کر کے خلاف پائی جاوے وہ اس خادم کی عبارت کا قطعاً سمجھا جاوے
اور حضرت صاحب دانت فیو نہم و برکاتہم کو باطل مبرا اور منشر اعتقاد کیا جائے - ۱۰ ماہیتنا انا الہامنا - ۱۱
ربیع الاول ۱۳۱۶ - مطبوعہ مطبعہ مجتہبائی دہلی ماہ ستمبر ۱۹۹۸

استقامت کیا فرماتے ہیں فقہاء و محدثین اس باب میں کہ جناب مولوی محمد حسین صاحب مرحوم جو پوراہہ جناب سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے اور ان کو مروود کہنا اور بے ایمان کا فرکنا درست ہے یا نہیں اور اگر نادرست ہے تو مروود اور الیمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو ایک کتاب تہذیب مولانا مرحوم کی ہے اور اس کا مطالعہ کرنا اور پڑھنا اور پڑانا اچھا ہے یا بُرا **الجواب** مولوی محمد حسین صاحب مرحوم علیہ السلام عالم متقی و پیر کے اوکاڑے والے اور سنت کے باری کرنے والے اور قرآن مجید پورا علی کریم والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حال میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس یہ کجا ظاہر حال ایسا ہو دے وہ ولی اللہ شہید ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے ان اولیاء اللہ اتقون اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور روش مکہ پرست میں لا جواب ہے استلال اسکے بالکل کتاب اللہ اور اہادیث سے ہیں اور سکا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اور دیکھ رکھنے کو جو بُرا کہتا ہے وہ فاسق اور بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا تصور فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقدیر۔ بڑے بڑے عالم اہل حق اوس کو پسند کرتے ہیں اور رکھتے ہیں اگر کسی گمراہ نے اس کو بُرا کہا تو وہ خود ضال و ضلال ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الراحمی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ۔

الحجیب منسیب واقعی حضرت مولانا مرحوم مغفور کو جو شخص کا فر و مروود کہے وہ فاسق ہے کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سباب المؤمن فوق وقتا کفر اور کتاب تقویۃ الایمان واسطے دینی الیمان کے اگر عظیم ہے مگر جہلا کو چاہیے کہ اوسکے مضامین اہل حق سے معلوم کریں تاکہ بوجہ بہالت اپنی کے حق رسی سے محروم ہو کر زبان طعن و طعن کی نسبت کتاب

عَلَيْهِ السَّلَامُ
مُحَمَّدٌ نَاكِمٌ نَافِعٌ

الام مفتی تھبر فراد آباد

کے نہ کہوں فقط محمد قاسم علی مخفی سنہ

استفتا کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں
کہ پڑھنا آخر جمعہ کو ماہ رمضان المبارک میں الوداع الوداع یا شہر رمضان اور الوداع
الوداع یا سنت الترابیع اور اشعار فارسی یا اردو یا عربی کا ہر جمعہ میں یا آخر جمعہ مساء
رمضان المبارک میں در صورتیکہ عوام الناس خطبہ الوداع آخر جمعہ رمضان المبارک کو سنت
بلکہ قریب واجب جانتے ہوں کیسا ہے آیا حسب زعم اونسکے سنت یا مستحب یا بخلاف اس کے
بعث ہے بدلائل عقلیہ و نقلیہ اگر کتب معتبرہ جواب ارقام فرمایا جاوے بیٹو توجروا۔

الجواب یہ خطبہ بدعت ہے کہ مرثیہ اور اشعار قرون مشنود الہا بانحیر میں خطبہ میں منقول
نہیں علیہ الخصوص جب اس فعل کو ضروری جانا جاوے کہ موکہ جاننا کسی امر مستحب کو بھی فعل
لقدی حدود اللہ اور بدعت ضلالہ ہے چہ جائیکہ امر محدث اور پھر غیر زبان عربی میں خطبہ
پڑھنا مکروہ ہے بہر حال یہ فعل عوام جہلا خطباء کا اذیت تانا سکا بدعت ضلالہ واجب التکرار
فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

شعبہ
۱۳۱۱ھ

استفتا کیا فرماتے ہیں علمائے دین درین مسئلہ کہ علم غیب صفات رحمان
وقدوس جلا شانہ محققہ بمعنا سبب ہا تعالیٰ کے ہوا نہ بیٹو توجروا الجواب علم غیب
خاصہ حضرت حق ست جل شانہ خاصہ اشو مایو جہ فیہ ولا یوجد فی غیرہ عقیدہ فقیر
ہمیں ست فقیر غلام فرید بقلم خود سکنہ کوٹ سٹھن چاچران ریاست بھاولپور۔

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد از سلام سنون الاسلام مطالعہ فرماید بندہ کو آپ کے کارڈ کا مضمون
معلوم ہوا جو کچھ آپ نے لکھا ہے درست ہے۔ الجواب علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کے
اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا اہیام شرک سے خالی نہیں فقط

بہر حال خطبہ الوداع در رمضان المبارک میں پڑھنا بدعت ہے بلکہ مکروہ ہے چہ جائیکہ امر محدث اور پھر غیر زبان عربی میں خطبہ پڑھنا مکروہ ہے بہر حال یہ فعل عوام جہلا خطباء کا اذیت تانا سکا بدعت ضلالہ واجب التکرار فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

فرمایا کہ جو کچھ آپ نے لکھا ہے درست ہے۔ الجواب علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا اہیام شرک سے خالی نہیں فقط



و اسلام مورخہ ۴ ذی الحجہ بروز جمعہ **سوال** اختلاف مطاع مستبر
 یا نہیں یعنی اگر ایک بلدہ میں رویتہ الہلال ہو جاوے اور دوسرے میں او کی خبر
 مستحق طور پر بطریق موجب مثل تحریر خطوط معتبر اس درجہ کی کہ ظن حاصل ہو جاوے اور
 سب باقی نہ رہے قرآن سے صداقت ہو جاوے کیونکہ غلبۃ الظن حجتہ موجبہ للعلل
 فقہاء کہتے ہیں یا خبر تار میں کہ جو ایسے ہی درجہ کی ہو اور خواہ رویتہ الہلال مضمان الکیار
 ہو یا سوال یا ذی الحجہ یا دیگر کسی ماہ کی **الجواب** اختلاف مطاع صوم اور افطار میں
 تو ظاہر روایت میں معتبر نہیں مشرق کی رویتہ غرب الون پر ثابت ہو جاوے گی اگر حجتہ
 شرعیہ سے ثابت ہووے مگر قربانی اور صلوة عید ذی الحجہ اور حج میں معتبر ہوگا کما حقہ
 فی رد المحتار فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** اگر رویتہ الہلال مضمان
 المبارک ثبوت شہادت واحدہ ہوئی تو بعد گزرنے تیس دن کے رویتہ الہلال شو اب
 غبار ابر نہ ہو تو افطار درست ہو یا نہیں اور در صورت عدم غبار و مطلع صاف کے کہ تیس
 دن پورے ہو چکے کہ کوئی مہینہ اکتیس کا نہیں ہوتا اور شہادت بھی بطور موجب شرعیہ
 ہو چکی تھی اور موافق امام محمد علیہ الرحمۃ بھی ہے تو افطار درست ہوگا یا نہیں **الجواب**
 ایسی حالت میں بعد تیس کے غبار ابر اگر ہو تو افطار باتفاق درست ہو اور مطلع صاف
 اگر ہو تو شیخین رحمہما کے قول پر عمل کرے اگر کسی نے امام محمد رحمہ کے مذہب پر عمل کیا تو وہ
 غلام نہیں ہو سکتا کہ وہ بھی مذہب حنفیہ کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی
سوال اگر ملوک قبرستان میں مالک نے قیمت قدر زمین قبر و ثنہ میت سے لے لی پھر
 دوبارہ بارہ بعد نہدم ہونے قبر کے یا بحالت موجودگی و یا عدم موجودگی و از ان سینا
 و د مالک میں خود نہدم کر کے قیمت لے لیوے تو یہ بیع طلال ہوگی یا نہیں **الجواب**

سوالات مرسلہ فیروز الدین صاحب مداد ادا ذی الحجہ ۱۲۳۴ھ

جب مالک زمین نے قدر قبر زمین کی قیمت لی تو اب وہ زمین ایک ورثہ مسیت کی ہو جاوے گی پھر مالک کو بیع کرنا اور سبکا حلال نہ ہووے گا مگر باذن ورثہ مسیت کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اگر کسی زکوٰۃ و دیگر صدقہ واجبہ نافلہ کا وکیل کر دیوے کہ اس کو اپنے انتظام سے صرف کر دینا پھر اگر خود وکیل بھی کر وہ بھی اہل حاجت ہے اس میں سے سب یا بعض لے لیوے تو درست ہے یا خیانت میں داخل ہے **الجواب** اگر زکوٰۃ دینے والے نے وکیل کو عموماً اجازت دی کہ جہاں چاہے محل پر صرف کر دے تو بشرط ہضم ہونے کے وکیل خود بھی لے سکتا ہے اور جو مراد دینا غیر دن کو ہے تو خود لینا درست نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم کہ انی کتب الفقہ **سوال** اگر امانت خواہ مسجد یا مدرسہ یا دیگر کسی کی ہو مبادلہ یعنی روپہ کے پیسے اور پیسوں کے روپہ کر لیوے ضرورتاً درست ہے یا خیانت میں داخل ہے **الجواب** امین کو تصرف کرنا درست نہیں خواہ مال مسجد یا مدرسہ ہو خواہ کسی شخص کا اگر ایسا کرے گا تو ضامن ہو جاوے گا فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** اس حدیث ترمذی شریف الفقہ کلہما فی سبیل اللہ الا للنبیاء فلا خیر فیہ من مطلق بنا کر کو فلا خیر فیہ میں داخل فرمایا ہے مگر بعض بنا کر تو ضرورت پر مبنی ہوتی ہے اگر وہ بھی فلا خیر فیہ میں داخل ہوئی تو بڑی شجاعت واقع ہوگی یا بنا کر زائد از حاجت مراد ہوگی **الجواب** جو بنا کر حاجت سے زائد ہو یہ حدیث اس میں وارد ہوئی ہے جیسا بعض آدمیوں کو زائد از حاجت بنا کر کا شوق ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** تصدیر شیخ و شغل برینہ جو برائے جمعیت خاطر و دفع خطرات مصالح زمانہ کرتے ہیں اور اسکو رکن طریقت و واجبات سے جانتے ہیں کہ بدون اسکے حصول فیوض و برکات محال ہیں لہذا ایسی صورت میں یہ شغل کرنا کیسا ہے اور قرون ثلثہ مشہود الہا بالخیرین

کسی صحابی و تابعین ائمہ دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے ثابت ہو یا نہیں کیونکہ جب
 ایسا ضروری ہوا تو صحابہ کس طرح اس فعل سے محروم رہے ہونگے اور جو زمانہ خیر القرون
 میں اسکا وجود نہ تھا تو پھر کس طرح ایسا ضروری مذکور سوال ہو سکتا ہے گو عقیدہ شریک
 ناکستہ ہو نہ چاہو البجواب اس شغل میں متاخرین صوفیہ نے غلو کیا اور شریک ناکستہ
 ہو چکی لہذا متاخرین علماء نے اسکو منع فرمایا اور اب علماء متاخرین کے قول پر عمل چاہیے
 اس شغل کی کچھ ضرورت امین اور نہ صحابہ میں اس شغل کا کچھ اثر تھا فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 رشید احمد عینی عنہ سوال حضرت خسرو ہوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول سے خلق مخلوق
 کہ خسرو بت پرستی سے کن ڈا آئے آئے سے کہنے با خلق عالم کا نیست و شعریہ کور صحابہ
 کیا ہے کیونکہ اولیاء اللہ سے اور بت پرستی سے کیا علاقہ غالباً کوئی اصطلاح ہوگی اگرچہ
 سب ظاہر و خلاف معلوم ہوتا ہے البجواب حسب اصطلاحات شریعہ مطلب صحیح ہے
 بت پرستی سے مراد اولیٰ تالبعاری محبوب کی ہوتی ہے تو محبوب اس کے سیدی ہے
 نظام الدین قدس سرہ تھے انکی اطاعت اطاعت حق تعالیٰ کی قبی فقط واللہ تعالیٰ اعظم
 سوال یہ قول بعض حضرات صوفیہ رحمۃ اللہ کہ لا الہ الا اللہ اگر بطریق صوفیہ کے کہا جائے
 تو عاقبت میں نافع ہوگا ورنہ نہیں تو کیا محض اقرار باللسان و تصدیق بالقلب جو
 ہر خاص عام پر فرض ہے نافع نہ ہوگی تا وقتیکہ خاص صوفیہ کے طور پر نہ ہو ہاں وہ ایک
 درجہ ہوگا نہ کہ نافع ہی نہ ہو لہذا یہ قول صحیح ہے یا نہیں البجواب یہ قول بھی بجائے
 صحیح ہے اور معنی بھی صحیح ہیں مگر اس سوال کے جواب کی نہ مجھ لیا کہ ہے نہ سائل لائق
 ہے نہ اسکا جواب قرطاسی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعظم رشید احمد عینی عنہ
 کلمہ ثبوت معنی سمجھ کر نافع ہووے گا بنفایہ تعالیٰ فقط سوال یہ قول کہ حضرات

اولیاء اللہ بحسب ظاہری درمیداری دیدار رب العزت تعالیٰ شانہ کرتے ہیں غلط
یا صحیح الجواب یہ قول اونکا صحیح نہیں بلکہ ماؤل ہے اگر کسی کامل سے منقول ہے
اور مردو ہے اگر کسی جاہل سے مردی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ
سوال ذکر ہر افضل ہے یا خفی بالذلال ارقام مذکورین الجواب دونوں میں
فضیلتہ ہے من خبر کسی وجہ سے ہر افضل ہے اور بعض وجہ سے خفی افضل ہے اور دلیل
یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے مطلق ذکر کا حکم فرمایا ہے اور اللہ ذکر کثیرا مطلق کی فرد
میں ہوا مہر ہے اور فضائل خارجی مختلف ہوتے ہیں باعتبار ذکر اور وقت اور کیفیت اور
ثمرات کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال یہ طریقہ جو اکثر عوام میں مروج ہے کہ اگر کلام اللہ شریف ہاتھ سے گرجا دے
تو اسکی بار بوزن کر کے گندم و جو عین و مساکن کچھ صدقہ کرتے ہیں اور اس خاص طریقہ
کو ضروری لازم جانتے ہیں اگرچہ قرض کی نوبت ہو لہذا یہ خاص طور بالخصوص کیسا ہے
اگرچہ صدقہ دیوے الجواب یہ امر کہیں ثابت نہیں اختراع عوام کا ہے لہذا
صدقہ دیدینا ایسی حالت میں اچھا ہے کہ صدقہ سے کفارہ معافی کا ہوتا ہے مگر وجہ
نہیں بشرطہ قدرہ کے صدقہ کر دیوے خواہ کچھ ہو خواہ کیتقدیر ہو سوائے اس کے
دیگر قیود سب لغو بے اصل ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ
سوال بعد مرنے کے جو طریق اسقاط عوام کرتے ہیں کہ فرائض واجبات تجویز کر کے
اسکے فدیہ میں جو گندم وغیرہ مقرر ہوئے اونکے عوض ایک کلام اللہ شریف دیکر
سبے بری الذمہ ہو جاتے ہیں لہذا طریق مروج ثابت اور جائز یا نہیں الجواب
بشکل اسقاط کا مفلس کے واسطے علمائے فاضلین نے وضع کیا تھا اب یہ حیلہ تحصیل حنیف فلوں کا ملاؤن

سوال ۱۱۲ حضرت عبدالعزیز شجاع مراد آبادی ۳۳ محرم ۱۳۱۲ھ

[illegible]

باز در حقو عبدالحی دوم فتادی مولانا نقیض و بیخوم لکھنؤ دار فزادہ باورس کلیم کمالیہ بیخوم و بیخند عیدانا در دنیا کمالیہ کمالیہ

کے واسطے مقرر ہو گیا ہے حق تعالیٰ سے واقف ہے وہاں حیلہ کارگر نہیں مفلس کے واسطے
 بشرط صحت نیت و زہد کے کیا عجب ہو کہ مفید ہو ورنہ لغو اور حیاہ تحصیل دنیا و دنیا کے واسطے
 واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** البیال ثواب میں نیت سب اسوات کی کرے
 تو سب کو برابر ہو پچنے کا یا تقسیم ہو کر ہو پچنے کا **الجواب** یہ ثواب سب پر تقسیم حصہ رہا ہوگا
 جیسا ظاہر ہے اور سب کو ہر ہر واحد کو پورا ثواب جیسا مشہور ہے کوئی روایت صحیح ایسی بندہ
 معلوم نہیں واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** ادبیا راشد کو عالم کی سیر کرنا مثلاً
 مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا اسباب ظاہری کے یہ ممکن اور کرامات ہے یا نہیں ایسی بات
 کا اگر کوئی انکار کرے تو گنہ گار ہوگا یا نہیں **الجواب** یہ کرامات ادبیا و سہ سے ہوتی ہیں
 اور حق ہے کہ کرامت عرق عادی کا نام ہے اس میں کوئی تردد کی بات نہیں اسکا انکار گنہ ہے
 کہ انکار کرامت کا کرتا ہے اور کرامات کا حق ہونا سند اجتماعی الی سنتہ کا ہے فقط واللہ
 تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** مسجد بنانا قبرستان
 میں یا دیگر کسی مکان حجرہ وغیرہ برے راحت رسانی درست ہے یا نہیں **الجواب** جو
 قبرستان وقف قبور کے واسطے ہوا ہے اس میں مکان یا مسجد بنانا درست نہیں کہ
 وہ سب زمین قبور کے واسطے وقف ہوئی ہے خلاف شرط واقف کے کوئی تصرف درست
 نہیں کہ انی العالمیہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال**
 از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد نام سنون آکر خط آپکا اور وقت میں گنگوہی ہو پچا
 جب میں دیوبند تھا اس لئے جواب میں دیر ہوئی بندہ آپ کے واسطے دعا کرتا ہے آپ کے
 سفر حج کی خبر سے سرور ہوا حضرت کی خدمت میں نیاز سندانہ حاضر ہونا اور اگر کوئی امر
 خلاف طبیعت دیکھو تو مسکوت اختیار کرنا اور میں بخیریت ہوں آنکھوں کا حال بدستور ہے

اسلام آباد
 رشید احمد گنگوہی
 ۱۳۱۱ھ

نام خانہ
 رشید احمد گنگوہی
 ۱۳۱۱ھ

فقط والسلام اور وہاں چپ آدمی بد وضع جمع ہیں اون سے مت اور بکھنا اپنے عقائد
و اعمال جیسے یہاں میں ویسے ہی رکھنا اور حافظ احمد حسین صاحب سے میرا سلام
کہنا اور اون سے ملنا فقط والسلام مورخہ ۷۔ جمادی الثانی روز دوشنبہ

مسئلہ ۱۲۷

الجواب

مسئلہ ۱۲۸

مال بیوی بہانی بہن بیٹی بیٹی
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷ ۲۷

شرعاً صورتہ مندرجہ مسئلہ اولیٰ میں ترکہ متوفی بعد تقدیم ماحقہ تقدیم ازادے دیوں
و تنقید وصایا بشرط حضور و غیرہ کے بہتر سهام پر اور ترکہ متوفی مسئلہ دوم میں
ایک سو بیس سهام پر منقسم ہو کر اس میں سے تفصیل مندرجہ حصص نوشتہ اسامی ہی
جاوینگی یعنی بارہ سهام مان کو اور نو بیوی کو اور دو بھائی کو اور ایک بہن کو اور چوبیس
چوبیس سهام ہر دو دختران کو مسئلہ اولے میں اور بیس سهام باپ کو اور پندرہ
زوجہ کو اور سترہ دختر کو اور چوبیس چوبیس ہر دو پسران کو مسئلہ ثانیہ میں دسے
جائینگے فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد عفی عنہ

اشیہ

سوال دعا کرنا اہل قبور سے ممنوع ہے جیسا کہ ایضاً الحق میں مولانا شہید مرحوم
شاہ عبد الغفر صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہیں و نیز حکم فتویٰ رئیس العلماء حضرت
شاہ عبد الغفر صاحب قدس سرہ کہ استمداد یعنی طلب دعا از اموات از جنس بدعات
شمرده اند باوجود انچه صاحب استیعاب روایت کرده کہ در زمان حضرت عمرؓ اعزانی

طلب دعا استسقاء از فرار مبارک جناب رسالتا ب علیہ الصلوٰۃ والسلام نموده
ہسن باوجود تحقیق این امر مذکور در ان قرن بنابر انکہ مروج در آن قرن نگاریدہ از
بدعات شمرده اند الخ اور مولانا محمد اسحاق صاحب مرحوم بھی اربعین میں فرماتے ہیں

بنام حافظ عبدالرحیم صاحب مراد لکھنؤ شوال ۱۳۱۳ھ

فرستادہ حافظ عبدالرحیم صاحب مراد لکھنؤ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ

وحق انست کہ انکار فقہار عام است از آنکہ استدلال از قبور انبیاء کنند یا از قبور غیر انبیاء
 ہمہ جائز نیست یا جائز ہے اگر جائز ہے تو جواز معہ دلائل مفصل کے ارقام فرمائیں
 الجواب از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ بندہ کی آنکھیں
 پانی آیا ہوا ہے اس واسطے میں لکھنے پڑھنے سے معذور ہوں دوسرے کے ہاتھ سے
 لکھواتا ہوں اسوجہ سے مختصر لکھتا ہوں۔ اگر آپ کی تسلی ہو جاوے تو بہتر ورنہ بندہ مخلوق
 ہے۔ قبور سے اس طور دعا کرنا کہ اسے صاحب قبر اسطرح میرا کام کر دے تو یہ تو
 حرام اور شرک بالاتفاق ہے اور یہ بات کہ تم میرے واسطے دعا کرو اس باب میں
 اختلاف ہے منکرین سماع اسکو لغو ناجائز کہتے ہیں اور مجوزین سماع جائز جانتے ہیں
 اور یہی بندہ نے پہلے بعض سائلین کے جواب میں لکھا ہے بندہ مختلف فیہا مسائل
 میں فیصلہ نہیں کرتا لیکن احوط کو اختیار کرتا ہوں فقط واللہ تعالیٰ اعظم سٹوال قہر
 مجلسین دعا سنونہ پڑھنے سے جو شخص کہتا ہو کہ سجدہ سہو لازم ہوتا ہے یہ قول صحیح ہے
 یا نہیں الجواب یہ مسئلہ صحیح معلوم نہیں ہوتا ہے فقط سٹوال سفر کے آخر چار بند
 کو اکثر عوام بخوشی و سرور وغیرہ اطعام اللعام کرتے ہیں شرعاً اسباب میں کیا نابت ہے
 الجواب شرعاً اسباب میں کچھ بھی ثبوت نہیں جہلاً کی باتیں میں فقط سٹوال
 صلوة غوثیہ جو اکثر عوام پڑھتے ہیں جائز ہے یا نہیں اور صلوة معکوس صلوة ہول علی جائز
 ہے یا نہیں الجواب صلوة غوثیہ کی حقیقت ہم کو معلوم نہیں اور صلوة معکوس فی بحقیقت
 نازہ نہیں بلکہ مجاہدہ ہے اور صلوة ہول کا ثبوت صحاح احادیث سے نہیں فقط
 سٹوال شبینہ یعنی کلام اللہ ثلث ایک شب میں تراویح میں پڑھنا ثابت ہے یا نہیں
 بالخصوص ایسی حالت میں کہ ادا سے حروف بترتیل متاکر لفظ تک نہیں ہوتی اور

مسئلہ
 دعا پڑھنا
 از قلم امیر

مقتدیوں پر بار تطویل و ریاء و شہرت علاوہ لہذا ایسی صورت میں جائز ہے یا نہیں۔
الجواب قرآن شریف کا ایک رات میں ختم کرنا بصورت تصحیح الفاظ وغیرہ جائز ہے
 اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک رات میں ختم کرنا ثابت ہے اور اگر قرآن تہلیل
 کے ساتھ نہیں پڑھا مگر الفاظ صحیح پڑھے گئے تو اس طرح پڑھنے میں ثواب کم ہوگا اور بار تہلیل
 ثواب زیادہ اور ریاء تو فرض میں بھی ممنوع ہے تراویح پر کیا موقوف ہے مقتدیوں
 کو اگر اس طرح پڑھنا دشوار ہوتا ہے تو نہ پڑھیں فقط **سوال** ایسا تالاب جو گرمیوں میں کسبت
 خشک ہو جاتا ہو اور ایام بارش میں طویل و عریض مگر کسی موسم میں عشر و عشر سے کم نہیں
 اور اس میں اکثر نجاسات مثل بول و براز و شہر کا پانی وغیرہ بھی شامل ہو رہا ہے لیکن
 تاہم اوصاف ثلثہ میں تفسیر نہیں آتا بلکہ ہر طرح صاف رہتا ہی لہذا یہ ظاہر ہے یا نہیں۔
الجواب یہ تالاب ظاہر ہے اور ہرگز نجس نہیں ہر موسم میں پاک رہتا ہے فقط
 واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اختلاف مطالع رویت ہلال رمضان شریف یا سوال یا
 ذی الحجہ وغیرہ میں معتبر ہے یا نہیں اور تحریر خط یا تار معتبر کہ اپنے قرائن سے تصدیق
 ہو جاوے اور شبہ مطلق نہ رہے ایسے معاملہ میں معتبر ہو یا نہیں **الجواب** اختلاف
 مطالع صوم و افطار میں معتبر نہیں اور سوائے اسکے معتبر ہے یہ ظاہر روایت ہے
 اور بعض علماء حنفیہ کے نزدیک صوم و افطار میں بھی معتبر ہے اور تار مثل خط کے
 ہے اگر تار و خط میں ذرائع عدول ہونگے تو اعتبار ہوگا ورنہ نہیں ہوگا فقط واللہ
 اعلم **سوال** میت پر جو حقوق اللہ اور مثل فرض واجبات کے ہوں اگر داران اداء
 کریں تو ساقط ہو جاویں گے یا نہیں اور طریقہ اسقاط مروجہ عوام جو حیلہ وغیرہ کرتے
 ہیں اسکا وجود خیر القرون میں تھا یا نہیں باوجود نہ ہونے کے بدعت ہے یا نہیں۔

الجواب حقوق مالیہ تو ادا سے حقوق سے ادا ہو سکتے ہیں اور حقوق بذریعہ نماز روزہ تو اگر ہر نماز روزہ کے بدلے نصف صاع گہون اور ایک صاع جودا کرنے سے امید داری انشاء اللہ تعالیٰ باقی رہا یہ اسقاط وجہ محض لغو اور بہودہ حیلہ ہے اور اسکا خیر نفرون میں کچھ اثر نہیں ہے واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اکثر عورتیں جو بعض صوفیوں سے بیعت ہوتی ہیں بلا حجاب بے پردہ سامنے آتی ہیں اور ہاتھ میں ہاتھ دیکر بیعت ہوتی ہیں اور کچھ عجیب نہیں سمجھا جاتا ہے اور خود یہ بیعت بھی رکھی جوتی ہے کیونکہ خود شریک بیعت میں مبتلا ہوتی ہیں نماز تک نہیں پڑھتیں چہ جائیکہ طہارت اور اس پر فخر ہوتا ہے اور جو عورتیں بیعت نہیں ہیں اوکو طعن کیا جاتا ہے لہذا ان بیعت ہونا حرام ہے یا نہیں **الجواب** ایسے پیر سے بیعت ہونا حرام ہے اور ایسی بیعت بھی حرام اور پیر کے ہاتھ میں ہاتھ دینا غیر مجرم عورتوں کو حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوقت بیعت عورتوں کا ہاتھ نہیں پکڑتے تھے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ایک مکان میں چن چن قبرین پختہ و خام ہیں اگر صاحب مکان اس جگہ قرآن شریف پڑھا کرے نہ بنیت قرآن علی القبر کہ جسکو فقہاء منع کرتے ہیں تو جائز ہے یا نہیں اور احکام قبرین منہم ہونے کے بدل جاتے ہیں یا نہیں **الجواب** ان قرآن پڑھنا جائز ہے اور جب غیر منطلوس ہو جاوے نام و نشان نہ رہے تو بعض احکام بدل جاتے ہیں واللہ تعالیٰ اعلم **کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ** ۲۷ رزمی الحجہ

سوال نماز میں فوق ناف ہاتھ باندھنا سنت ہے یا نہایت ہے یا نہیں باوجود نبوت اسکے حال کو برا جانا والا مذہب کہنا کیسا ہے حالانکہ خود انکا بہن و بھتیجین علماء صوفیہ اسکے حال و ترجمہ کے قائل ہیں چنانچہ حضرت میرزا

مولانا ابوالحسن علی Nadwi
رحمۃ اللہ علیہ

منظر جانجانان شہید رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں ہر دوست را برابر بندہ محبت مند
 و میفرمودند کہ این روایت ارجح است از روایت زیرنات اگر کسی گوید کہ درین صورت
 خلاف حنفیہ بلکہ انتقال از مذہب مذہب لازم می آید گویم بموجب قول ابی حنیفہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ از اثبت الحدیث فہو مذہبی از انتقال در مسالہ خبری خلاف مذہب لازم
 نمی آید بلکہ موافقت در موافقت است نیز اورامام ربانی عبدالحق صاحب شریعت رحمۃ اللہ علیہ بھی میران
 میں اولویت کے قائل ہیں چنانچہ فرماتے ہیں وضع تحت صدرہ اولے و ذلک حاصل الجمع
 بین قول الائمۃ رضی اللہ عنہم انتہی اور مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 شرح موطا میں فرماتے ہیں کہ ترجمہ گوید رضی اللہ عنہ وارضاه کہ جمہور علماء و بوضع مینے
 علیہ اسے قائل اند باز اختلاف کردند شافعی فوق ناف مے نہد و ابو حنیفہ زیرنات
 و اینہم واسع و جائز است اور مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ بھی تنویر العینین میں فرماتے
 ہیں والوضع تحت السر و فوقہا متساویان لان کلامہما مروی عن اصحاب النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی تو سب کے قائل ہیں
 مابرج النبۃ میں الجواب فوق ناف و زیرنات و دون طرح ہاتھ ہا نہ ہتا اگر از رو
 دیانت ہر تو جائز ہے اور اگر ہواے نفسانی سے کرے گا تو ناجائز ہے واللہ اعلم
 العلم تسوال ملفوظات حضرت میرزا منظر جانجانان شہید رحمۃ اللہ علیہ میں ہے۔

عجب است کہ حدیث صحیح غیر منسوخ کہ محدثین بیان آن نموده اند و احوال رواۃ آن معلوم
 است و سچند واسطہ میرسد بہ نبی معصوم کہ خطا را بران راہ نیست بعض نے آرنہ و دوتا
 فقہ کہ ناقلان آن قضایہ و مفتیان اند و احوال ضبط و عدل آنہا معلوم نیست و بزایدہ
 از وہ واسطہ میرسد بچند کہ خطا و صواب از شان اوست معمول گردیدہ است ربنا لا تؤخذنا

ان سنیہ اور انطا انہی اس عبارت کی کہ جس سے وہ لوگ جو باوجود اعادیت صحیحہ
 غیر متفق کے جبکہ شہادت عند المعینین اہل فن ثابت ہو گئی ترک کر کے دیگر کتب اقوال
 کو انکا حال ضبط نامان ثابت نہیں عمل کرتے ہیں حضرت میرزا صاحب قدس سرہ
 کو غیر متقلد و براکتے ہیں یہ قول انکا گناہ اور ناحیہ پر یا نہیں اور عبارت مذکورہ صحیحہ
 یا نہیں الجواب یہ عبارت صحیح ہے اور یہ حکم اس شخص کے لئے ہے کہ تمام اعادیت
 کی نکتہ و تقیم سے واقف ہو اور دلائل ائمہ مجتہدین فقہاء سے بھی واقف ہو پس یہ
 عبارت کچھ غیر متقلدون کو مفید نہیں اور اس عبارت کی کہ جس سے حضرت میرزا صاحب
 علیہ الرحمۃ کو غیر متقلد و براکتے والا فاسق ہو واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** اعادیت میں جو
 تنفی بالقرآن کو مجہود و مستحسن فرمایا گیا ہے بالخصوص اس حدیث میں لیس منامین لم یمن
 بالقرآن اس میں کہ با واجب اور اسکے ترک کو حرام کر دیا گیا ہے لہذا مراد تنفی بالقرآن
 سے حسن صحت ہے نہ تکلف بل از یاد کی الفاظ ہے یا موسیقی و مطربان کیونکہ اقوال فقہاء
 متخالف ہیں بعض مطلقاً ممنوع کہتے ہیں بعض مطلقاً اجازت دیتے ہیں اگرچہ قبول نہیں
 موسیقی ہو بعض بے تکلف طبع و ماحت جواز و موسیقی و مطربان عدم جواز کے لہذا اسطابقاً
 مورد قبول ثالث ہے یا نہیں الجواب اس حدیث میں مراد حسن صوت سے اور
 خوش الحانی سے پرمنا ہے اور ایسی طرح تنفی کرنا کہ حروف میں زیادت و کمی نہ ہو جائے
 بلکہ مستحسن ہے اور ایسی طرح پر پڑنا کہ حروف میں کمی زیادتی پیدا ہو جاوے جائز نہیں
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** صلوة جنازہ مسجد میں بموجب اعادیت صحیحہ چنانچہ
 ابو داؤد میں ہے عن عائشہ قالت واصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی
 سہیل بن البیضاء الانی اسی انتہی ایضاً قالت ایضاً لقد صلی رسول اللہ صلی

علیہ السلام علی ابن النبی بیضاوی المسجد اخیرہ انتہی درست ہے یا نہیں در صورت عدم جواز دلیل صحیح کیا ہو اور یہ حدیث ابو داؤد من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء لہ صحیح ہے یا نہیں کیونکہ صاحب سفر السعادت فرماتے ہیں گاہ بیرون مسجد و گاہ اندرون مسجد

و ہر دو جائز است و حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء کہ غلط است و صواب آنت کہ خطیب بغدادی روایت کردہ و گفتہ کہ در اصل فلا شیء علیہ است و بعض ائمہ حدیث سے گویند این حدیث

خود ضعیف است چہ از افراد صالح مولی التوائہ است و نماز برابر ابو بکر رضی اللہ عنہ در مسجد گزارند حضرت جمیع مہاجرین و انصار و از کسے انکار و اور نشدہ انتہی اگر کوئی پڑھ تو ہو جاوگی یا قابل اعادہ ہوگی الجواب نماز جنازہ کی مسجد میں ادا کرنے میں علما کا اختلاف ہے امام صاحب کے نزدیک روایتیں اور حدیث ابو ہریرہ حسن ہے غلط اور ضعیف نہیں اور اس حدیث صحیحین سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ آپ نے پنجابی پر نماز مسجد سے باہر تشریف لاکر پڑھی اور اگر کوئی شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھ لے تو نماز ادا ہوگی اعادہ ضرور نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم سوال سورۃ فاتحہ صلوۃ جنازہ میں کہ حسب احادیث صحیحہ مسنون ہے چنانچہ عن طلحہ بن عبد اللہ بن عوف رضی اللہ

تعالیٰ عنہ قال صلیت خلف ابن عباس علی جنازۃ فقرا فاتحۃ الكتاب فقال تعالیٰ

انہا سنۃ و حق رواہ البخاری و نسائی انتہی و عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال سنۃ

فی الصلوۃ علی الجنازۃ ان یقرأ فی التکبیر الاولی بام القرآن مخافتہ ثم کبیر بشارتہ

عند الآخرۃ رواہ النسائی اور محققین علماء بھی اسکی سنیت و فضیلت کے قائل ہیں

مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حجۃ البالغۃ میں فرماتے ہیں و من السنۃ

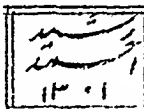
قراۃ فاتحۃ الكتاب لانہا خیر لا وعتہ وایمبہما اللہ تعالیٰ عبادہ فی محکم کتابہ اور ملا علی
 قاری رحمۃ اللہ علیہ بھی استحباب کے قائل ہیں بنا بر احتیاط مذہب شافعی صاحب رحمۃ اللہ
 علیہ کے چنانچہ رد المحتار میں ہے وقول ملا علی القاری التینا یستحب فراہتا مینیتہ الیاء
 خرد جامن خلاف الشافعی اور قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی نصبت نامہ
 میں فرماتے ہیں لہذا بر غایت اولہ مذکورہ فاتحہ پڑھنا ہی اولیٰ ہے یا نہیں الجواب ختمہ
 فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاتحہ نماز جنازہ میں احیاناً بجزا پڑھی ہے ورنہ معمولاً ضرور پڑھا
 کیونکہ امام صاحب قرآن کی حمانۃ حدیث سے ثابت فرماتے ہیں البتہ بطور دعا پڑھنا
 مضائقہ نہیں ہے واللہ تعالیٰ اعلم شوال لباس احمد بغیر معصفر خواہ ٹول و تحمل وغیرہ
 مردون کو درست ہے چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ معنی شمع موطا
 میں فرماتے ہیں وکر وہ نیست لباس معصوم بمشق و نحوه آن در حق مردان و در حق زنان
 والہ اعلم یا نہیں الجواب لباس احمد بغیر معصفر مرد کو پہننا جائز ہے علیٰ سبیل تقویٰ
 اور ترک اولیٰ ہے بنا بر تقویٰ اور معصفر مرد کو مکروہ تحریمی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 سوال متحدید صلع و دوزن ہندوستان سو روپہ کے سیر سے معتبر کیا ہے
 اور یہ جو ترجمہ افغانہ میں ہووی محمد حسن صاحب مرحوم لکھتے ہیں کہ دوشقی رطل کی
 تہائی کی برابر ہے یعنی سو روپہ بھر کے سیر سے قریب ڈیڑھ پاؤ کے ہوتا ہے اور
 ایک رطل و تہائی رطل کے قریب یا ڈیڑھ سیر کے قریب ہوتا ہے قول مذکورہ صحیح ہے
 یا نہیں الجواب بانوین کے سیر سے یعنی چہرہ شاہی بانوین روپہ کی برابر سیر سے
 ایک صاع تین سیر کا ہوتا ہے اور مذکورہ اوکی چوتھائی ہے اور یہ مذکورہ صلع بمنہب
 خفی ہیں اسکے موافق آپ حساب کر لیں اور تولہ و تولہ کی کمی زیادتی شرفائضہ

سوال اشغال
 بانوین روپہ کا تولہ
 و تولہ کی کمی زیادتی
 دس سہائی پائی
 جواب بانوین
 بانوین روپہ کا تولہ
 و تولہ کی کمی زیادتی
 معصفر و ام درست
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم
 عبد اللہ نقوی اہل حق
 قزوین کی حفاظت
 جو مولانا دیوبند
 سوم صلا

نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** معجزہ قدم شریف یعنی سنگ مرمر پر نقش قدم ہونا چنانچہ بکثرت دیکھا جاتا ہے کہ لوگ لئے پھرتے ہیں احادیث صحیحہ مستندہ سے بہت

ہے یا نہیں **الجواب** کتب احادیث سے تو اسکا پتہ نہیں چلتا البتہ قصیدہ ہنریہ میں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معجزہ نقش قدم شریف کا ظاہر ہوا ہے لیکن آجکل جو لئے پھرتے ہیں انکا اعتبار نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** بوتام چاندی کے ایک یہ کہ کپڑے پر ٹانگٹے جاوین دوسرے یہ کہ سوراخ کر کے مسہ زنجیروں کے داخل کپڑے میں کئے جاوین کہ ہر وقت نکال اور ڈال سکتے ہیں یہ دونوں صورتیں جواز میں یکساں ہیں

یا نہیں **الجواب** بوتام چاندی کے دونوں طرح درست ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** جو لوگ وضو میں ہر عضو پر اذکار دعائیں پڑھتے ہیں آیا کوئی اصل معتد اسکی ہے یا نہیں **الجواب** جو وضو کے اندر ہر عضو پر اذکار پڑھتے ہیں اونکی کوئی سند صحیح نہیں ہے فقط لیکن روایات قابل عمل ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتب الاحقر بنہ شہید

گنگوہی عفی عنہ ۲۶- ذالحجہ روز چار شنبہ  جناب لانا صاحب معظم

مکرم داعم سلم ایکی خدمت عالیہ میں بعد سلام و نون الاسلام کے التماس ہوا کہ بندہ کو اپنی خیر و عافیت مطلوب ہو لہذا السید وارسوں کے سوالات کے جوابات سے بندہ کو مشرف فرمائے فقط خادم العمار و نوح احمد **سوال** جبکہ روزہ کفارہ کے ہون طلب علم میں ہو یا حفظ کلام اللہ میں اگر روزہ رکھتا ہے تو طلب علم میں نقصان ہوتا ہے اور اگر نہیں رکھتا ہے تو اسکا مواخذہ سخت ہوتا ہے کہ کفارہ کے روزہ اس کے ذمہ ہیں اگر بعد طلب علم کے رکھ لے تو درست ہے یا نہیں **سوال** جس شخص کے پاس مال نصابت اور وہ اس مال کی کوئی شے مثل مکان وغیرہ خرید لے تو اس مال پر زکوٰۃ ہوگی یا اسکی

آمدنی پر سوال تحت ظہر مثلین تک رہتا ہی یا نہیں نہ سبب بخفا بہ میں اگر نہیں رہتا
تو جو ظہر مثلین میں پڑے تو قضا پڑے یا ادار اور بعد شل کے عصر اگر پڑے تو ہوگی
یاہین اور سایہ پہلی کی پہچان غلامہ طور پر ایسے قاعدہ کلیہ سے کہ ہر جگہ وہ قاعدہ
دل نشین ہو اور قام فراویں سوال اگر کسی کو کوئی عذر مثل مرض وغیرہ کے ہو تو جمع میں الصلوٰۃ
جائز ہے یاہین کیونکہ وہ حالت مرض سخت وغیرہ میں نہ پڑے گا چنانچہ شاہ ولی اللہ
موفقا کی شرح میں فرماتے ہیں مختار فقیر جواز است وقت غدر و عدم جواز بغیر عذر اور بولا
عبداللہ صاحب جوم بھی جواز کو کہتے ہیں اپنے فتاویٰ میں تو اگر ایسے وقت میں جمع میں الصلوٰۃ
کر لے تو جائز ہے یا نہیں اور نماز ہو جاوے گی یا نہیں سوال قبروں کو سچنے کرانا اور عمارات
بنانا اور روشنی وغیرہ کرنا ان کے منع میں حدیث صحیح واروین اور لعنت فرمائی ہو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پھر کیا باعث ہو جو خود حضرت ہی کا نماز مبارک پختہ نفع الشان
بنا ہوا ہے اور روشنی بھی ہوتی ہے اور بڑے بڑے سامان اور صحابہ اور اماموں کی
بھی پختہ نبی ہیں کیا کچھ خصوصیت ہو یا کچھ مصلحت ہو دین دنیا کی اگر کوئی منع کرے تو نہیں
مانتے اور غلط بتاتے ہیں آپ کی حدیث میں عرض ہو کہ جواب ایسے طور پر دیجئے جو اوچت
ہو کیونکہ حدیثوں کا صاف انکار لازم آتا ہے اور اگر اونسے کہیں کہ حجت تو قرآن وحدیث
سے ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی باتوں کو نہیں مانتے۔ سوال جو شخص مجتہدین علیہ
الرحمۃ کو یا متقدمین کو برا جانے یا تعلیہ مجتہدین کو شرک کہے معاواللہ وہ تو فاسق اور
گنہگار سخت ہو مگر جو شخص اسے سبب مانے بلکہ سبب نہ دین کو اپنا پیشوا و معتد اسے دین اپنے
حقیقہ میں جانا ہو تو وہ شخص علی ظاہر سنت پر کہ حدیث سے ثابت ہو اور کسی ذریعہ کے
موافق ہو مذاہب اربعہ میں سے کر لیں اور باعث فتنہ فساد کا اور پریشانی عوام کا نہیں

اد کے عمل کرنے سے کیونکہ تقلید مبین کو جو واجب اور ضروری کہتے ہیں تو اس باعث
 کہ موجب درستی اعمال اور صلاحیت اور بوجہ عدم پرکاشگی و پریشانی و فتنہ و فساد عوام
 کے و رد چاہے جسکی تقلید کرے مذاہب اربعہ پر تو ایسی صورت میں کہ باعث فتنہ
 فساد عوام کا نہ ہو مختار ہے چاہے جسپر عمل کرے یا نہیں فقط۔ احقر آپکا فادہ و مدد حاج
 بازار چوک امید ہے کہ جواب سے مشرف فرماویں گے جواب اول کفارہ کے
 روزوں میں تاخیر نہ چاہیے اگرچہ حفظ قرآن و تفصیل علم من حرج لازم آوے فقط
 جواب دوم جب تک اس مال سے کوئی شے نہ خریدی گئی اور سبز زکوٰۃ تھی اور بعد خریدنے
 کے اور سبز زکوٰۃ نہیں آتی فقط جواب سوم ہر مہینہ دو دن قولن پر فتویٰ دیا گیا ہے
 جسپر عمل کر لیا درست ہے اور سایہ صلی کا اسباقاعدہ جو ہر جگہ موافق و مطابق ہونے
 معلوم نہیں فقط جواب چہارم نماز ہو جائے گی فقط جواب پنجم یہ سب امور ناجائز
 ہیں اور جہان کہیں لوگوں نے کہا ہے وہ عنما مقبولین نے نہیں کیا بلکہ امرا و کلاہین نے کیا
 ہے اور خلاف قرآن شریف سنہ رسول اللہ کے جو کوئی کرے وہ ناجائز ہے قابل
 حجت نہیں فقط جواب ششم اس سورۃ میں اگر ہوا سے نفسانی سے بھی خالی ہے
 تو اس کو جائز نہ کہ کسی مذہب کے موافق عمل کرے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد
 گنگوہی عفی عنہ سورۃ ۱۶ - ربیع الثانی روز چار شنبہ

رشید احمد گنگوہی

ابجواب شام قاری کے نزدیک جنکی قرآۃ ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے
 اور تمام قرآن مطبوعہ اسی کے موافق ہیں بسم اللہ ہر ہر سورۃ کا جزو ہے لہذا آؤ
 نزدیک ہر سورۃ کے اوپر بسم اللہ کو جہر کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ
 کا مذہب یہ ہے کہ بسم اللہ ایک آیت قرآن شریف کی ہے اس کو کہیں ایک جگہ جہر سے

پڑھ دینا چاہیے سوائے سورہ نمل کے۔ پس جو لوگ کہ مذہب خنفیہ کی رعایت کرتے
 ہیں وہ بسم اللہ کو ایک دفعہ بپا کر پڑھ لیتے ہیں سوائے سورہ نمل کے کیونکہ یہ بسم
 کسی سورہ کا جزو نہیں مستقل آیت ہے امام صاحب کے نزدیک پس رعایت مذہب خنفیہ جس
 سورہ کے ساتھ چاہے اسکو پڑھ لیوے کوئی قید نہیں اور اگر رعایت قاری عجم کی
 منظور ہے تو ہر سورہ کے اوپر پڑھنا چاہیئے در صورت مذہب خنفیہ کوئی اعتنا
 کی بات نہیں لیکن یہ فقط اعتکاف مسنون میں اگر فساد ہو جاوے تو اسکی
 قضا نہیں آتی فقط سحری کھانے کے اندر تاخیر مستحب ہے اور ایسی تاخیر کہ جس سے شک
 میں واقع ہو جاوے اس سے بچنا واجب ہے فقط و اسلام سب احباب سلام مسنون۔

بسم اللہ

بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۱۵۔ رمضان یومِ پنجشنبہ

کیا فرماتے ہیں ہمارے دین و مفتیان شرح منین اس مسئلہ میں کہ زید کا نکاح
 ہندہ نابالغہ بولایت اولیا ہندہ معتقد ہوا تھا بعد فوت ہونے زید کے ہندہ نابالغہ
 کا نکاح ثانی برادر زید سے والدین نے بلا اجازت و اطلاع اولیا ہندہ اپنے گھر میں
 کر لیا بعد اطلاع کے اولیا ہندہ بھی شکایت وغیرہ کر کے نکاح ثانی ہندہ سے راضی
 ہو گئے یہاں تک کہ ہندہ کی آمد و رفت برابر اپنے اولیا و زوج میں رہی کسی قسم کی ممانعت
 اولیا ہندہ میں نہیں پائی گئی بعد بلوغت کے ہندہ خود بھی بدستور راضی و خوش رہی
 مگر اب بوجہ کسی نزاع کے اولیا ہندہ میں زوج ہندہ میں ہندہ اپنے نکاح سے انکار
 کرتی ہے اور زوج سے علیحدہ ہو کر اپنے اولیا میں چلی گئی لہذا ایسی صورت میں کہ ہندہ
 اپنے نکاح سے راضی تھی نکاح صحیح ہے اور ہندہ آسکتی ہے با نکاح فسخ ہو سکتا ہے
 بیوا تو جہاں اب جواب صورتہ مسئلہ میں جبکہ نکاح صحیح ہو گیا کہ ہندہ کے اولیا

مسئلہ ماظن عتایت الدہ صاحب راہبوری ۱۳۱۴ھ

اوس کی رد نہیں کیا اور دلائل اور صراحت اور مکی رضا پائی گئی اور بعد بلوغ کے خود پہ
 بھی نوح سے راضی رہی اور اوس کے پاس رہتی رہی تو اب یہ نکاح ہرگز انکار مندہ
 فتح نہیں ہو سکتا کہ ان کی کتب الفقہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ
 بخیریت شریف جناب مولانا محمد منساوی رشید صاحب ظلہ العالی۔ السلام علیکم
 زید ایک معمولی سامووی ہو لوگوں سے مسائل متنازعہ فیہ میں گفتگو کر کے فساد کرتا ہے
 اور عوام اور جہلاء سے بلاوجہ بحث و مباحثہ کرتا ہے مسائل مختلف فیہ میں نہایت تشدد
 کرتا ہے چنانچہ عمر سے جو کہ ایک ابتدائی طالب علم نفحہ الیمین وغیرہ پڑھتا ہے مسئلہ
 رفع یدین فی الصلوۃ عند رکوع میں گفتگو کی زبانتے کہا رفع یدین عند رکوع ممنوع
 فی الحدیث ہے عمرو نے جواب دیا نہیں بلکہ سنت ہے چنانچہ سبیل الرشاد میں رفع و عدم
 رفع کو سنت تحریر نہ کیا کہ عدم رفع کو راجح کہا ہے ممنوع نہیں ہے اگر ممنوع فی الحدیث ہوتا
 تو سبیل الرشاد میں ضرور تحریر نہ کیا جاتا تو زید نے اس کے جواب میں کہا میں کسی کلام میں
 ماننا اور چند کلمات سخت کے عمر نے بھی اس کے جواب میں غصہ سے یہ کہا جو سنت کے حدیث
 صحیح سے ثابت ہے اور سپر عمل کرنے کو جو ممنوع ہے وہ بھی ہے لہذا عرض ہے جو طور سبیل الرشاد
 میں تحریر ہوا ہے یہی درست ہے یا رفع یدین مذکور ممنوع فی الحدیث ہے اور زید جو لوگوں کو
 ایسے الفاظ کہتا ہے اور کہتا ہے اور لوگوں کو ورغلاتا ہے کس جرم کا مستحق ہے اور اس

حدیث کا مصداق ہے یا نہیں من طلب العلم لیجاری بہ العمار لیجاری بہ السفہاء
 بصرف بہ وجہ الناس الیہ اذل اللہ النار اور عمرو نے جو اس کے جواب میں
 لکھا کہ وہ کس درجہ کا گنہگار ہے بنیاد تو جردا **الجواب** جو طور سبیل الرشاد میں
 مذکور ہے وہ ہی صحیح ہے احادیث صحیحہ سے دونوں امر ثابت ہیں کسی ایک کو ممنوع

فرمادے علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۲۰ھ

اور ادا کے فعل کو ارتکاب منہی اور فعل منکر نہ کہنا چاہیے اور جو شخص ایسے کلمات کے
 یا عبارات و عبارات کو مقصود و تحصیل علم بنا دے وہ سخت مستباح بلکہ سختی تغیر سے
 اور قابلِ تادیب فقط والدہ تعالیٰ اعلم۔ **بندہ رشید احمد گیلانی** غفرلہ عنہ **۱۳۱۰ھ**
 از بندہ رشید احمد غفرلہ عنہ بعد اسلام علیکم طالعہ فرامید۔ بندہ ہجرت پر آپ کے لئے
 دماغ خیر کرتا ہے۔ مجھے کوئی وظیفہ ایسا معلوم نہیں کہ جس سے ذوق و شوق پیدا ہوا
 دنیا سے بے رغبتی اور اللہ کی طرف توجہ کرنا اسکے لئے مضرب ہے جس شکر کی مان یا پ
 کی طرف سے مراد یا دلالت اجازت ہو ادا کا لینا مضائقہ نہیں ہے اور بلا مفری اور
 ادا کے مال میں تصرف درست نہیں ہے فقط والسلام۔ ۲۲ محرم ۱۳۱۰ھ
الجواب ایسے ظروف بنانا جبکہ استعمال سب زن و مرد کو حرام ہے بنانے نہیں چاہئے
 کہ بالآخر بسبب سعیت ہو جاتا ہے اور جو انگوٹھی زن و مرد دونوں پہنتے ہیں وہ بچھا
 اور بنانا درست ہے اور جو مردوں کو درست ہے یا عورتوں کو درست ہے اور اسکا بنانا اور بچھا
 بھی درست ہے فقط والسلام مورخہ ۱۲ شعبان ۱۳۱۰ھ **۱۳۱۰ھ**
 از بندہ رشید احمد غفرلہ عنہ بعد اسلام سنوں آنکہ جس صورت میں لوگوں کے جمع ہونے
 مسجد کی بے تعلیمی ہوتی ہے ایسی صورت میں چپکے سے ختم کر دینا اور کسی خبر نگر نا بہت
 دور رس ہے۔ اور جس شخص نے بیس تریاں چڑھ لی ہوں پھر کسی دوسری مسجد میں تریاں
 ہونے دیکھے تو شریک ہو جاوے کچھ حج نہیں بلکہ ثواب ہے۔ جس شخص نے اس قدر
 کہا نا کھایا کہ بعد طلوع آفتاب کے ڈوکارین آتی ہیں اور ادا کے ساتھ پانی آتا ہے
 اس سے روزہ میں حج نہیں آتا۔ والدہ اعلم ۱۲۔ رمضان یکشنبہ ۱۳۱۰ھ۔ رشید
 بوجہ ابر کے یہاں چاند نظر نہیں آیا اگر ادا مقامات سے مستند خبریں آئی ہیں کہ چاند شبہ کی پہلی

نام علی نظر یک صاحب مراد آبادی
 نام علی نظر یک صاحب مراد آبادی
 نام علی نظر یک صاحب مراد آبادی
 نام علی نظر یک صاحب مراد آبادی

الجواب بھاکلیوی کپڑے ریشمی ہی ہیں ان کا حکم ریشم کا ہی ہے مگر یہ موٹا ریشم ہو
 اور معروف ریشم ریشم کی عمدہ قسم ہے۔ پس اگر تانا بانا دونوں ریشم کے یا بندہ کے ہوں
 خواہ صرف بانا ریشم کا ہو تو دونوں صورت میں نادرست ہو اور اگر دونوں ریشمی نہ ہوں بلکہ
 صرف تانا ریشمی ہو تو درست ہے جیسا ریشم کا بھی یہی حکم ہے حاصل یہ کہ بندہ ریشم ہے
 چھال نہیں ہے فقط واللہ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ مورخہ ۲۱۔ محرم الحرام ۱۳۱۹ھ
 از بندہ رشید احمد گنگوہی عفا اللہ عنہ بعد سلام سنون الاسلام مطالعہ فرمائند بندہ بجمہ
 تعالیٰ معہ متعلقین بجا فیت ہو آپ کے لئے دعا ہے خیر کرنا ہے حق تعالیٰ قبول فرماوے
 اگر طاق والماری حسین کتب شرعیہ و قرآن حارث رکھی ہوں سر کی برابر ہے تو کچھ
 حج نہیں ہے اور اگر سر کے نیچے پشت کی برابر ہے تو خلاف ادب کے ہے۔ مولوی
 نصر اللہ کو بعد سلام سنون معلوم ہو کہ تمھارے استفتا بسبیل ڈاک یہاں سے ہوا
 ہو چکے ہیں معلوم نہیں کہ آپ کے پاس اب تک کیوں نہیں پہنچے فقط والسلام۔
 از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ بعد سلام سنون آنکہ بندہ بخیریت ہے قرآن شریف
 پڑھانے کی اجرت یعنی درست ہے مگر رمضان شریف میں جو قرآن شریف تراویح
 و نوافل میں سنایا جاتا ہو اس کی اجرت یعنی دینی دونوں حرام ہیں اور آمدنی مسجد سے یہ
 حج اور بھی زیادہ بڑا ہے بلکہ متولی پر اس کا ضمان آویگا یعنی جب قدر اس کام میں مال
 مسجد سے صرف کر دیا ہے اس کے دین ہو کہ بھرا پنے پاس سے وہ روپہ مسجد میں دے
 ایسے ہی ختم قرآن میں شیرینی وغیرہ اپنے پاس سے دے تو درست ہو اگر اس کی ضروری نہ
 خیال کریں گراں مسجد سے یہ اخراجات ہرگز روا نہیں ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

مورخہ ۲۵ رجب ۱۳۱۹ھ روز جمعہ

بنام علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

بنام عزیز الدین صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

بنام علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۱۹ھ

محمد غلام اکبر
محمد
۱۲۸۹

منصور علی خان
حسن خان
۱۲۹۰

عبد الرحیم
یوسف
۱۲۸۲

محمد منصور
علی
۱۲۸۳

دہلوی

دہلوی

دہلوی

دہلوی

مواہیر علمائے متقیم ریاست دوجانہ

محمد امام الدین
محمد
۱۲۸۴

محمد عبد الرحیم
۱۲۹۳

مواہیر علمائے مراد آباد
شاگرد مولانا محمد علی

محمد رفیع
محمد
۱۲۹۱

محمد قاسم علی
۱۲۸۵

محمد عالم علی
۱۲۸۳

صاحبزادہ مولانا عالم علی
المشہور خانقاہ حجت علی صفا
متصل سنہلی دروازہ

محمد مراد آبادی

رحمت علی

محمد نور
عفی عنہ

مواہیر علمائے پانی پت

سجندہ عاصی
رحیم

محمد عبد الرحمن

شاگرد مولانا محمد
احمد

قلم شد

الجواب صحیح اور اسکا واضع ملعون ہے کہ فخر عالم عالمیہ الصلوٰۃ

والسلام بر بہمت کرنا ہے فقط رشید احمد

احمد

گنگوہی عفی عنہ

ہذہ الاطعمۃ لابنی ابراہیم فقط
صحت نام کتاب اور روایت
کی اسہین ہر یا نہیں یا اور کسی
کتاب میں ہے۔ ہو المصوب
جواب اول نہ کتاب از جنبدی
از تصانیف ملا علی قاری ست
و نہ روایت مذکور صحیح و معتبر
بلکہ موصوع ست و باطل بر آن
اعتماد نشاید و کتب حدیث نشانی
از ہجور روایت یافتہ نہ شود
حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسن
محمد عبد الحی شجاع و زائد عن ذنبہ
ابجی و لحنی۔

محمد عبد الحی
ابو الحسنات

استفسار

ہے بدیہ الحرمین میں دیکھا ہے

کہ حضرت نے اپنے بیٹے بزرگ

کے سیوم و دسوان و بیوان و چہلم وغیرہ میں چھوہارے پرفاتحہ دیا اور اصحابوں کو کہلایا

پس فی زمانہ لوگ چھول۔ پان وغیرہ کرنے سے چہلم و سیوم و دسوان و بیوان میں مانع

ہونے میں کیسا ہے۔ ہو المصوب یہ قصہ جو بدیہ الحرمین میں لکھا ہے محض غلط ہے

کتاب مستبره من اسکانشان نهین واللہ اعلم حرره الراعی عفور بہ القوی ابو الحسنات
محمد بن الحی سجاذ اللہ عن ذنبہ الحی و الخفی۔ سوال (جلد سوم) فاتحہ مرویہ یعنی طعم
را رو بہ و نہادہ دست برداشتنہ چه حکم دارد جواب این طور مخصوص نہ در زمان
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بود نہ در زمان خلفا بلکہ وجود آن در قرون ثلثہ کہ مشہور ہوا
بالبخیر اند منقول نشدہ و خلا در حرمین شریفین زاد ہما اللہ شرفاً عادت خویش نیست اگر
کے اینطور مخصوص بعمل آورد آن طعام حرام نہ شہود بخورنش مضائقہ نیست و این را
مزدوری دانستن مذموم است و بہتر آنست کہ ہر بہرہ خواہند خواندہ ثواب آن بہیت رسانند
و طعام را بہیت تصدق بفقر خورائند و ثوابش نیز با سوات رسانند۔ سوال روز سوم
یا نجم مردم بطلب یا با طلب جمع میشوند و چند ختم کلام مجید میخوانند بعضی آیت
و بعضی با دار البندہ و در پیالہ خوشبو گل سے اندازند و دیگر گفتگو صلیات و رسوم بعمل سے آزند
چہ حکم دارد جواب مقرر کردن روز سوم و غیرہ بالتخصیص اورا مزدوری انگاشت
در شریعت محمدیہ ثابت نیست صاحب نصاب الاعتساب آن را کردہ نوشتہ رسم راہ
تخصیص بگذارند و ہر روز کیہ خواہند ثواب بروح میت رسانند و میت قریب مرگ
خو زیادہ تر محتاج مدد سے شود ہر قدر کہ ایصال ثواب بہر روز کیہ شود موجب خیرست
کہانی فتح العزیز و شیخ عبدالحی محدث دہلوی در شرح سفر السعادت میفرماید دعائے
نبود کہ براسے میت در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و تحیات خوانند نہ بر سر گور
و نہ غیر آن و این مجموع باجست است و کردہ نہ نعم تعزیت الہیہیت و تسلیہ و مدبر فرمودن
سنت و مستحب است اما این اجتماع مخصوص روز سوم و ارتکاب تکلیفات دیگر و صرف اہل
بے و میت از حق بیائے بدعت است و حرام انتہی حرره الراعی عفور بہ القوی ابو الحسنات

محمد عبدالحی سبحان اللہ عن فیضہ الجلی والحقفی محمد عبدالحی
ابو الحسنات نقل مکتوب مولانا رشید
صاحب گنگوہی سلمہ اللہ از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام سنون مطالعہ فرماید
مجاہد مولود مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکر وہمہ کے مکروہ تحریمہ ہے اور قیام بھی
بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر و نکر کون کا پڑھنا راگ میں بسبب اندیشہ مہمان
فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا مشابہتہ بفعل منہود ہے اور شبہ
غیر قوم کے سابقہ منع ہر ایصال ثواب بدون اس ہیئتہ کے درست ہو اور سویم و دویم
چہلم حمد رسوم ہنود کی ہیں اس تخصیص ایام میں مشابہتہ بھی ہوتی ہو اور تخصیص ایام
بعیت بھی ہے اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہتہ کے درست ہو فقط

امام عبدالحمد رحمہ اللہ واصلوہ و اسلام علی ذاک حق المجیب مصیب
رسول اللہ فاقول بالہ المجیب حق و جمیع العیب عبد الوہاب خان
الاجوبہ حقہ وانا المنصاق الی اللہ العنی محمد کل مالک مہتمم
محمد طیب المدرس الاول فی المدرستہ اداویہ مراد آباد
العالیہ الرامپوریہ محمد طیب
عرب

الاجوبہ صحیحہ واللہ سبحانہ اعلم بالقول
محمد لطیف اللہ عفی عنہ

بذہ الاجوبہ صحیحہ
محمد جعفر علی عفی عنہ

قاضی راسخ رامپوری

لعنت رسول اللہ
خادم ستر ستر
قاضی مفتی
محمد لطیف اللہ
۱۲۹۶ھ

مولانا عالم علی
محمد قاسم علی ملت
۱۲۹۶ھ

مولانا عالم علی
محمد جعفر علی ملت
۱۲۹۶ھ

۱۴۱
 محمد عبدالحی سبحان اللہ عن فیضہ الجلی والحقفی
 صاحب گنگوہی سلمہ اللہ از بندہ رشید احمد عفی عنہ
 مجاہد مولود مروجہ بدعت ہے اور بسبب غلط امور مکر وہمہ کے مکروہ تحریمہ ہے اور قیام بھی
 بوجہ خصوصیت کے بدعت ہے اور امر و نکر کون کا پڑھنا راگ میں بسبب اندیشہ مہمان
 فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا مشابہتہ بفعل منہود ہے اور شبہ
 غیر قوم کے سابقہ منع ہر ایصال ثواب بدون اس ہیئتہ کے درست ہو اور سویم و دویم
 چہلم حمد رسوم ہنود کی ہیں اس تخصیص ایام میں مشابہتہ بھی ہوتی ہو اور تخصیص ایام
 بعیت بھی ہے اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہتہ کے درست ہو فقط
 امام عبدالحمد رحمہ اللہ واصلوہ و اسلام علی ذاک حق المجیب مصیب
 رسول اللہ فاقول بالہ المجیب حق و جمیع العیب عبد الوہاب خان
 الاجوبہ حقہ وانا المنصاق الی اللہ العنی محمد کل مالک مہتمم
 محمد طیب المدرس الاول فی المدرستہ اداویہ مراد آباد
 العالیہ الرامپوریہ محمد طیب عرب
 الاجوبہ صحیحہ واللہ سبحانہ اعلم بالقول
 محمد لطیف اللہ عفی عنہ
 بذہ الاجوبہ صحیحہ
 محمد جعفر علی عفی عنہ
 قاضی راسخ رامپوری
 لعنت رسول اللہ خادم ستر ستر قاضی مفتی محمد لطیف اللہ ۱۲۹۶ھ
 مولانا عالم علی محمد قاسم علی ملت ۱۲۹۶ھ
 مولانا عالم علی محمد جعفر علی ملت ۱۲۹۶ھ

منقولہ از ہدایۃ المبتدین مطبوعہ ہاشمی میرٹھ۔ زید و عوی کر تلبہ کہ حضرت
سلیمان علیہ السلام مجلس مولود شریفین تشریف لے گئے اور اپنے اجازت دی اور
اپنے زمانہ میں یہ مجلس ہوئی اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ اور چھو ہارے
فاخر اپنے فرزند ابراہیم کی دی اور عمر و کتا ہے کہ یہ بات محض جھوٹ ہے کسی کو
حدیث اور فقہ معتبر سے ثابت نہیں اللہ کی لعنت ہے جو ٹون پر اگر یہ بات ثابت ہے
تو میں اپنے کہنے اور اعتقاد سے توبہ کرونگا اور زید بھی ہی کہتا ہے کہ اگر یہ بات
نہیں ہوئی تو میں اپنے عقیدہ اور قول سے توبہ کرونگا اس واسطے علمائے دین سے
سوال ہے کہ جو کچھ حق ہو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کتب معتبرہ سے اس کا جواب لکھیں
الجواب زید چھوٹا ہے اور یہ بات کسی کتاب معتبرین نہیں لکھی زید کو چاہیے
کہ ایسی بات سے توبہ کرے اور اگر کسی عالم بیدین سے ایسی بات سنی ہو تو اس
صحبت میں نہ بیٹھے اور دوسری بات جو زید نے کہی وہ بھی جھوٹ ہے اور انھوں
علیہ الصلوٰۃ والسلام پر افتراء۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ ایسے بیدین کو سمجھادیں اور اگر
پھر بھی توبہ نہ کرے تو اس کی ملاقات سے پرہیز کریں اور کسی کتاب سے کہنا
اعتبار ہو یہ بات ثابت نہیں اور عمر و دونوں مسلمانوں میں سچا ہے اور اس کی بات
بھی ٹھیک ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

حسبنا اللہ
مفتی محمد امجد

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

مفتی محمد حسین
۱۲۰۴ھ

ذَکَاتُ کَذَلِکَ الْحُجُوبُ الْحُجُوبُ اصْصَابُ مِنْ اَجَابِ اللّٰهُ اَعْمَ الْعَبْدُ مِنْ اَجَابِ اَجَادُ

عبد الباری
حفصہ

محراب


من غلب هواه
عقله افق

ملا سيف
الحدود

محمد اسحاق

الجواب

محمد عبد الله



حافظه
عبد الله

محمد یوسف
جلیلہ

انجواب صحیح بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سامنے کھانا یا کچھ شیرینی رکھا رہا تھے اور کھا کر فاسخہ اور قتل ہوا۔ پڑھنا درست ہو یا نہیں کہ جس کو عرف عام میں فاسخہ کہتے ہیں۔ جواب صورت مسئلہ کا یہ ہے کہ فاسخہ مردجہ شرعاً درست نہیں ہے بلکہ عت

سُئِلَ بِهٖ كَذٰلِكَ اِنْ اَرْبَعِيْنَ فِتْنَةً فَقَالَ فَقَطَّ مُحَمَّدًا عَلٰى عَنِيْ عَمْرٍا عَلِيْمٌ

محبت
 مراد آباد

۱۲۸۳ھ
 عامہ علی

نادر مولانا
 محمد اسحاق رحمہ اللہ

محمد عبداللطیف
 سہنپور

الحمد لله
عالمه

شاگرد مولانا
محمد اسحق رحمہ اللہ

محمد عبداللطیف
سہنپور

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس صورت میں کہ فی زمانہ رواج ہے کہ جب کوئی مہرجاتا ہے تو اس کے غریزہ اقارب اس روز یا دوسرے روز یا تیسرے روز یا اور کسی روز جمع ہو کر مسجد میں یا اور کسی مکان میں قرآن شریف اور کلمہ طیبہ اور دُرد و تضرع وغیرہ پڑھ کر مابالتین شمار ثواب اس پڑھے ہوئے کامتوفی کو بخشتے ہیں اور چنے وغیرہ تقسیم کرتے ہیں تو اسطرح پڑھنا اور قرآن مجید وغیرہ پڑھنا اور پڑھوانا درست ہے یا نہیں
 بینوا بالکتاب تو جردانی یوم الحساب عزیزین بھر فرماوین جواب صورت مسئلہ کا یہ ہے کہ مجمع ہونا غریزہ اقارب غیر ہم کا واسطے پڑھنے قرآن مجید کے یا کلمہ طیبہ کے جمع ہو کر

روز وفات میت کے دیا دوسرے روز دیا تیسرے روز بدعت مکروہ پر شروع نہ کیا
 میں اسکی کچھ اصل نہیں ہے کتاب نصاب الاحساب میں لکھا ہے ان ختم القرآن
 جہر بالجماعہ ویسمی بالنارسیۃ سیارہ خواندن کردہ اور قنای بزازیہ میں مرقوم ہے ویکرہ
 استحاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعده الاسبوع ونقل الطعام لے القبر فی المواسم
 واتحاذ الدعوة لقراءة القرآن فی جمع اصحاب و الفقراء للختم او لقراءة سورة الانعام والاعراف
 اور رد المحتار میں لکھا ہے ومن المنکرات الکثیرۃ کالتیاد الشموع والتفادیل الی لا توجد
 فی الافراح وکذا الطبول الغناء بالاصوات الخان فی اجتماع النساء والمردان فی اخذ الاجرة
 علی التذکرۃ وقراءة القرآن وغیر ذلک ما ہو شاہد فی ہذا الازبان واما کان کذلک فلا شک فی
 حرمتہ وبالطمان الوضیۃ بہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ابن است حکم صودت مسو کہ کہ

سجریہ یافت فقط عند قاسم علی غنی سلمہ
 فتویٰ مولوی احمد رضا خان صاحب ریلوی
 از مولوی عبد الصمد صاحب مولوی مجبور
 فتاویٰ مولوی احمد رضا خان صاحب
 منقولہ از جلد رابع کتاب الخطر والاباحت صفحہ ۱۳۰ سوال تین برس کے بچے کی نائتمہ

دوبے کی ہونا چاہیے یا سوم کی ہونا چاہیے بنوا تو جروا الجواب شریعت میں ثواب
 ہونا چاہیے دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن باقی یہ یقین حرفی میں جب ماہ میں کرین
 انہیں دنوں کی گنتی ضروری جاننا جہالت بدعت ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اسلم

کتبہ عبدہ المذہب احمد رضا الہری
 عنہ عنہ محمد بن العسطلی العلی صلی اللہ علیہ وسلم
 استفتا کیا فراتے ہیں علماء دین و مفتیان شرح متین کہ مجلس مولود خوانی
 سرور کائنات صلے اللہ علیہ علی آلہ وسلم ماہین ہیئت کہ روشنی اسے کینہہ زندہ از

الاعمال فی شریعت
 و فی کتاب الاحکام
 و فی کتاب النکاح
 و فی کتاب الطلاق
 و فی کتاب المیراث
 و فی کتاب الزکوٰۃ
 و فی کتاب الحج
 و فی کتاب الصوم
 و فی کتاب البیوع
 و فی کتاب الاقرب
 و فی کتاب الادب
 و فی کتاب التہذیب
 و فی کتاب التواضع
 و فی کتاب التواضع
 و فی کتاب التواضع

حاجت و امر و ان خوش الحان راگ خوانندہ اشعار وغیرہ وغیرہ قیودات بالخصوص
 قیام اسی ذکر مولد اور اسی محفل میں ثابت اور جائز ہے یا نہیں اور ترکیب ہونا مفتیان
 کا ایسی مجالس میں جائز ہے یا نہیں و نیز عیدین و جشنیہ وغیرہ میں آب طعام سامنے رکھ کر
 ہاتھ اڑھما کر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ایصال ثواب ہونے کرنا ثابت و جائز ہے یا نہیں و نیز
 خاص بروز سوم میت کے جمع ہو کر بالخصوص کلمہ طیبہ و ختم قرآن مجید معہ پنج آیت چنے
 وغیرہ تقسیم کرنا ثابت و جائز ہے یا نہیں و نیز وہم و بستم و چہلم وغیرہ میت کا کرنا ثابت
 و جائز ہے یا نہیں بنیوا بالکتاب و توجروا بیوم الحجاب المرسل بندہ غزیر الدین عفی عنہ اور آداب
 محلہ سا ہونستہ ہجری الجواب مجلس مروجہ ہو و کہ جس کو سائل نے لکھا ہے بابتہ
 و مکروہ ہے اگرچہ نفس ذکر و لاوۃ فخر عالم علیہ الصلوٰۃ کا مندوب ہے مگر بسبب انفسامان
 قیود کے یہ مجلس ممنوع ہو گئی کہ قاعدہ فقہ کا ہے کہ مرکب حلال حرام سے حرام ہو جاتا ہے
 پس اس ہیئتہ مجموعہ مجلس ہو وین بکثرۃ و زائد از ضرورۃ چراغ جلانا اسراف ہے اور اسراف
 حرام ہے کہ ان المبذورین کا نواخوان الشیاطین الایۃ حکم ناطق قرآن شریف کا کہ
 علی ہذا امر و ان خوش الحان کا نظم اشعار پڑھنا موجب ہیجان فتنہ کا ہے اور کراہت سے
 خالی نہیں اور قیام بالتحفیف اس ہی ذکر پر اور اس ہی محفل میں ہونا بدعت ہے پس حضور
 ایسی محفل کا بسبب ان امور بدعت و مکروہ تحریمہ کے مکروہ تحریمہ اور بدعت ہو گا خواہ عام
 لوگ جاوینغ اہمفتی جاوے بلکہ مفتی کو زیادہ تر موجب دلیل کا ہے کہ وہ عالم ہے اور اس
 فعل سے گمراہ کنندہ خلق کثیر کا ہوتا ہے۔ اور فاتحہ میں ہاتھ اڑھما کر پڑھنا طعام شراب
 و بوبر و رکھ کر مشابہتہ فعل منہوس ہے اور یہ امر شرع میں ایصال ثواب کے واسطے نہیں
 ثابت نہیں اور من تشبہ بقوم فهو منهم الحدیث حکم ناطق حرمتہ مشابہتہ کا ہے لہذا یہ

صیغ بھی حرام ہوگا۔ اور سیوم و ذبح و حجامہ سوئم منہود کی ہیں اس تخصیص ایام میں
 مشابہت بھی ہوتی و تخصیص ایام کی بدلتہ بھی ہے یہ سب سبب ان تخصیصات
 کے، نہ وکروہ تحریمی ہیں اگرچہ پس الصیال فواب بدو کی تخصیص و مشابہت کے درست
 اور تفصیل ان جملہ مسائل کی بسط کے ساتھ براہین قاطعہ میں ہے اوس میں ملاحظہ فرمائیے
 فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

احمد رشید

غفرلہ

اجواب حق و ماوالی الحق الا الضلال احقر محمد حسن غفرلہ مدرس مدرسہ انوار الہیہ مظفر آباد
 ذلک حق حقیق بالاتباع احقر الزم محمد حسن غفرلہ مدرس مدرسہ انوار الہیہ مظفر آباد

غفرلہ

اجواب صحیح خلیل احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند
 قاصح اجواب محمد حسن عفی عنہ مراد آباد۔ اجواب صحیح عبد الصمد عفی عنہ
 الجبب العصب محمد عبد الصمد عفی عنہ اجواب حق عبد الحق عفی عنہ

احمد اللہ کہ حضرت مجیب لبیب امت فیوضہم نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے بلا شک صحیح ہے کہ کسی جائے
 متعال نہیں کیونکہ وہ مخدوم العلماء اور راسخ فی العلم میں البتہ بوجہ مزید اطمینان جو امام ہیں
 عبارات کتب معتقین سے تائید نقل کرتا ہوں فی الاولیٰ نفس ذر ذلک رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی منکر نہیں ہو سکتا بلکہ وہ مندوب و مستحسن ہے مگر بوجہ الحاق ہوا
 یا مشروع جیسا کہ مروج زمانہ حال ہے بدعت و حرام ہے در عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیجئے
 مگر جیسا کہ قرون ثلثہ میں تھا کہ نہ مجلس موجود منعقد ہوتی تھی نہ ذکر ولادت پر قیام ہوتا تھا
 ہم سب سامعین کے لئے ہیں اتباع سلف صالحین پر نہ کہ ابتداء خلف پر امام ملازم
 ابن الکمال رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابرین و مستندین سے ہیں مدخل میں فرماتے
 میں دس جہت ما انا ثوہ من الباع من اعتقادہم ان ذلک من اکبر العبادات الخمار

الشعار ما يفعلونه في شهر الربيع الاول من المولد وقد احتوى ذلك على بيع ومحرمات الى
 ان قال هذه لفاسدة مستتبعة على فعل المولد اذا عمل بالسمع فان خلاسته وعمل طعام فقط
 ونوى به المولد ودعى اليه الاخوان وسلم من كل ما تقدم ذكره فهو بدعة بنفس نية فقط لا
 ذلك زيادة في الدين وليس من عمل السلف الماضيين واتباع السلف اولى ولم
 ينقل عن احدهم انه نوى المولد ونحن ننتج السلف فبعنا ما وسعهم انتهى اورمولانا عبد الرحمن
 المصطفى حفي رحمه الله عليه اپنے فتاویٰ میں فرماتے ہیں ان عمل المولد بدعة لم نقل به
 ولم نقل به رسول الله صلى الله عليه وآله والخلفاء والائمة انتهى كذا في اشعة الالهية اورمولانا الفير الدين
 الاودى شافعي رحمه الله عليه فرماتے ہیں بجواب سائل لا يفعل لانه لم ينقل عن السلف الصالحين
 واما احاديث لبع القرون الثلاثة في الزمان الطالح ونحن لا ننتج الخلف فيما اهل السلف
 لانه يكفي بهم الاتباع فاي حاجة الى الابتداء انتهى اور شيخ الحنابلة شرف الدين رحمه
 الله عليه فرماتے ہیں ان ما يعمل بعض الامراء في كل سنة احتفالاً بالمولد صلى الله عليه
 وسلم فمع اشتماله على التكلفات الشنيعة بمنجبه بدعة واحدة ممن يبيع هواه ولا يعلم
 ما امره صلى الله عليه وسلم صاحب الشريعة ونهاه انتهى كذا في القول المعتمد اور قاضي شهاب الدين
 دولت آبادي رحمه الله عليه اپنے فتاویٰ تحفة القضاة میں فرماتے ہیں (سئل القاضي
 عن مجلس المولد الشريف) قال لا ينبغي لانه محدث وكل محدث ضلالة وكل ضلالة في
 النار وما يفعلون من الجهال على راس كل حل في شهر ربيع الاول ليس شئ يقولون عنه
 ذكره المولد صلى الله عليه وسلم ويرمون ان روحه صلى الله عليه وسلم بجبي وحاضر فرغمهم
 بل هذا الاعتقاد شرك وقد منع الائمة عن مثل هذا انتهى اور صاحب سيرة شافعي فرماتے
 ہیں جرت عادة كثير من الجهل اذا سمعوا بذكر منته صلى الله عليه وسلم ان يقوموا تعظيماً له

صلے اللہ علیہ وسلم و ہذا القیام بدعہ لا اصل لہ اور مولانا افضل اللہ جو پوری رحمۃ اللہ علیہ
 بہجۃ العشاق میں فرماتے ہیں فیفضل العوام فی القیام عند ذکر وضع خیر الانام علیہ التحیۃ و السلام
 لیس بشیء بل ہو مکروہ اور قاضی ضحیر الدین گجراتی رحمۃ اللہ علیہ طریقۃ السلف میں فرماتے ہیں
 وقد احدث بعض جہال المشائخ امور کثیرۃ لا یجد لها اثر اولاً لثبوت کتاب لانی سنۃ ہما
 القیام عند ذکر ولادۃ سید الانام علیہ التحیۃ و السلام اور حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی
 سیاحہ سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات میں فرماتے ہیں بنظر انفسنا
 مبینند اگر حضرت ایشان فرماورین زمان موجود بودند و در دنیا زندہ سے بودند و این
 مجالس و اجتماع کہ منقذ سے شد آیا باین راضی سے شدند و این اجتماع واسے پسندید
 یا نہ یقین فقیر آنست کہ ہرگز این معنی را بخیر سے فرمود نہ بلکہ انکار سے نمود و مقصود
 فقیر اعلام بود قبول کنند یا نہ کنند هیچ مفاد آنست نسبت و گنجائش مشاجرہ نہ اگر مخدوم فرما
 و یاران انہما برہا وضع مستقیم باشند و فقیران را از محبت ایشان غیر از حرمان چارہ
 نیست انتہی زیادہ ہے نقد بلیغ و ہذا زیادہ و اسلام اور شرکت جملہ مجالس شریعہ
 نہ عام لوگوں کو درست ہے نہ مفتیوں کو قال اللہ تعالیٰ و قد نزل علیکم فی الکتاب ان
 اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بها و یستہزأ بها فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث بخیرہ و انکم اذا
 سئلتم الخ امام محمدی السنۃ لغوی رحمۃ اللہ علیہ معالم التنزیل میں آیۃ مذکورہ کی تحت میں فرماتے
 ہیں و قال الشواک عن ابن عباس رضی اللہ عنہ دخل فی ہذا الآیۃ کل محدث فی الدین و کل
 مبتدع الے یوم النبیامۃ اور اس ہی تفسیر کو قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تفسیر منظر میں
 ارقام فرماتے ہیں۔ ایسا ہی ایصال ثواب بہتر مگر رسوم غیر جائزہ و ہجرت کو انکے ساتھ ستر
 کر نیا ثواب کو کہو دینا اور گناہ کا مرتکب ہونا جو قرون ثلاثہ میں ایصال ثواب بھی کیا جاتا تھا

















































































































































مگر نہ کھانا سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھی باقی بقی نہ رسوم سوم و دوہم بہم پہنچ کر کچھ تعین تھی۔
 ایصال ثواب الی الاسوات کینجے مگر باقاعدہ جیسا کہ بزرگان سلف کا طریقہ تھا نہ بطریق
 اختراع وابتداع خلف فتاویٰ محمد قادیان مرقوم ہے قرۃ الفاتحہ والاخلاص الکافرون
 علی الطعام بدعت اور کبیری شرح منیۃ المصلیٰ میں ہے واتخاذ الطعام عند قرۃ القرآن مکروہ
 اور نصاب الاحساب میں ہے ان معرفا یقوم فی صف النعال ینزل بعد النعم آتیه من الاخلاص
 ثامنا ومن الفاتحہ مرۃ وھو قائم والناس قعود انہ بدعتہ ولم ینقل ہذا الصنع من السلف اور سنن ابن
 ماجہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا کنز فی النعال الاجتماع الی الہل المیت
 وصنعہم الطعام من النبیاتہ انتہی چنانچہ فتح القدیر میں ہے واتخاذ النبیاتہ من الہل المیت ہی بدعت
 مستقبیۃ لما روٰ ابن ماجہ والامام احمد باسناد صحیح اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ شرح
 مشکوٰۃ میں علامہ طبری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں قال الطیبی من اصر علی امر منہ
 وجعل عزما ولم یعمل بالریختۃ فقد اصاب منہ الشیطان من الافضل ان تکلیف من اصر علی بدعتہ
 او منکر نہ تحمل تذکر الذین یصرون علی الاجتماع فی الیوم الثالث للیت ویرونہ ازجج من
 المحضو للجماعۃ ونحوہ اور فتاویٰ ہزاریہ میں مرقوم ہے بیکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث
 ولعلا الاسبوع وتقل الطعام الی القبر فی المواسم واتخاذ الدعویۃ لقراءۃ القرآن فی جمیع الصلوات و
 الفقار للنعمۃ او لقراءۃ سورۃ الانعام او الاخلاص انتہی اور شرح منہاج امام نووی رحمۃ اللہ علیہ
 میں ہے الاجتماع علی المقبرۃ فی الیوم الثالث وتقسیم البور والعبود واطعام الطعام فی الایام
 المحضو کا اثنالث و الخامس والتاسع والعاشر والعشیرن والاربعین والشہر اسدس
 والسنتہ بدعتہ اور حضرت فیض عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت و دراج میں فرماتے
 ہیں ان اجتماع محضو بروز سوم وارتکاب تکلیفات دیگر و صرف اموال بے وصیت

















































































































انجی پتایم چست است حرام انتہی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 وصیت نامہ میں فرماتے ہیں دیگر از عادات مشنہ ما مردم اسراف است در انہما و کم

و فاتحہ سالیانہ ابن ہبہ را در عرب اول وجود نبود مصلحت آنست کہ غیر تعزیت و از ان است
 تا بہ روز و اعظام الشان یکشنبہ روز سے نباشد انتہی اور حضرت قاضی ثنائی شاہ

































































پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ بھی وصیت نامہ میں فرماتے ہیں و بعد مردن من رسوم و زیوی منسل
 دہم بستم و چلم و ششماہی و فاتحہ سالیانہ بیچ نکند انتہی اللہم از ما انجی و حق و البال

باطلا فقط و اللہ تعالیٰ الہم بالصواب و عندہ علم انجی و الکتاب۔ الجواب بیچ ابو محمد حسین
 ہوا بیچ بندہ حبیب غفرہ تقدس اللہ بک جواب نہایت بیچ ادر دین

اصاب من اجاب                                                                                                                                                

اجواب بیچ عبد المسکین نان الدین خضرہ انا کو                                                                                                                

واقعی ہو کر دوسری اور فاتحہ سوم و چہم چہلم مردہ
 و محبت پر ادنا جائز ہے حرہ غلیل اچھا فقہا اللہ عنہ

کلام بیچ بندہ محمد غنی                                                                

فی تحقیقت محض ہو کر شریف جو خالی نہایت بدعات شرع سے ہو کر تو ادب مستحب سے ورنہ حرام ہے
 مستحب ہے اور طریقہ ایصال ثواب مندرجہ سوال بدعت ہے

کما حرہ العجیب العجیب نقطہ محمد قاسم علی غنی عنہ

بلا ریب محفل میلاد کہ جو فی زمانہ مذکور معمول ہے وہ محض خلاف شرع اور منہی منکر ہے
 اور ایصال ثواب بالیقین و یقین اوقات کے موافق کی نسبت ثابت ہی اور ہیئت کردہ
 فاتحہ مذکورہ اور سویم و دہم و بسم و جملہ برسی و غیر سارے کے سارے افعال کہ جو مسلمان
 نے ہنود و دیگر مذہب والوں سے اخذ کئے ہیں شرعاً ناروا و ناجائز ہیں چنانچہ فقیر نے
 اپنے بعض بعض رسائل مطبوعہ سابق میں بھی بطور بسط اس کو لکھا ہے فقط اور سب جواب مجھے
 صحیح ہیں واللہ اعلم و علمہ و حکمہ و اتم۔ مسکین محمد اسماعیل ریگ غفرلہ مدرس عربی مدرسہ امدادیہ
 المرقوم ۱۸ شہر ذیقعد ۱۳۰۶ ہجری (۱۶۹۹ میلاد) قریب ۱۶۹۹ میلاد
 و اتقنی میلاد بطریق و غلط
 محمد داہم علی عفی عنہ

کچھ مضائقہ نہیں بلکہ مستدوب مگر ہیئت مردہ خالی از حرمت و بدعت نہیں
 اور ایصال ثواب اس طریقہ پر بدعت فقط حرر و محمد عبدالغنی حنفی نہ پوری مراد آباد سے

محمد سید السنی بلا ریب طریقہ ایصال ثواب مندرجہ سوال زمانہ خیر القرون میں نہیں پایا
 جاتا ہے اور ایسے ہی محفل میلاد شریف بھی۔ الجواب صحیح محمد ہدایت علی عفی عنہ

بلا شک یہ طریقہ ایصال ثواب یہ محفل میلاد ہیئت کہ ابی عبداللہ شریف
 بدلائل مذکورہ بالا و نیز اذکار کثیرہ ماسواہم نام شروع و بدعت ہے لکنوی بقیم مراد آباد

کافی الکتاب الشریعہ فقط (۴۰۴) ذکر یا معنی عنہ (۴۰۴) الجواب صحیح (۴۰۴) حسن و نیک و دینی

ہر دو واجبہ تو نہ بالا بلا شک صحیح ہستند محفل میلاد ہیئت کہ ابی بدعت است و فاتحہ رسمی
 و سویم و دہم و جملہ اسماء ہنود ہستند واللہ اعلم کتبہ عبد ربہ القوس
 محمد لغمت اللہ البردوانی انکس نوی (۴۰۴) داؤد و لغمت

الجواب صحیح ابو الفضل محمد رفیع الدین عفی عنہ۔ جوابات صحیح اور حق ہیں

محمد بن عبد الله

محمد الرحمن
المنان عبد

سراج گنجی نظم
شاہ مبارز پور

عنايت الہی عفا اللہ عنہ
سہارنپوری

سہارنپوری

غبارِ الہی

جوابات صحیح ہیں اس لئے کہ امورات مذکورہ سوال حق متلفی عن الرسول کے خلاف
ہیں جو امور او کے خلاف ہیں وہ بدعت ہیں۔ سخاوت علی عقی عنہ مدرسہ اسلامیہ

صحیح الحجاب من غیر شرک والارتباب باعتبار اولی الالباب فقیر محمد حسین الدہلوی

سجود

حسن

انجواب صحیح ہر خیرے کے از عبادات باشند و شہوتیں میں خسر القوت نہ

آن باریب بعثت هست و شما را از حد و دشواری میست کما قال الله تعالی

ولا تغفروا ان الله لا يحب المعتدين المسكين فخدم العلماء خليل الله وهو ديا الوى ثم انباوى

امور مندرجہ سوال محض مخطوط اور ممنوع ہیں حاضر ہونا ایسے مواضع میں کام

سوی

مبتدعین اور ناخبر اسے ترسون گا ہے نفس محفل کو مندوب اور مستحب

بہمنہ کام نادا قیف کا ہر قواعد اصول اور نصیرات علمیٰ فحول سے ذکر جناب صلیم کا

العبۃ منہ و بات شرعیہ سے ہے محفل اور جملہ تصورات بلاشبہ بدعت و کراہت ہیں۔

السليم بالصلاب كتبه العبد المتعظم سراج احمد غفر الله عنه
 من اجاب فدا صواب

سراج احمد

قوابیح العبد محمد بن سنان الحجاب صحیح غریز الرحمن عفی عنہ محدث سنہ پہلی ایرانی جمیل احمد اسرانی سنہ پہلی

--	--

محمد حسن تہا نانی
 مولانا بابا دی
 مولانا علی
 الغفر للذن
 الجواب صحیح
 محمد الیاس
 محمد الیاس
 جمیل احمد

الکشمیری عنہ

6.

مل عال کل بزرگه سالاته هر کسیب حدیث بدستین
خویدم العلماء اهل من تراب اقداسهم

الحجاب حق بلا ارتباب
محمد عبداللہ بن الکشمی عفا اللہ عنہ

الحجاب صحیح
شیخ الاسلام ابن تیمیہ

الحمد لله رب العالمين

[illegible]

2014

عبدالمجید بن محمد
محمد بن عبدالمجید
محمد بن عبدالمجید
محمد بن عبدالمجید
محمد بن عبدالمجید

9

الجواب صحیح محمد شفیع علیہ السلام
 الجواب صحیح علامہ رسول اللہ
 الجواب صحیح بندہ
 غفرلہ مدرسہ عربیہ دہلی
 غفرلہ مدرسہ عربیہ دہلی
 امیر رضا علی غفرلہ
 امیر رضا علی غفرلہ

عواحق

امیر رضا علی

علامہ رسول

محمد شفیع علیہ

الترام بالایلزم ان سب امور میں موجود ہے اور یہ التزام عبادات ہوں یا عادات ہوں
 امر میں یہ حصہ شیطانی ہے سب حدیث انصراف کے نواز سے جو کہ یہ سب امر خیر
 میں نہیں تھے تو انکا عدم خبر القرون میں واسطے مانعت کے کافی ہے مجوز کو چاہیے کہ کوئی
 حدیث یا آیت دلیل جواز کی پیش کرے عدم قدیم ہمارے واسطے دلیل کافی ہے اور
 آنحضرت مسلم ہر صرح موجب جزو برکت کا ہے امور ممنوعہ اس کے ساتھ مل کے اس کو بھی
 جیسا کہ لیتے ہیں فقط واللہ اعلم بالصواب العبد عبد الرحمن مافی عنہ تعلیم حبہ اسلام بن بندہ

۱۲۳۲ - ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ از بانی پت

یہ سب امور بدعات مسیئہ سے ہیں ان امور کا التزام نہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم سے اور نہ انصاف راشدین سے ہے۔ قرآن کی مجلسوں میں تو کوئی حاضر ہوتا
 جیسے مولود خوش الحانوں کے پڑھنے پڑانے میں عوام کا لانا جمع ہوتے ہیں اور سو
 دہم غیر کل بدعات میں فقط واللہ اعلم بالصواب

رحیم الرحمن
 محمد عبد الجبار مافی عنہ

الحق الحق ان ربیع
 العبد المسکین راجی رحمت للعالمین محمد بن
 رحمۃ الرحم الراحمین شیر کوٹی مدرسہ

محمد بن علی غفرلہ

سید مصطفیٰ
 ابن محمد

فیفتہ کفر

الجواب صحیح وانا ابو عبیدہ الحق لاتیجا ورمانی ہذا الجواب الجواب صحیح والمحبیب نبیح
 احمد اللہ عفی عنہ کتبہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی کتبہ عبد الواحد بن عبد اللہ الغزنوی

احمد اللہ ابو عبیدہ الجواب صحیح احمد بن عبد اللہ الغزنوی ہذا الجواب صحیح عبد الواحد بن عبد اللہ الغزنوی

الجواب صحیح ابو اسحق محمد الدین عفی عنہ عبد اللہ الغزنوی عبد الرحمن بن عیسیٰ عبد الرحمن بن عیسیٰ عبد الرحمن بن عیسیٰ

ابو احسان محمد الویل

ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ جواب صحیح اور بالکل صحیح ہے ابو الوفا شافعی کفایہ اللہ خادم مدرسہ تائید الاسلام امرتسر (شمارہ ۱۱۵)

موت و خواتی مطلقا وغیرہ رسوم و عادات جماعہ موت فوت میں جو اوپر مذکور ہوئے سب بد و ضلالت اور صریح گمراہی میں کل بدعتہ ضلالتہ و کل ضلالتہ فی النار وما ذالبعدا الحق الا اضلالا و من لم یقتل فلیس بالہنی حررہ عبد الحق الغزنوی سبیل اہل باطل ابو یعلیٰ عبد اللہ علی غزنوی

ابو یعلیٰ عبد اللہ علی

محمد عبد الغنی

عبد الغفور

وارزقنا اجتنابہ لیکن اجاب احترام الہیور بندہ عبد الغفور غفر لہ

ذکر ولادت اور ایصال ثواب میت کو جائز اور مستحب ہے لیکن جس طرح جملہ زمانہ نے قیام وغیرہ متفرق قیدین نکالی ہیں یہ بدعت سیئہ ہیں اور اصرار کرنا بدعت کاکیرہ ہے اول بعض وقت نوبت کفر تک پہنچتی ہے حکیم محمد ضیاء الدین عفی عنہ تھانویہ احمد

حکیم محمد ضیاء الدین غلیظہ حکمت مانی انداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ

نقل خط حضرت سیدنا حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مابرجہ کہ کمرہ زاد اللہ شرف در مسک مجلس سلا و فاتحہ بر رخ شہادت نبوی نذیر احمد فاضل صاحب راہبوی شہبہ راہبین فاطمہ من مجلس سلا کو بدعت ضلالتہ کہا اور فاتحہ اور مجلس سلا ذکر نیو لون کو نہوہ اور روئی لکھا از فقیر امرا و اللہ شہی فاروق عفی عنہ بخیرت نبوی نذیر احمد فاضل صاحب راہبین فاطمہ بالا اختصار کہ لکھا جاتا ہے شاید اللہ تعالیٰ نفع پہنچا دے وجہ سے علم تحریر جواب نہ تھا مگر بعض اصلاح اور توضیح مطلب راہبین فاطمہ بالا اختصار کہ لکھا جاتا ہے شاید اللہ تعالیٰ نفع پہنچا دے ان اریدہ الا اصلاح استندست و اتوفیقی الایاتہ جواب صاحب راہبین فاطمہ نے نفس ذکر میلاد کو بدعت ضلالتہ نہیں کہا

بدر طاق احمد مراد اداوی

احمد اللہ اللہ کہ بتاریخ ۱۵ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ کو یہ پہلا حصہ اختتام کو پہنچا بفضلہ و کرمہ

موت و خواتی مطلقا وغیرہ رسوم و عادات جماعہ موت فوت میں جو اوپر مذکور ہوئے سب بد و ضلالت اور صریح گمراہی میں کل بدعتہ ضلالتہ و کل ضلالتہ فی النار وما ذالبعدا الحق الا اضلالا و من لم یقتل فلیس بالہنی حررہ عبد الحق الغزنوی سبیل اہل باطل ابو یعلیٰ عبد اللہ علی غزنوی

چراغ تائید طبع

از مومخ سبے ہما مولوی سید فرید احمد دفا مراد آباد

رسالہ فتاویٰ سبے رشید بہ

۱۳

۱۳

ز رحمت عبید و رحمت قریب

نکات گوت - زبیا عجیب و غریب

۱۳ ۳۴ ۳۵

چو این منجہ بیدل طبع شد

چراغ تائید احسن برآمد وفا

حق کا پی رایت کتاب ہذا بنام غریب الدین علی نظر بدیعہ حبشہری باضابطہ مخطوطہ

چراغ تائید احسن برآمد وفا

یہ رسالہ عابدیت بانبات فائزہ مروجہ مولوی گل خان صاحب کالمی مدرسہ مستقیمہ املاک

مراد آباد نے لکھا تھا یہ اوس کا جواب ہے۔ فائزہ مروجہ کی تردید میں ایسا جاس دندان

یہ جو لہجہ وقع ہوا کہ جس روز سے یہ جواب کافی مولوی صاحب مذکور کو ملا ہے

تا لیفات ترویج بدعت کی بند کر دی ہو۔ غالباً جواب ہذا کو تسلیم کر کے اپنی قدیمی

خیال پر رجوع کر لی ہو چنانچہ اس فتاویٰ رشیدیہ میں صفحہ ۱۴۷ پر مولوی صاحب

کے قدیمی خیال ظاہر ہوئے ہیں۔ ناظرین اس کو ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس رسالہ کو

خریدنے والے لطف اتباع سنت اور ایمان بہ حقیقت صرف ۱۰ علاوہ محصول مقرر ہو۔